سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری
(۲۰۴ھ-۲۶۱ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد دوازدہم (12)

نور فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

سید ولد آدم فخر المرسلین خاتم النبیّین رسول مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے بطور رہنما مبعوث کیا اور فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ
وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا (الاحزاب ۲۲)

یعنی یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

نیز فرمایا:

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:۸)

رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو جمع کر کے محدثین نے امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں:

> ”قرآن شریف کی اور احادیث کی جو پیغمبر خدا سے ثابت ہیں اتباع کریں۔ ضعیف سے ضعیف حدیث بھی بشرطیکہ وہ قرآن شریف کے مخالف نہ ہو ہم واجب العمل سمجھتے ہیں اور بخاری اور مسلم کو بعد کتاب اللّٰہ اصحّ الکتب مانتے ہیں۔
>
> (ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۰۷،۱۰۸)

نیز آپؑ نے احادیث کو پرکھنے کا یہ بہترین اصول پیش فرمایا ہے کہ:

''اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو۔''

(روحانی خزائن جلد ۱۹، کشتی نوح، صفحہ نمبر ۶۴)

جو کتب صحاح ستہ میں شامل ہیں ان میں سے ایک صحیح مسلم ہے جسے حضرت امام مسلم نے جن کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری ہے جمع کیا۔ ان احادیث کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہوئے۔ ہر مترجم نے اپنے اپنے علم اور فہم کے مطابق ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ اکثر ترجمے پرانی طرز کے ہیں جن کا سمجھنا عربی کا علم نہ رکھنے والوں اور مبتدیوں کے لئے آسان نہیں ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی طرف سے احادیث کے تراجم کرنے کی غرض سے ''نور فاؤنڈیشن'' کا قیام فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں نور فاؤنڈیشن نے صحیح مسلم کا ترجمہ کر کے شائع کیا۔ اس ترجمہ میں حسب ضرورت حاشیہ میں ضروری نوٹ بھی دئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کام کرنے والوں کی خدمت کو قبول فرما کر ان کو اس دنیا اور اگلے جہاں میں احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

نظارت نشر و اشاعت قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور اجازت سے صحیح مسلم کے ان تراجم کو ہندوستان میں پہلی بار شائع کر رہی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور آپؐ کے عملی نمونہ کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے اور سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

ناظر نشر و اشاعت قادیان

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اورعسا کرالدین لقب تھا۔آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جوعرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کامشہور شہرنیشا پورآپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اورمؤرخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 24رجب 261ھ کو55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔جسے امام مسلم نے 3لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی بیروت لبنان** (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں 7563 روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''مثلہ'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصاً مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جارہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔جس کی بارہویں جلد **کتاب الآداب ، کتاب السلام ، کتاب الالفاظ من الادب وغیرھا ،کتاب الشعر، کتاب الرؤیا ، اور کتاب الفضائل** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد دوازدہم میں ابواب کی ترقیم **دارالکتاب العربی بیروت الطبعة الاولیٰ** کے مطابق ہے۔باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔بریکٹ والانمبر''**المعجم المفھرس**'' کے مطابق ہے۔بریکٹ سے باہر والانمبر''**تحفة الاشراف للمزی**'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والانمبر ''**المعجم المفھرس للاحادیث**'' کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والانمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی ۔جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی ۔جلد ہفتم حدیث نمبر 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل تھی ۔ جلد ہشتم حدیث نمبر 2766 سے 3142 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد نہم حدیث نمبر 3143 سے 3374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دہم حدیث نمبر 3375 سے 3645 تک کی احادیث پر مشتمل تھی اور جلد یازدہم حدیث نمبر 3646 سے 3959 تک کی احادیث پر مشتمل تھی اور جلد دوازدہم حدیث نمبر 3960 سے 4374 تک کی احادیث پر مشتمل ہے اور جلد سیزدہم انشاء اللہ، حدیث نمبر 4375 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد دوازدہم میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔اطراف سے مراد

یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ان احادیث کی اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کردی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس نمبر،عنوان اور کتاب کے تحت آرہی ہے۔مثلاً

مسلم جلد دوازدہم کتاب الآداب کی روایت نمبر 3960 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہی کتاب کے کتاب الآداب میں روایت نمبر3961 باب النهي عن التكني بابي القاسم میں بھی موجود ہے جس کا ذکر اطراف میں کردیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم کتاب الآداب کی حدیث نمبر 3960 بخاری میں کتاب العلم روایت نمبر110 باب اثم من كذب على النبي ﷺ میں بھی موجود ہے،جس کا ذکر تخریج میں کردیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور مسلم کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی احادیث کے نمبر فتح الباری کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔نسائی کی احادیث کے نمبر ابو غدة کی ترقیم کے مطابق ہیں اور سنن ابن ماجه کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین

کتاب الآداب

كتاب السلام

كتاب الالفاظ من الادب وغيرها

كتاب الشعر

كتاب الرؤيا

كتاب الفضائل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْآدَابِ

آداب کے بارہ میں کتاب

[1] 1: بَاب: النَّهْيُ عَنِ التَّكَنِّي بِأَبِي الْقَاسِمِ وَبَيَانُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

باب: ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور پسندیدہ ناموں کا بیان

3960{1} حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَان الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَجُلًا بِالْبَقِيعِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [5586]

3960: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے بقیع میں کسی آدمی کو یا اباالقاسم (کہہ کر) پکارا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف توجہ فرمائی۔ اس پر اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری مراد آپؐ سے نہیں تھی۔ میں نے تو فلاں کو پکارا تھا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرا نام تو رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت مت رکھا کرو۔

3960 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب النهی عن التکنی بابی القاسم ... 3961 ، 3963 ، 3964 ، 3965 ، 3966 3967

تخریج : بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ...110 کتاب فرض الخمس باب قول اللہ تعالی فا ن لله خمسه و للرسول 3114 ، 3115 کتاب الادب باب احب الاسماء الی اللہ تعالی عزوجل 6186 باب قول النبی ﷺ سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی 6181 ، 6187 ، 6189 باب من سمی باسماء الانبیاء 6167 ، 6196 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراهية الجمع بين اسم النبی ﷺ و کنیته 2841 ، 2842 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یتکنی بابی القاسم ... 4965 باب من رأی ان لا یجمع بینهما 4966 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الجمع بین اسم النبی ﷺ و کنیته 3735 3736 ، 3737

3961{2}حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ وَهُوَ الْمُلَقَّبُ بِسَبَلَانَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُمَا سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ [5587]

3961: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک تمہارے ناموں میں سب سے زیادہ پسندیدہ عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔

3962{3} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِابْنِهِ حَامِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ لِي غُلَامٌ

3962: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم میں سے کسی شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام محمد رکھا۔ اس پر اس کی قوم نے کہا کہ ہم تجھے رسول اللہ ﷺ کے نام پر نام نہ رکھنے دیں گے۔ وہ اپنی پیٹھ پر اپنے بچہ کو اٹھائے ہوئے چل پڑا اور نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! میرے ہاں لڑکا ہوا۔ میں نے اس کا نام محمد رکھا۔ اس پر میری قوم نے مجھ سے کہا کہ ہم تجھے رسول اللہ ﷺ کے نام پر نام نہیں رکھنے دیں گے۔

3961 :تخریج : **بخاری** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء ما یستحب من الاسماء 6186 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی تغییر الاسماء 4950 **ابن ماجه** کتاب الادب باب ما یستحب من الاسماء 3728

3962 : **اطراف : مسلم** کتاب الآداب باب النهی عن التکنی بابی قاسم ... 3960 ، 3963 ، 3964 ، 3965 ، 3966 ، 3967

تخریج : بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ... 110 کتاب فرض الخمس باب قوله تعالی فا ن لله خمسه و للرسول 3114 ، 3115 کتاب المناقب باب کنیة النبی ﷺ 3537 ، 3538 ، 3539 کتاب الادب باب احب الاسماء الی اللہ تعالی عزوجل 6186 باب قول النبی ﷺسموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی 6181 ، 6187 ، 6189 باب من سمی باسماء الانبیاء 6167 6196 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراهیة الجمع بین اسم النبی ﷺو کنیته 2841 ، 2842 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یتکنی بابی القاسم ... 4965باب من رأی ان لا یجمع بینهما 4966 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الجمع بین اسم النبی ﷺو کنیته 3735 ، 3736 ، 3737

فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِي قَوْمِي لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [5588]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے نام پر نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت مت رکھو کیونکہ قاسم تو میں ہوں جو تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

3963{4}حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَسْتَأْمِرَهُ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِرَسُولِ اللَّهِ وَإِنَّ قَوْمِي أَبَوْا أَنْ يَكْنُونِي بِهِ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا

3963: حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا ہوا تو اس نے اس کا نام محمد رکھا۔ اس پر ہم نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے نام پر تیری کنیت نہیں رکھیں گے جب تک کہ تم آپؐ سے اجازت نہ لے لو۔ راوی کہتے ہیں چنانچہ وہ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے ہاں لڑکا ہوا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے نام پر اس کا نام رکھا لیکن میری قوم نے انکار کر دیا کہ مجھے اس نام پر کنیت نہ دیں گے یہاں تک کہ تم نبی ﷺ سے اجازت لے لو۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو مگر میری کنیت پر کنیت مت رکھو کیونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا

3963: اطراف : مسلم کتاب الآداب باب النهی عن التکنی بابی قاسم ...... 3960 ، 3962 ، 3964 ، 3965 ، 3966 ، 3967

تخریج : بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ... 110 کتاب فرض الخمس باب قوله تعالی فا ن لله خمسه و للرسول 3114 ، 3115 کتاب المناقب باب کنیة النبی ﷺ 3537 ، 3538 ، 3539 کتاب الادب باب احب الاسماء الی الله تعالی عزوجل 6186 باب قول النبی ﷺ سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی 6181 ، 6187 ، 6189 باب من سمی باسماء الانبیاء 6167 6196 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فی کراهیة الجمع بین اسم النبی ﷺ و کنیته 2841 ، 2842 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یتکنی بابی القاسم ... 4965باب من رأی ان لا یجمع بینهما 4966 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الجمع بین اسم النبی ﷺ وکنیته 3735 ، 3736 ، 3737

الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [5590,5589]

گیا ہے۔ میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔
ایک روایت میں اس کا ذکر نہیں کہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے کہ تمہارے درمیان تقسیم کروں۔

3964{5}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا تَكْتَنُوا و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [5592,5591]

3964: حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ میں ابوالقاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔
ایک اور روایت میں (وَلَا تَكَنَّوْا کی بجائے) وَلَا تَكْتَنُوا کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں (أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ کی بجائے) إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ کے الفاظ ہیں۔

3965{6} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

3965: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص کے ہاں ایک لڑکے کی ولادت

3964 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الآداب باب النھی عن التکنی بابی قاسم ...... 3960 ، 3962 ، 3963 ، 3965 ، 3966 3967

تخریج : بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ... 110 کتاب فرض الخمس باب قولہ تعالی فا ن للہ خمسہ و للرسول 3114 ، 3115 کتاب المناقب باب کنیۃ النبی ﷺ 3537 ، 3538 ، 3539 کتاب الادب باب احب الاسماء الی اللہ تعالی عزوجل 6186 باب قول النبی ﷺ سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی 6181 ، 6187 ، 6189 باب من سمی باسماء الانبیاء 6167 6196 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیۃ الجمع بین اسم النبی ﷺ وکنیتہ 2841 ، 2842 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یتکنی بابی القاسم... 4965 باب من رأی ان لا یجمع بینھما 4966 **ابن ماجہ** کتاب الادب باب الجمع بین اسم النبی ﷺ وکنیتہ 3735 ، 3736 ، 3737

3965 :**اطراف** : **مسلم** کتاب الآداب باب النھی عن التکنی بابی قاسم ...... 3960 ، 3962 ، 3963 ، 3964 ، 3966 3967 =

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَحْسَنَتِ الْأَنْصَارُ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي {7}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَمَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ

ہوئی تو اس نے چاہا کہ اس کا نام محمد رکھے۔ چنانچہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سے پوچھا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا انصارؓ نے اچھا کیا۔ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

ایک اور روایت میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے۔ میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

اور ایک روایت میں (بُعِثْتُ قَاسِمًا کی بجائے) فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ کے الفاظ ہیں۔

= **تخریج : بخاری** کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ... 110 کتاب فرض الخمس باب قوله تعالی فا ن لله خمسه و للرسول 3114 ، 3115 کتاب المناقب باب کنية النبی ﷺ 3537 ، 3538 ، 3539 کتاب الادب باب احب الاسماء الی اللہ تعالی عزوجل 6186 باب قول النبی ﷺ سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی 6181 ، 6187 ، 6189 باب من سمی باسماء الانبیاء 6167 6196 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراهية الجمع بين اسم النبی ﷺ و کنيته 2841 ، 2842 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الرجل يتکنی بابی القاسم... 4965 باب من رأى ان لا يجمع بينهما 4966 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الجمع بين اسم النبی ﷺ و کنيته 3735 ، 3736 ، 3737

الرَّحْمَنِ قَالُوا سَمِعْنَا سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَزَادَ فِيهِ حُصَيْنٌ وَسُلَيْمَانُ قَالَ حُصَيْنٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ و قَالَ سُلَيْمَانُ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ [5594,5593]

3966حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ

3966: حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا ہوا تو اس نے اس کا نام قاسم رکھا۔ اس پر ہم نے کہا کہ ہم تجھے ابو القاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے اور تیری آنکھیں ٹھنڈی نہ کریں گے۔ اس پر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا ذکر آپؐ سے کیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمٰن رکھ دو۔

3966 : **اطراف: مسلم** کتاب الآداب باب النهی عن التکنی بابی قاسم ...... 3960 ، 3962 ، 3963 ، 3964 ، 3965 3967

تخریج : بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ... 110 کتاب فرض الخمس باب قوله تعالی فا ن لله خمسه و للرسول 3114 ، 3115 کتاب المناقب باب کنیة النبی ﷺ 3537 ، 3538 ، 3539 کتاب الادب باب احب الاسماء الی الله تعالی عزوجل 6186 باب قول النبی ﷺ سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی 6181 ، 6187 ، 6189 باب من سمی باسماء الانبیاء 6167 6196 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فی کراهیة الجمع بین اسم النبی ﷺ و کنیته 2841 ، 2842 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یتکنی بابی القاسم... 4965 باب من رأی ان لا یجمع بینهما 4966 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الجمع بین اسم النبی ﷺ و کنیته 3735 ، 3736 ، 3737

ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا[5596,5595]

3967{8} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي قَالَ عَمْرٌو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ[5597]

3967: محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت مت رکھو۔

عمرو نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے مگر یہ نہیں کہا کہ میں نے سنا۔

3968{9} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ

3968: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ جب میں نجران آیا تو لوگوں نے مجھ سے سوال کئے۔ انہوں نے کہا کہ تم یَـا أُخْـتَ هَـارُونَ پڑھتے ہو جبکہ موسیٰؑ عیسیٰؑ سے اتنا اتنا پہلے تھے۔ پھر جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ

3967: اطراف : مسلم کتاب الآداب باب النهى عن التكنى بابى قاسم ...... 3960 ، 3962، 3963 ، 3964 ،3965 3966

تخریج : بخاری کتاب العلم باب اثم من كذب على النبى ﷺ...110 كتاب فرض الخمس باب قوله تعالى فا ن لله خمسه و للرسول 3114 ،3115 كتاب المناقب باب كنية النبى ﷺ 3537 ،3538 3539 كتاب الادب باب احب الاسماء الى اللهتعالى عزوجل 6186 باب قول النبى ﷺسموا باسمى ولا تكنوابكنيتى 6181 ،6187 ،6189 باب من سمى باسماء الانبياء 6167 6196 **ترمذی** كتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فى كراهية الجمع بين اسم النبى ﷺو كنيته 2841 ،2842 **ابوداؤد** كتاب الادب باب فى الرجل يتكنى بابى القاسم...4965 باب من رأى ان لا يجمع بينهما4966 **ابن ماجه** كتاب الادب باب الجمع بين اسم النبى ﷺوكنيته3735 ، 3736 ،3737

3968 : تخریج : ترمذی كتاب تفسير القرآن عن رسول الله3155

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ نَجْرَانَ سَأَلُونِي فَقَالُوا إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ يَا أُخْتَ هَارُونَ وَمُوسَى قَبْلَ عِيسَى بِكَذَا وَكَذَا فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَمُّونَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَالصَّالِحِينَ قَبْلَهُمْ[5598]

سے اس بارہ میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ لوگ اپنے سے پہلے نبیوں اور نیک لوگوں کے نام پر نام رکھا کرتے تھے۔

[2]2:بَاب كَرَاهَةِ التَّسْمِيَةِ بِالْأَسْمَاءِ الْقَبِيحَةِ وَبِنَافِعٍ وَنَحْوِهِ

بُرے نام رکھنے کی ناپسندیدگی اور ''نافع'' وغیرہ نام (رکھنے کی ناپسندیدگی) کا بیان

3969{10} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا بِأَرْبَعَةِ أَسْمَاءٍ أَفْلَحَ وَرَبَاحٍ وَيَسَارٍ وَنَافِعٍ [5599]

3969: حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع فرمایا افلح، رباح، یسار اور نافع۔

3969 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الآدب باب کراھة التسمية بالاسماء القبيحة ....3970، 3971

تخریج : **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما یکرہ من الاسماء 2836 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی تغییر الاسم القبیح 4958، 4959 **ابن ماجه** کتاب الادب باب ما یکرہ من الاسماء 3730

3970{11} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِيه عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا أَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا [5600]

3970: حضرت سمرہؓ بن جندب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے لڑکے کا نام رباح، یسار، افلح اور نافع نہ رکھو۔

3971{12} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هلَالِ بْنِ يَسَاف عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَب قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّه أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّه وَالْحَمْدُ للَّه وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ وَلَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

3971: حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار کلمات اللہ کو سب سے پیارے ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَر۔ ان (کلمات) میں سے جس سے بھی شروع کرو تو کوئی حرج نہیں۔ اپنے لڑکے کا نام یسار، رباح، نجیح اور افلح نہ رکھو، کیونکہ جب تم کہو گے کہ کیا وہ یہاں ہے اور وہ نہ ہوگا تو وہ کہے گا نہیں۔ پس یہ چار (نام) ہیں ان پر میری طرف سے ہرگز اضافہ مت کرو۔

3970 : اطراف : مسلم کتاب آلآدب باب کراهة التسمية بالاسماء القبيحة ....3969، 3971

تخریج : ترمذی کتاب الادب عن رسول الله باب ما یکره من الاسماء 2836 ابو داؤد کتاب الادب باب فی تغییر الاسم القبیح 4958، 4959 ابن ماجه کتاب الادب باب ما یکره من الاسماء 3730

3971 : اطراف : مسلم کتاب آلآدب باب کراهة التسمية بالاسماء القبيحة ....3969، 3970

تخریج : ترمذی کتاب الادب عن رسول الله باب ما یکره من الاسماء 2836 ابو داؤد کتاب الادب باب فی تغییر الاسم القبیح 4958، 4959 ابن ماجه کتاب الادب باب ما یکره من الاسماء 3730

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ زُهَيْرٍ فَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَرَوْحٍ فَكَمِثْلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ بِقِصَّتِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ فَلَيْسَ فِيهِ إِلَّا ذِكْرُ تَسْمِيَةِ الْغُلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكَلَامَ الْأَرْبَعَ [5601,5602]

3972{13}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسَمَّى بِيَعْلَى وَبِبَرَكَةَ وَبِأَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذَلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ [5603]

3972: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس سے منع کرنے کا ارادہ فرمایا کہ یعلیٰ، برکہ، افلح، یسار اور نافع اور اس طرح کے نام رکھے جائیں لیکن پھر میں نے دیکھا کہ آپؐ ان سے (منع کرنے سے) خاموش رہے اور آپؐ نے کچھ نہیں فرمایا پھر رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور آپؐ نے اس سے منع نہ فرمایا۔ پھر حضرت عمرؓ نے اس سے منع کرنے کا ارادہ فرمایا پھر رہنے دیا۔

[3]3:بَاب اسْتِحْبَابِ تَغْيِيرِ الِاسْمِ الْقَبِيحِ إِلَى حَسَنٍ وَتَغْيِيرِ اسْمِ بَرَّةَ إِلَى زَيْنَبَ وَجُوَيْرِيَةَ وَنَحْوِهِمَا

بُرے نام کی اچھے نام سے تبدیلی اور برّہ نام کی زینب اور جویریہ اور اس جیسے ناموں سے تبدیلی کے پسندیدہ ہونے کا بیان

3973{14}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ

3973: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عاصیہ کے نام کو بدل دیا اور فرمایا

3973 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب استحباب تغییر الاسم القبیح الی حسن.......3974

تخریج : ترمذی کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی تغییر الاسماء 2838 ابوداؤد کتاب الادب باب فی تغییر الاسم القبیح 4952 ابن ماجه کتاب الادب باب تغییر الاسماء3733

بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ أَنْتِ جَمِيلَةُ قَالَ أَحْمَدُ مَكَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ[5604]

تم جمیلہ ہو۔

3974{15} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ[5605]

3974: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ کی ایک بیٹی تھی جسے عاصیہ کہا جاتا تھا۔رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام جمیلہ رکھا۔

3975{16} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةُ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ [5606]

3975: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت جویریہؓ کا نام برّہ تھا۔رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام بدل کر جویریہؓ رکھ دیا اور آپؐ ناپسند کرتے تھے کہ یہ کہا جائے کہ آپؐ برّہ کے پاس سے باہر گئے۔

3974 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب استحباب تغییر الاسم القبیح الی حسن........3973

تخریج : **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی تغییر الاسماء 2838 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی تغییر الاسم القبیح 4952 **ابن ماجه** کتاب الادب باب تغییر الاسماء 3733

3976{17}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِهَؤُلَاءِ دُونَ ابْنِ بَشَّارٍ و قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ [5607]

3976: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت زینبؓ کا نام بَـرَّہ تھا۔ کہا گیا کہ (گویا) وہ اپنے تئیں پاک ٹھہراتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام زینبؓ رکھ دیا۔

3977{18} حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ قَالَتْ وَدَخَلَتْ عَلَيْهِ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَاسْمُهَا بَرَّةُ فَسَمَّاهَا زَيْنَبَ [5608]

3977: زینب بنت امّ سلمہ کہتی ہیں کہ میرا نام بَـرَّہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے میرا نام زینب رکھ دیا۔ نیز انہوں نے کہا کہ حضرت زینبؓ بنتِ جحش کا نام بَـرَّہ تھا۔ آپؐ کے پاس آئیں تو آپؐ نے ان کا نام زینبؓ رکھ دیا۔

3976 : تخريج : بخاری كتاب الادب باب تحويل الاسم الى اسم احسن منها 6192 **ابن ماجه** كتاب الادب باب تغيير الاسماء 3732

3977 : اطراف : مسلم كتاب الآداب باب استحباب الاسم القبيح ... 3978

تخريج : ابوداؤد كتاب الادب باب فى تغيير الاسم القبيح 4953

3978{19}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمَّيْتُ ابْنَتِي بَرَّةَ فَقَالَتْ لِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ هَذَا الِاسْمِ وَسُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ فَقَالُوا بِمَ نُسَمِّيهَا قَالَ سَمُّوهَا زَيْنَبَ [5609]

3978: محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیٹی کا نام برّہ رکھا۔تو حضرت زینب بنت ابی سلمہؓ نے مجھے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس نام سے منع فرمایا ہے۔میرا نام بَـرَّہ رکھا گیا تھا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو نیک نہ ٹھہراؤ۔اللہ تم میں سے نیکوں کو خوب جانتا ہے۔لوگوں نے عرض کیا اس کا کیا نام رکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کا نام زینب رکھدو۔

[4]4:بَاب تَحْرِيمِ التَّسَمِّي بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ وَبِمَلِكِ الْمُلُوكِ

بادشاہوں کا بادشاہ اور شہنشاہ نام رکھنے کی حرمت کا بیان

3979{20} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ

3979:حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ کے نزدیک سب سے برا نام اس شخص کا ہے جو اپنا نام مَـلِکَ الْاَمْلَاک رکھتا ہے۔ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں مزید کہا کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی مالک نہیں ہے۔سفیان کہتے ہیں جیسے شہنشاہ۔احمد بن حنبل نے کہا کہ میں نے ابوعمر سے أَخْنَعَ کے (معنی کے) بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا أَوْضَعَ یعنی بدترین۔

3978 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب استحباب الاسم القبیح.........3977

تخریج : ابوداود کتاب الادب باب فی تغییر الاسم القبیح 4953

3979 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب تحریم التسمی بملک الاملاک 3980

تخریج : بخاری کتاب الادب باب ابغض الاسماء الی اللہ 6205 ، 6206 ترمذی کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما یکرہ من الاسماء 2837 ابو داؤد کتاب الادب باب فی تغییر الاسم القبیح 4961

عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِثْلُ شَاهَانْ شَاهْ و قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعَ فَقَالَ أَوْضَعَ [5610]

3980{21}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَثُهُ وَأَغْيَظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ [5611]

3980: ہمام بن منبّہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کو سب سے زیادہ قیامت کے دن غیظ دلانے والا اور بدترین اور اس کو سب سے زیادہ غصہ دلانے والا وہ شخص ہوگا جو مَلِکَ الْاَمْلَاک کہلاتا تھا۔ کوئی بادشاہ نہیں مگر اللہ۔

[5]5: بَاب: اسْتِحْبَابُ تَحْنِيكِ الْمَوْلُودِ عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَحَمْلِهِ إِلَى صَالِحٍ يُحَنِّكُهُ وَجَوَازُ تَسْمِيَتِهِ يَوْمَ وِلَادَتِهِ وَاسْتِحْبَابِ التَّسْمِيَةِ بِعَبْدِ اللَّهِ وَإِبْرَاهِيمَ وَسَائِرُ أَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَام

باب: بچہ کی ولادت کے وقت اس کو گھٹی دینے اور اس کو کسی نیک (آدمی) کے پاس لے جانے جو اس کو گھٹی دے، کا مستحب ہونا اور اس کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنے کا جائز ہونا اور عبداللہ اور ابراہیم اور باقی تمام انبیاء علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھنے کا مستحب ہونا

3981{22}حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ

3981: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابوطلحہؓ انصاری کی ولادت ہوئی تو

3980 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب تحریم التسمی بملک الاملاک 3979

تخریج : بخاری کتاب الادب باب ابغض الاسماء الی اللہ 6205 ، 6206 ترمذی کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما یکرہ من الاسماء 2837 ابو داؤد کتاب الادب باب فی تغییر الاسم القبیح 4961

3981 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب استحباب تحنیک المولود عند ولادتہ وحملہ الی صالح یحنکہ ... 3982 ==

أَنَس بْنِ مَالِك قَالَ ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَبَاءَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَا الصَّبِيِّ فَمَجَّهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [5612]

میں اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی عباء اوڑھے ہوئے اپنے اونٹ کو تارکول لگا رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کھجور ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ میں نے چند کھجوریں آپؐ کی خدمت میں پیش کیں جنہیں آپؐ نے اپنے منہ میں ڈالا اور پھر انہیں اچھی طرح چبایا پھر بچہ کا منہ کھولا اور اسے بچہ کے منہ میں ڈالا تو وہ بچہ اسے چوسنے لگا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انصار کی کھجور سے محبت! اور آپؐ نے اس کا نام عبداللہ رکھا۔

3982{23}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا

3982: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہؓ کا بیٹا بیمار تھا۔ حضرت ابوطلحہؓ باہر گئے تو بچہ کی وفات ہو گئی۔ جب (حضرت ابوطلحہؓ) واپس لوٹے تو انہوں نے کہا میرے بیٹے کا کیا حال ہے؟ حضرت ام سلیمؓ نے کہا پہلے سے زیادہ سکون میں

= 3983 ، 3984 ، 3985 ، 3986 ،3987 کتاب اللباس والزینة باب جواز وسم الحیوان غیرالآدمی فی غیر الوجه وندبه 3941 ، 3942 ، کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4496

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة 3909 ، 3910 کتاب الزکاة باب وسم الامام ابل الصدقة بیده 1502 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد ... 5467 ، 5468 ، 5469 ، 5470 کتاب الذبائح والصید باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 کتاب اللباس باب الخمیصة السوداء 5824 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 کتاب الادب باب فی تغییر الاسماء 4951 **ترمذی** کتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عبدالله بن زبیر 3826

3982 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب استحباب تحنیک المولود عند ولادته وحمله الی صالح یحنکه ... 3981 ، 3983 ، 3984 ، 3985 ، 3986 ،3987 کتاب اللباس والزینة باب جواز وسم الحیوان غیرالآدمی فی غیر الوجه وندبه 3941 ، 3942 ، کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4496

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة 3909 ، 3910 کتاب الزکاة باب وسم الامام ابل الصدقة بیده 1502 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد ... 5467 ، 5468 ، 5469 ، 5470 کتاب الذبائح والصید باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 کتاب اللباس باب الخمیصة السوداء 5824 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 کتاب الادب باب فی تغییر الاسماء 4951 **ترمذی** کتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عبدالله بن زبیر 3826

فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ أَسْكَنُ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْمِلْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ أَخَذَهَا مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ ثُمَّ حَنَّكَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ [5613، 5614]

ہے۔ پھر رات کا کھانا ان کو پیش کیا تو انہوں نے کھانا کھایا۔ پھر انہوں نے مقاربت کی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت ام سلیمؓ نے کہا بچہ کو دفن کردو۔ جب صبح ہوئی تو حضرت ابوطلحہؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ کو یہ بات بتائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا تم رات آپس میں ملے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے دعا کی اے اللہ! ان دونوں کے لئے مبارک فرما۔ چنانچہ انہوں (حضرت ام سلیمؓ) نے ایک لڑکے کو جنم دیا۔ حضرت ابوطلحہؓ نے مجھ سے کہا کہ اسے اٹھا کر نبی ﷺ کے پاس لے جاؤ۔ چنانچہ وہ (حضرت انسؓ) اسے نبی ﷺ کے پاس لے آئے۔ انہوں (حضرت ام سلیمؓ) نے ان کے ساتھ کچھ کھجوریں بھجوائیں۔ نبی ﷺ نے بچہ کو لیا اور فرمایا اس کے ساتھ کچھ ہے؟ عرض کیا گیا جی ہاں کچھ کھجوریں ہیں۔ نبی ﷺ نے وہ لیں انہیں چبایا پھر اپنے منہ سے لے کر اُسے بچہ کے منہ میں ڈال دیا اور اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

3983{24}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ

3983: حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہاں لڑکے کی پیدائش ہوئی۔ میں اسے لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اسے کھجور کی گھٹی دی۔

3983 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب استحباب تحنیک المولود عند ولادته وحمله الی صالح یحنکه ... 3981، 3982، 3984، 3985، 3986، 3987 کتاب اللباس والزینة باب جواز وسم الحیوان غیر الآدمی فی غیر الوجه وندبه 3941، 3942، کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4496 ==

فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ وَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ [5615]

3984{25}حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ هَاجَرَتْ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَقَدِمَتْ قُبَاءً فَنُفِسَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بِقُبَاءٍ ثُمَّ خَرَجَتْ حِينَ نُفِسَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنِّكَهُ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَكَثْنَا سَاعَةً نَلْتَمِسُهَا قَبْلَ أَنْ نَجِدَهَا فَمَضَغَهَا ثُمَّ بَصَقَهَا فِي فِيهِ فَإِنَّ أَوَّلَ

3984: عروہ بن زبیر اور فاطمہ بنت منذر بن زبیر نے بتایا کہ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکرؓ نکلیں جب انہوں نے ہجرت کی تو وہ حضرت عبداللہؓ بن زبیر کے حمل سے تھیں۔ وہ قباء کی طرف آئیں تو وہاں حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی ولادت ہوئی۔ پھر ولادت کے بعد اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں تاکہ آپؐ اسے گھٹی دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ان سے لیا اور اسے اپنی گود میں رکھا۔ پھر آپؐ نے ایک کھجور منگوائی۔ راوی کہتے ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا کہ ہمیں کھجور تلاش کرنے میں کچھ وقت لگا۔ پھر حضور ﷺ نے کھجور کو چبایا اور ان کے منہ میں ڈال دیا تو سب سے پہلی چیز جو اس کے پیٹ میں داخل ہوئی وہ رسول اللہ ﷺ کا لعاب

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة 3909 ، 3910 کتاب الزکاة باب وسم الامام ابل الصدقة بیده 1502 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد ... 5467 ، 5468 ، 5469 ، 5470 کتاب الذبائح والصید باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 کتاب اللباس باب الخمیصة السوداء 5824 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 کتاب الادب باب فی تغییر الاسماء 4951 **ترمذی** کتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عبدالله بن زبیر 3826

3984 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب استحباب تحنیک المولود عند ولادته وحمله الی صالح یحنکه ... 3981 ، 3982 ، 3983 ، 3985 ، 3986 ، 3987 کتاب اللباس والزینة باب جواز وسم الحیوان غیرالآدمی فی غیر الوجه وندبه 3941 ، 3942 ، کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4496

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة 3909 ، 3910 کتاب الزکاة باب وسم الامام ابل الصدقة بیده 1502 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد ... 5467 ، 5468 ، 5469 ، 5470 کتاب الذبائح والصید باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 کتاب اللباس باب الخمیصة السوداء 5824 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 کتاب الادب باب فی تغییر الاسماء 4951 **ترمذی** کتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عبدالله بن زبیر 3826

شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنَهُ لَرِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَتْ أَسْمَاءُ ثُمَّ مَسَحَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ جَاءَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ أَوْ ثَمَانٍ لِيُبَايِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ بِذَلِكَ الزُّبَيْرُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُ مُقْبِلًا إِلَيْهِ ثُمَّ بَايَعَهُ [5616]

تھا۔حضرت اسماءؓ کہتی ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔پھر جب وہ سات یا آٹھ برس کا تھا وہ آیا تا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرے اور اس کا حکم اسے حضرت زبیرؓ نے دیا تھا۔جب رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا تو آپؐ مسکرائے، پھر آپؐ نے اُس کی بیعت لی۔

3985{26}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِالتَّمْرَةِ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

3985:حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہ مکّہ میں انہیں عبداللہؓ بن زبیر کا حمل تھا۔ وہ بیان کرتی ہیں جب میں (وہاں) سے نکلی تو دن پورے ہو چکے تھے، چنانچہ میں مدینہ آئی اور قباء میں اُتری اور میں نے اسے قباء میں جنم دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔آپؐ نے اسے اپنی گود میں رکھا پھر ایک کھجور منگوائی اور اسے چبایا اور اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا، پس سب سے پہلی چیز جو اس کے پیٹ میں گئی وہ رسول اللہ ﷺ کا لعابِ دہن تھا، پھر آپؐ نے اسے کھجور کی گھٹی دی، پھر آپؐ نے اس کے لئے دعا کی اور اسے برکت دی اور (مدینہ میں

3985 : اطراف : مسلم كتاب الآداب باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته وحمله الى صالح يحنكه ... 3981 3982 ، 3983 ، 3984 ، 3986 ،3987 كتاب اللباس والزينة باب جواز وسم الحيوان غيرالآدمى فى غير الوجه وندبه 3941 3942 ، كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابى طلحة انصارى 4496

تخريج : بخارى كتاب المناقب باب هجرة النبى ﷺ واصحابه الى المدينة 3909 ، 3910 كتاب الزكاة باب وسم الامام ابل الصدقة بيده 1502 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد ... 5467 ، 5468 ، 5469 ، 5470 كتاب الذبائح والصيد باب الوسم والعلم فى الصورة 5542 كتاب اللباس باب الخميصة السوداء 5824 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى وسم الدوآب 2563 كتاب الادب باب فى تغيير الاسماء 4951 **ترمذى** كتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عبدالله بن زبير 3826

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ [5617،5618]

ہجرت کے بعد) یہ پہلا بچہ تھا جس کی اسلام میں ولادت ہوئی۔

ایک اور روایت میں (أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ کی بجائے) أَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ کے الفاظ ہیں۔

3986{27}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ [5619]

3986: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بچّوں کو لایا جاتا تو آپؐ انہیں برکت دیتے اور اُنہیں گھٹی دیتے۔

3987{28}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جِئْنَا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

3987: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم عبداللہ بن زبیر کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں گئے تا کہ آپؐ اُسے گھٹی دیں، چنانچہ ہم نے کھجور کی تلاش کی تو

3986 :اطراف : **مسلم** کتاب الآداب باب استحباب تحنیک المولود عند ولادته وحمله الی صالح یحنکه ... 3981 3982 ، 3983 ، 3984 ، 3985 ،3987 کتاب اللباس والزینة باب جواز وسم الحیوان غیرالآدمی فی غیر الوجه وندبه 3941 3942 ، کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4496

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة 3909 ، 3910 کتاب الزکاة باب وسم الامام ابل الصدقة بیده 1502 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد ... 5467 ، 5468 ، 5469 ، 5470 کتاب الذبائح والصید باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 کتاب اللباس باب الخمیصة السوداء 5824 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 کتاب الادب باب فی تغییر الاسماء 4951 **ترمذی** کتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عبدالله بن زبیر 3826

3987 : اطراف : **مسلم** کتاب الآداب باب استحباب تحنیک المولود عند ولادته وحمله الی صالح یحنکه ... 3981 3982 ، 3983 ، 3984 ، 3985 ،3986 کتاب اللباس والزینة باب جواز وسم الحیوان غیرالآدمی فی غیر الوجه وندبه 3941 3942 ، کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4496

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الی المدینة 3909 ، 3910 کتاب الزکاة باب وسم الامام ابل الصدقة بیده 1502 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد ... 5467 ، 5468 ، 5469 ، 5470 کتاب الذبائح والصید باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 کتاب اللباس باب الخمیصة السوداء 5824 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 کتاب الادب باب فی تغییر الاسماء 4951 **ترمذی** کتاب المناقب عن رسول الله باب مناقب عبدالله بن زبیر 3826

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَطَلَبْنَا تَمْرَةً فَعَزَّ عَلَيْنَا طَلَبُهَا [5620]

اس کی تلاش میں ہمیں مشکل پیش آئی۔

3988{29}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَاحْتُمِلَ مِنْ عَلَى فَخِذِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْلَبُوهُ فَاسْتَفَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَقْلَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فُلَانٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ [5621]

3988: حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہ جب منذر بن ابی اسید کی ولادت ہوئی تو اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ نبی ﷺ نے اسے اپنی ران پر رکھا جبکہ ابواسید بیٹھے ہوئے تھے اور نبی ﷺ کسی فوری کام میں مصروف ہو گئے۔ اور ابواسید نے اپنے بیٹے کو اٹھا لینے کا کہا اور اس کو (وہاں سے) ہٹا دیا۔ چنانچہ اسے رسول اللہ ﷺ کی ران سے اٹھا لیا گیا اور (وہاں سے) واپس بھیج دیا۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ متوجہ ہوئے تو آپؐ نے فرمایا وہ بچہ کہاں ہے؟ اس پر ابواسیدؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم نے اس کو واپس بھیج دیا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اس کا نام کیا ہے؟ ابواسیدؓ نے کہا فلاں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ اس کا نام منذر ہے۔ چنانچہ آپؐ نے اس روز اسے منذر کا نام دیا۔

3989{30}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا

3989: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سے سب سے زیادہ

3988 : تخریج : بخاری کتاب الادب باب تحویل الاسم الی اسم احسن منه 6191

3989 : اطراف : مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب جواز الجماعة فی النافلة والصلاة علی حصیر... 1046 کتاب الفضائل باب کان رسول اللہ ﷺ احسن الناس خلقا 4258، 4259

تخریج : بخاری کتاب الادب باب الانبساط الی الناس 6129 باب الکنیة للصبی وقبل ان یولد للرجل 6203 ═

أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ كَانَ فَطِيمًا قَالَ فَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ فَكَانَ يَلْعَبُ بِهِ [5622]

خوبصورت اخلاق والے تھے۔ میرا ایک بھائی تھا جسے ابوعُمیر کہتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کا دودھ چھڑایا جا چکا تھا۔راوی نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے اور اسے دیکھتے تو فرماتے اے ابوعمیر! مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ اے ابوعمیر! نُغَیر نے کیا کیا؟ راوی کہتے ہیں کہ وہ (ابوعمیر) اس (چڑیا) سے کھیلا کرتا تھا۔

[6] 6 :بَاب جَوَازِ قَوْلِهِ لِغَيْرِ ابْنِهِ يَا بُنَيَّ وَاسْتِحْبَابِهِ لِلْمُلَاطَفَةِ

اپنے بیٹے کے علاوہ کسی اور کو ''اے میرے پیارے بیٹے!'' کہنے کا جواز اور ملاطفت کی خاطر (ایسا کہنے کے) مستحب ہونے کا بیان

3990{31} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ [5623]

3990: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے میرے پیارے بیٹے!

3991{32} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي

3991: حضرت مُغیرہؓ بن شعبہ کہتے ہیں کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دجّال کے بارہ میں اتنا زیادہ نہیں پوچھا جتنا میں نے اس بارہ میں آپؐ سے

== **ترمذی** كتاب البر والصلة عن رسول الله باب ما جاء في المزاح 1989 **ابوداود** كتاب الادب باب ما جاء في الرجل يتكنى وليس له ولد 4969 **ابن ماجه** كتاب الادب باب المزاح 3720

3990 : تخريج : **ترمذی** كتاب العلم عن رسول الله باب ما جاء في الاخذ بالسنة واجتناب البدع 2678

3991 : تخريج : **بخاری** كتاب الفتن باب ذكر الدجال 7122 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب فتنة الدجال و خروج عيسى ابن مريم ...4073

خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَنْ يَضُرَّكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ مَعَهُ أَنْهَارَ الْمَاءِ وَجِبَالَ الْخُبْزِ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُغِيرَةِ أَيْ بُنَيَّ إِلَّا فِي حَدِيثِ يَزِيدَ وَحْدَهُ [5624,5625]

پوچھا۔ پھر آپؐ نے مجھ سے فرمایا اے میرے پیارے بیٹے! تمہیں اس کی کیا پریشانی ہے؟ وہ ہرگز تمہیں کوئی تکلیف نہ دے گا۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ پانی کی نہریں ہوں گی اور روٹی کے پہاڑ ہوں گے۔ آپؐ نے فرمایا ان سب کے باوجود وہ اللہ کے نزدیک بالکل بے حیثیت ہے۔

أَيْ بُنَيَّ کے الفاظ صرف یزید کی روایت میں ہیں۔

[7]7: بَاب الِاسْتِئْذَانِ

اجازت لینے کے بارہ میں بیان

3992{33} حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

3992: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ میں انصارؓ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابوموسیٰؓ گھبرائے ہوئے یا کپکپاتے ہوئے

3992 : اطراف : مسلم كتاب الآداب باب الاستئذان 3993 ، 3994 ، 3995

تخريج : بخاری كتاب البيوع باب الخروج في التجارة 2062 كتاب الاستئذان باب التسليم والاستئذان ثلاثا 6245 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الحجة على من قال ان احكام النبي ظاهرة........ 7353 **ابو داؤد** كتاب الادب باب كم مرة يسلم الرجل في الاستئذان ؟ 5180 ، 5181 **ابن ماجه** كتاب الادب باب الاستئذان 3706

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا بِالْمَدِينَةِ فِي مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى فَزِعًا أَوْ مَذْعُورًا قُلْنَا مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ آتِيَهُ فَأَتَيْتُ بَابَهُ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنَا فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُكَ فَسَلَّمْتُ عَلَى بَابِكَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدُّوا عَلَيَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ أَقِمْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا أَوْجَعْتُكَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ لَا يَقُومُ مَعَهُ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قُلْتُ أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ فَاذْهَبْ بِهِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُمْتُ مَعَهُ فَذَهَبْتُ إِلَى عُمَرَ فَشَهِدْتُ [5626,5627]

ہمارے پاس آئے ۔ہم نے کہا کہ آپؓ کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا کہ حضرت عمرؓ نے مجھے پیغام بھیجا تھا کہ میں ان کے پاس آؤں۔ چنانچہ میں ان کے دروازہ پر گیا اور تین مرتبہ سلام عرض کیا لیکن انہوں نے مجھے اس کا جواب نہ دیا۔ چنانچہ میں واپس لوٹ آیا ،اس پر انہوں نے کہا کہ تمہیں کس چیز نے ہمارے پاس آنے سے روکا۔ میں نے کہا کہ میں آپؓ کے پاس آیا تھا اور آپؓ کے دروازہ پر تین مرتبہ سلام کہا تھا لیکن انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا اس لئے میں واپس آ گیا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ دی جائے تو اسے چاہیے کہ وہ لوٹ جائے۔اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس کا ثبوت لاؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ اس پر حضرت اُبَیّ بن کعبؓ نے کہا کہ ان کے ساتھ وہ جائے جو لوگوں میں سب سے چھوٹا ہے ۔حضرت ابوسعیدؓ نے کہا میں لوگوں میں سے سب سے چھوٹا ہوں۔اس پر حضرت اُبَیّ بن کعبؓ نے کہا اس کو ساتھ لے جاؤ۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابوسعیدؓ نے کہا میں ان کے ساتھ کھڑا ہوا اور حضرت عمرؓ کے پاس گیا اور میں نے گواہی دی۔

3993{34}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ عِنْدَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَأَتَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ مُغْضَبًا حَتَّى وَقَفَ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ قَالَ أُبَيٌّ وَمَا ذَاكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ ثُمَّ جِئْتُهُ الْيَوْمَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي جِئْتُ أَمْسِ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَ قَدْ سَمِعْنَاكَ وَنَحْنُ حِينَئِذٍ عَلَى شُغْلٍ فَلَوْ مَا اسْتَأْذَنْتَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ كَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأُوجِعَنَّ ظَهْرَكَ وَبَطْنَكَ أَوْ لَتَأْتِيَنَّ بِمَنْ يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَوَاللَّهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا

3993: حضرت ابوسعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت اُبَیؓ بن کعب کے پاس ایک مجلس میں تھے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ ناراضگی کی حالت میں آئے اور آ کر کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اجازت تین دفعہ طلب کرنی چاہئے۔ پس اگر تمہیں اجازت دے دی جائے تو ٹھیک ورنہ تم لوٹ جاؤ۔ حضرت اُبَیؓ نے کہا کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے کل حضرت عمر بن خطابؓ سے تین مرتبہ اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہ دی گئی۔ میں واپس لوٹ گیا پھر میں آج ان کے پاس گیا اور ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ میں کل آیا تھا اور تین دفعہ سلام کہا تھا، پھر میں واپس چلا گیا تھا۔ انہوں (حضرت عمرؓ) نے فرمایا کہ ہم نے تمہاری آواز سنی تھی لیکن ہم اس وقت کسی کام میں مشغول تھے لیکن آپؓ اس وقت تک اجازت کیوں نہ مانگتے رہے جب تک کہ آپؓ کو اجازت نہ دی جاتی؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے تو اس طرح اجازت مانگی تھی جیسے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ خدا

3993 : اطراف : مسلم كتاب الآداب باب الاستئذان 3992 ، 3994 ، 3995

تخریج : بخاری كتاب البيوع باب الخروج فی التجارة 2062 كتاب الاستئذان باب التسليم والاستئذان ثلا ثا 6245 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الحجة على من قال : ان احكام النبی ظاهرة........ 7353 **ابو داؤد** كتاب الادب باب كم مرة يسلم الرجل فی الاستئذان ؟ 5180 ، 5181 **ابن ماجه** كتاب الادب باب الاستئذان 3706

أَحْدَثُنَا سِنًّا قُمْ يَا أَبَا سَعِيدٍ فَقُمْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا [5628]

کی قسم! میں ضرور تیری پشت اور تیرے پیٹ پر ماروں گا یا تم ضرور اس شخص کو لاؤ گے جو تمہارے لئے اس بات پر گواہی دے گا۔ اس پر حضرت اُبَیّ بن کعبؓ نے کہا کہ اللہ کی قسم! تمہارے ساتھ وہی شخص کھڑا ہوگا جو ہم میں سے سب سے چھوٹی عمر کا ہے۔ اے ابوسعیدؓ! کھڑے ہو جاؤ۔ (حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں) پس میں کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ میں (حضرت) عمرؓ کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

3994{35} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَتَى بَابَ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ عُمَرُ وَاحِدَةٌ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثِنْتَانِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثَلَاثٌ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتْبَعَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ هَذَا شَيْئًا حَفِظْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَا وَإِلَّا فَلَأَجْعَلَنَّكَ عِظَةً قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3994: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰؓ حضرت عمرؓ کے دروازہ پر آئے اور اجازت چاہی تو حضرت عمرؓ نے فرمایا ایک مرتبہ۔ پھر انہوں نے دوسری دفعہ اجازت مانگی تو حضرت عمرؓ نے فرمایا دو مرتبہ، پھر انہوں نے تیسری مرتبہ اجازت مانگی تو حضرت عمرؓ نے فرمایا تین مرتبہ۔ پھر وہ (حضرت ابوموسیٰؓ) لوٹ گئے تو حضرت عمرؓ نے ان کے پیچھے (کسی کو) بھیجا وہ انہیں واپس لایا تو حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اگر تو تم نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے یاد کی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ میں تمہیں نصیحت کا ذریعہ بناؤں گا۔ حضرت ابوسعیدؓ کہتے

3994 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب الاستئذان 3992 ، 3993 ، 3995

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب الخروج فی التجارة 2062 کتاب الاستئذان باب التسلیم والاستئذان ثلا ثا 6245 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب الحجة علی من قال ان احکام النبی ظاهرة........ 7353 **ابو داؤد** کتاب الادب باب کم مرة یسلم الرجل فی الاستئذان ؟ 5180 ، 5181 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الاستئذان 3706

وَسَلَّمَ قَالَ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ قَالَ فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ قَالَ فَقُلْتُ أَتَاكُمْ أَخُوكُمُ الْمُسْلِمُ قَدْ أُفْزِعَ تَضْحَكُونَ انْطَلِقْ فَأَنَا شَرِيكُكَ فِي هَذِهِ الْعُقُوبَةِ فَأَتَاهُ فَقَالَ هَذَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَا سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ [5629,5630]

ہیں کہ حضرت ابوموسیٰؓ ہمارے پاس آئے اور کہا کیا تمہیں پتہ نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اجازت طلب کرنا تین بار ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ اس پر لوگ ہنسنے لگے۔ وہ (ابوسعیدؓ) کہتے ہیں اس پر میں نے کہا کہ تمہارا مسلمان بھائی گھبرایا ہوا تمہارے پاس آیا ہے اور تم ہنس رہے ہو۔ چلو اس سزا میں میں تمہارا شریک ہوں۔ پھر وہ حضرت عمرؓ کے پاس گئے اور کہا یہ ابوسعیدؓ ہے۔

3995{36} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَكَأَنَّهُ وَجَدَهُ مَشْغُولًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ إِنَّا

3995: عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰؓ نے حضرت عمرؓ سے تین مرتبہ اجازت مانگی تو گویا انہوں نے آپؓ کو مشغول پایا تو واپس لوٹ آئے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا کیا تم نے عبداللہؓ بن قیس کی آواز نہیں سنی۔ اسے (اندر آنے کی) اجازت دو۔ چنانچہ انہیں بلایا گیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا تمہیں ایسا کرنے پر کس بات نے آمادہ کیا؟ انہوں نے کہا

3995 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الآداب باب الاستئذان 3992 ، 3993 ، 3994

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب الخروج فی التجارۃ 2062 کتاب الاستئذان باب التسلیم والاستئذان ثلاثا 6245 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب الحجۃ علی من قال ان احکام النبی ظاھرۃ........7353 **ابوداؤد** کتاب الادب باب کم مرۃ یسلم الرجل فی الاستئذان ؟ 5180 ، 5181 **ابن ماجہ** کتاب الادب باب الاستئذان 3706

كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا قَالَ لَتُقِيمَنَّ عَلَى هَذَا بَيِّنَةً أَوْ لَأَفْعَلَنَّ فَخَرَجَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هَذَا إِلَّا أَصْغَرُنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَيَّ هَذَا مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ شُمَيْلٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَلْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ [5631,5632]

ہمیں اسی بات کا حکم دیا جاتا تھا۔ (حضرت عمرؓ) نے فرمایا کہ تمہیں لازما اس کا ثبوت دینا ہوگا ورنہ میں سزا دوں گا۔ چنانچہ وہ باہر نکلے اور انصار ؓ کی ایک مجلس میں گئے تو انہوں نے کہا کہ ہم میں سے سب سے چھوٹا اس بات پر گواہی دے گا۔ اس پر حضرت ابوسعید ؓ کھڑے ہو گئے اور کہا کہ ہمیں اسی بات کا حکم دیا جاتا تھا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ حکم مجھ سے مخفی رہ گیا اور بازاروں میں خرید و فروخت نے مجھے اس سے غافل کر دیا۔
ایک اور روایت میں أَلْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3996{37}حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا أَبُو مُوسَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا الْأَشْعَرِيُّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رُدُّوا عَلَيَّ رُدُّوا عَلَيَّ فَجَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا رَدَّكَ كُنَّا فِي شُغْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

3996: حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطابؓ کے پاس گئے اور کہا السّلام علیکم یہ عبداللہؓ بن قیس ہے۔ حضرت عمرؓ نے انہیں اجازت نہ دی تو انہوں نے (پھر) کہا السلام علیکم یہ ابوموسیٰ ہے، السلام علیکم یہ اشعری ہے۔ پھر جب وہ (حضرت ابوموسیٰؓ) چلے گئے تو حضرت عمرؓ نے فرمایا میرے پاس واپس لاؤ۔ میرے پاس واپس لاؤ پھر جب وہ (ابوموسیٰؓ) آئے تو حضرت عمرؓ نے فرمایا اے ابوموسیٰؓ! تم واپس کیوں چلے گئے؟ ہم ایک کام میں مشغول تھے۔

3996 : تخريج : **بخاری** كتاب البيوع باب الخروج فى التجارة 2062 كتاب الاستئذان باب التسليم والاستئذان ثلاثا 6245 **ابوداؤد** كتاب الادب باب كم مرة يسلم الرجل فى الاستئذان ؟ 5180 ، 5181 **ابن ماجه** كتاب الادب باب الاستئذان 3706

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ قَالَ لَتَأْتِيَنِّي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ وَإِلَّا فَعَلْتُ وَفَعَلْتُ فَذَهَبَ أَبُو مُوسَى قَالَ عُمَرُ إِنْ وَجَدَ بَيِّنَةً تَجِدُوهُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَشِيَّةً وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَيِّنَةً فَلَمْ تَجِدُوهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ بِالْعَشِيِّ وَجَدُوهُ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا تَقُولُ أَقَدْ وَجَدْتَ قَالَ نَعَمْ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ قَالَ عَدْلٌ قَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَلَا تَكُونَنَّ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا سَمِعْتُ شَيْئًا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَثَبَّتَ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَكُنْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا بَعْدَهُ [5633,5634]

حضرت ابوموسیٰؓ نے عرض کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اجازت طلب کرنا تین دفعہ ہے۔ اگر تمہیں اجازت دے دی جائے تو ٹھیک ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم اس بات پر ضرور کوئی ثبوت لاؤ گے ورنہ میں سزا دوں گا۔ چنانچہ حضرت ابوموسیٰؓ چلے گئے۔ (حضرت) عمرؓ نے فرمایا اگر اس نے کوئی ثبوت پایا تو تم آج رات اسے منبر پر پاؤ گے لیکن اگر اس نے کوئی ثبوت نہ پایا تو تم اسے موجود نہ پاؤ گے۔ جب وہ شام کو آئے تو لوگوں نے انہیں (حضرت ابوموسیٰؓ کو) موجود پایا، حضرت عمرؓ نے فرمایا اے ابوموسیٰؓ! آپ کیا کہتے ہیں کیا آپؓ کو (ثبوت) مل گیا؟ انہوں نے کہا ہاں، حضرت اُبَیّ بن کعبؓ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا وہ تو سراپا عدل ہے۔ پھر کہا اے ابوطفیلؓ! یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا اے ابن خطابؓ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ پس آپؓ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کے لئے موجب تکلیف نہ بنیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا سبحان اللہ میں نے ایک بات سنی تو میں نے پسند کیا کہ میں اس کی تحقیق کروں۔ ایک اور روایت میں (قَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ کی بجائے) فَقَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا

مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَكُنْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ کے الفاظ ہیں مگر اس روایت میں حضرت عمرؓ کا قول سُبْحَانَ اللَّهِ اور اس کے بعد کے الفاظ کا ذکر نہیں۔

[8]8:بَاب كَرَاهَةِ قَوْلِ الْمُسْتَأْذِنِ أَنَا إِذَا قِيلَ مَنْ هَذَا

اس بات کی ناپسندیدگی کا بیان جب پوچھا جائے کہ کون تو اجازت مانگنے والا کہے ''میں''

3997{38}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ أَنَا أَنَا [5635]

3997:حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے آواز دی تو نبی ﷺ نے فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا میں۔راوی کہتے ہیں نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور آپؐ فرما رہے تھے میں تو میں بھی ہوں۔

3998{39}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ

3998: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی۔آپؐ

3997 : اطراف : **مسلم** کتاب الآداب باب کراھة قول المستاذن انا اذا قیل من ھذا 3998

تخریج : **بخاری** کتاب الاستئذان باب اذا کان من ذا ؟ وقال انا 6250 **ترمذی** کتاب الاستئذان والادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی التسلیم قبل الاستئذان 2711 **ابوداؤد** کتاب الادب باب الرجل یستاذن بالدق 5187 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الاستئذان 3709

3998 : اطراف : **مسلم** کتاب الآداب باب کراھة قول المستاذن انا اذا قیل من ھذا 3997

تخریج : **بخاری** کتاب الاستئذان باب اذا کان من ذا ؟ وقال انا 6250 **ترمذی** کتاب الاستئذان والادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی التسلیم قبل الاستئذان 2711 **ابوداؤد** کتاب الادب باب الرجل یستاذن بالدق 5187 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الاستئذان 3709

يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَنَا

نے فرمایا کون ہے؟ تو میں نے کہا میں اس پر نبی ﷺ نے فرمایا میں تو میں بھی ہوں۔

وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ [5636،5637]

ایک اور روایت میں ہے گویا کہ آپؐ نے اس کو پسند نہیں فرمایا۔

[9]9:بَاب تَحْرِيمِ النَّظَرِ فِي بَيْتِ غَيْرِهِ

غیر کے گھر میں جھانکنے کی ممانعت کا بیان

3999 {40} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3999: حضرت سہل بن سعدؓ ساعدی نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے (گھر کے) دروازے کے سوراخ سے جھانکا جبکہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک سرخارہ تھا جس کو آپؐ اپنے سر میں پھیر رہے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تُو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں یہ چبھو دیتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ

3999 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الآداب باب تحریم النظر فی بیت غیرہ 4000، 4001

تخریج : **بخاری** کتاب اللباس باب الامتشاط 5924 کتاب الدیات باب من طلع فی بیت قوم ففقئوا عینہ فلا دیة لہ 6901 کتاب الاستئذان باب الاستئذان من اجل البصر 6241، 6242 **ترمذی** کتاب الاستئذان عن رسول اللہ باب من اطلع فی دار قوم بغیر اذنھم 2708، 2709 **نسائی** کتاب القسامة ذکر حدیث عمرو بن حزم فی العقول واختلاف الناقلین لہ 4858، 4859

وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ [5638]

نے فرمایا کہ اجازت نظر ہی کی وجہ سے تو رکھی گئی ہے۔

3400{41} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ طَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ الْإِذْنَ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

4000: حضرت سہل بن سعدؓ انصاری بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے (گھر کے) دروازے کے سوراخ سے جھانکا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک سرخارہ تھا جس سے آپؐ اپنے سر میں کنگھی فرما رہے تھے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں یہ مارتا۔ اللہ نے اجازت لینا نظر ہی کی وجہ سے تو رکھا ہے۔

4000 : **اطراف** : مسلم کتاب الآداب باب تحریم النظر فی بیت غیرہ 3999 ، 4001

تخریج : **بخاری** کتاب اللباس باب الامتشاط 5924 کتاب الدیات باب من طلع فی بیت قوم ففقئوا عینہ فلا دیۃ لہ 6901 کتاب الاستئذان باب الاستئذان من اجل البصر 6241 ، 6242 **ترمذی** کتاب الاستئذان عن رسول اللہ باب من اطلع فی دار قوم بغیر اذنہم 2708 ، 2709 **نسائی** کتاب القسامۃ ذکر حدیث عمرو بن حزم فی العقول واختلاف الناقلین لہ 4858 ، 4859

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ [5639,5640]

3401{42}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى وَأَبِي كَامِلٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ مَشَاقِصَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعَنَهُ [5641]

4001: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے ایک حجرہ میں جھانکا تو نبی ﷺ بال کاٹنے کا آلہ لے کر اس کی طرف گئے۔ گویا میں رسول اللہ ﷺ کو اس کی تلاش میں جاتے دیکھ رہا ہوں تا آپؐ خاموشی سے اس کی طرف جا کر اُسے چبھوئیں۔

3402{43}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ [5642]

4002: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگوں کے گھر بغیر ان کی اجازت کے جھانکے تو اُن کے لئے جائز ہے کہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔

4001 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب تحریم النظر فی بیت غیرہ 3999 ، 4000

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب الامتشاط 5924 کتاب الدیات باب من طلع فی بیت قوم ففقئوا عینه فلا دیة له 6901 کتاب الاستئذان باب الاستئذان من اجل البصر 6241 ، 6242 **ترمذی** کتاب الاستئذان عن رسول اللہ باب من اطلع فی دار قوم بغیر اذنهم 2708 ، 2709 **نسائی** کتاب القسامة ذکر حدیث عمرو بن حزم فی العقول واختلاف الناقلین له 4858 ، 4859

4002 : اطراف : مسلم کتاب الآداب باب تحریم النظر فی بیت غیرہ 4003

تخریج : بخاری کتاب الدیات باب من اخذ حقه اواقتص دون السلطان 6888 **نسائی** کتاب القسامة باب من اقتص و اخذ حقه دون السلطان 4860 ، 4861 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الاستئذان 5172

3403{44}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ [5643]

4003: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص بغیر اجازت کے تجھے جھانک کر دیکھے اور تو کنکر مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دے تو تیرے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

[10]10:بَاب نَظَرِ الْفُجَاءَةِ

اچانک نظر پڑنے کا بیان

3404{45}حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5645،5644]

4004: حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑنے کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے مجھے فرمایا کہ میں اپنی نظر ہٹا لوں۔

4003: اطراف : مسلم کتاب الآداب باب تحریم النظر فی بیت غیرہ 4002

تخریج : بخاری کتاب الدیات باب من اخذ حقه او اقتص دون السلطان 6888 نسائی کتاب القسامة باب من اقتص و اخذ حقه دون السلطان 4860، 4861 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الاستئذان 5172

4004: تخریج : ترمذی کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی نظرة المفاجأة 2776 ابو داؤد کتاب النکاح باب یؤمر به من غض البصر 2147

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ السَّلَامِ

سلام کہنے کے بارہ میں کتاب

[1]11: بَاب: يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

باب: سوار پیدل کو سلام کہے اور تھوڑے زیادہ کو

4005 {1} حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [5646]

4005: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سوار پیدل کو، چلنے والا، بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ کو سلام کریں۔

[2]12 بَاب: مِنْ حَقِّ الْجُلُوسِ عَلَى الطَّرِيقِ رَدُّ السَّلَامِ

باب: سلام کا جواب دینا راستے میں بیٹھنے والے کی ذمہ داری ہے

4006 {2} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

4006: حضرت ابوطلحہؓ کہتے ہیں کہ ہم گھروں کے سامنے کھلی جگہوں میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ

4005: تخریج :**بخاری** کتاب الاستئذان باب تسلیم القلیل علی الکثیر 6231باب یسلّم الراکب علی الماشی 6232 باب یسلّم الماشی علی القائد 6233 باب یسلّم الصغیر علی الکبیر 6234 **ترمذی** کتاب الاستئذان والآداب عن رسول ا للہ باب ما جاء فی تسلیم الراکب علی الماشی 2703، 2704، 2705 **ابو داؤد** کتاب الادب باب من اولی بالسلام ؟ 5198،5199

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ كُنَّا قُعُودًا بِالْأَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ اجْتَنِبُوا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ فَقُلْنَا إِنَّمَا قَعَدْنَا لِغَيْرِ مَا بَاسٍ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ إِمَّا لَا فَأَدُّوا حَقَّهَا غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ [5647]

رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہو گئے اور فرمایا تمہارا راستوں کی مجالس سے کیا جوڑ؟ راستوں میں بیٹھنے سے اجتناب کرو۔ہم نے عرض کیا ہم ایسے امور کے لئے بیٹھتے ہیں جو باعثِ تکلیف نہیں۔ہم بیٹھتے ہیں کہ آپس میں گفتگو کریں اور باتیں کریں۔آپؐ نے فرمایا اگر نہیں تو ان (راستوں) کا حق ادا کرو۔نظر نیچی رکھنا،سلام کا جواب دینا اور اچھی بات کہنا۔

4007 {3} حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح و حَدَّثَنَا

4007: حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔لوگوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہمارے لئے (راستوں پر) مجلسوں کے بغیر چارہ نہیں،ہم یہاں باتیں کرتے ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تمہیں ضرور ہی بیٹھنا ہے تو راستہ کا حق ادا کرو۔ انہوں نے عرض کیا۔اس کا حق کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا نظر نیچی رکھنا اور تکلیف دینے سے بچنا اور سلام کا جواب دینا اور نیکی کا حکم دینا اور بُری بات سے روکنا۔

4007:اطراف :**مسلم** کتاب اللباس والزينة باب النهى عن الجلوس فى الطرقات واعطاء الطريق حقه 3944

تخریج : بخاری كتاب المظالم والغصب باب افنية الدور والجلوس فيها... 2465 كتاب الاستئذان باب قول الله تعالىٰ يايها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوتا 6229 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى الجلوس باالطرقات 4815

مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[5648,5649]

[3]13: بَاب: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ رَدُّ السَّلَامِ

باب: مسلمان کے مسلمان پر حق میں سے سلام کا جواب دینا بھی ہے

4008{4} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ يُرْسِلُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَسْنَدَهُ مَرَّةً عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ[5650]

4008: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ[5] حق ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کیلئے اپنے بھائی کی طرف سے پانچ چیزیں واجب ہیں۔ سلام کا جواب۔ چھینکنے والے کو یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہنا۔ بلانے پر لبیک کہنا۔ مریض کی عیادت۔ جنازوں کیساتھ جانا۔

4008: اطراف: مسلم كتاب السلام باب من حق المسلم للمسلم رد السلام 4009

تخريج: بخارى كتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز 1240 ترمذى كتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فى تشميت العاطس 2736، 2737 نسائى كتاب الجنائز .النهى عن سب الاموات 1938 ابو داؤد كتاب الادب باب فى العطاس 5030 ابن ماجه كتاب الجنائز باب ما جاء فى عيادة المريض 1433، 1435

4009 {5} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَسَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ [5651]

4009: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپؐ نے فرمایا جب تم اسے ملو، اسے السلام علیکم کہو اور جب وہ تمہیں بلائے تو لبیک کہو اور جب وہ تجھ سے خیر خواہی چاہے تو اس سے خیر خواہی کرو اور جب وہ چھینک مارے اور اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہے تو اسے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہو اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو اور جب وہ وفات پا جائے تو اس کے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

[4]14: بَاب: النَّهْيُ عَنْ ابْتِدَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ بِالسَّلَامِ وَكَيْفَ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ

باب: اہلِ کتاب کو سلام میں پہل کرنے کی ممانعت اور انہیں کیسے جواب دیا جائے

4010 {6} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

4010: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہیں اہلِ کتاب میں سے کوئی سلام کہے تو تم کہو وَعَلَیْکُمْ (تم پر بھی)☆

☆ حضور ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تو حضور ﷺ نے یہود و نصاریٰ سمیت سب اہلِ مدینہ پر شفقت فرمائی مگر آہستہ آہستہ یہودی قبائل نے قریش مکہ سے خفیہ ساز باز شروع کی اور ان کی شرارتیں اتنی بڑھ گئیں کہ یہود کا ایک وفد حضور ﷺ کے گھر بھی آیا تو انہوں نے السام علیکم کہا یعنی تم پر ہلاکت ہو۔ مذکورہ باب میں روایات اسی دور سے تعلق رکھتی ہیں۔

4009:اطراف :**مسلم** كتاب السلام باب من حق المسلم للمسلم رد السلام 4008

تخريج :**بخاری** كتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز 1240**ترمذی** كتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فى تشميت العاطس 2736، 2737نسائی كتاب الجنائز .النهی عن سب الاموات 1938**ابوداؤد** كتاب الادب باب فى العطاس 5030 **ابن ماجه** كتاب الجنائز باب ما جاء فى عيادة المريض 1433، 1435

4010:اطراف :**مسلم** كتاب السلام باب النهى عن ابتداء اهل الكتاب بالسلام... 4011

تخريج :**بخاری** كتاب الاستئذان باب كيف يرد على اهل الذمة السلام 6258كتاب الاستتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم باب اذا عرض الذمی أوغيره ... 6926ترمذی كتاب التفسير عن رسول الله باب ومن سورة المجادلة 3301 **ابوداؤد** كتاب الادب باب فى السلام على اهل الذمة 5207، 5206 **ابن ماجه** كتاب الادب باب رد السلام على اهل الذمة 3697، 3699

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [5652]

4011 {7}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [5653]

4011:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے صحابہؓ نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کہتے ہیں تو ہم انہیں کیسے جواب دیں؟ آپؐ نے فرمایا تم وَعَلَيْكُمْ کہو۔

4012 {8}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

4012: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہود جب تمہیں سلام کہیں اوران میں سے کوئی کہے السَّامُ عَلَيْكُمْ (تم پر ہلاکت

4011 : **اطراف** : **مسلم** کتاب السلام باب النهی عن ابتداء اهل الكتاب بالسلام... 4010

تخریج :**بخاری** کتاب الاستئذان باب کیف یرد علی اهل الذمة السلام 6258کتاب الاستتابة المرتدین والمعاندین وقتالهم باب اذا عرض الذمی أوغیره ... 6926ترمذی کتاب التفسیر عن رسول الله باب ومن سورة المجادلة 3301 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی السلام علی اهل الذمة 5207**ابن ماجه** کتاب الادب باب رد السلام علی اهل الذمة 3697 ، 3699

4012: **تخریج** :**بخاری** کتاب استتابة المرتدین والمعاندین 6926کتاب الاستئذان باب کیف یرد علی اهل الذمة بالسلام 6257ترمذی کتاب السیر عن رسول الله باب ما جاء فی التسلیم علی اهل الكتاب 1603**ابو داؤد** کتاب الادب باب فی السلام علی اهل الذمة 5206 ، 5207

أَخْبَرَنَاوَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ{9} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ[5654,5655]

ہو) توتم کہو عَلَیْکَ۔
ایک اورروایت میں (فَقُلْ عَلَیْکَ کی بجائے) فَقُولُوا وَعَلَیْکَ کے الفاظ ہیں۔

4013 {10} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ

4013:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ یہود کے ایک ایک گروہ نے رسول اللہ ﷺ سے حاضر ہونے کی اجازت مانگی اورانہوں نے اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ کہا تو حضرت عائشہؓ نے کہا بلکہ تم پر ہلاکت اورلعنت ہو۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ! یقیناً اللہ ہر معاملہ میں نرمی پسند فرماتا ہے۔ وہ کہنے لگیں کیا آپؐ نے سنا نہیں انہوں نے کیا کہا؟ آپؐ نے فرمایا میں نے (بھی) وَعَلَیْکُمْ کہہ دیا ہے۔
ایک اورروایت میں (قَدْ قُلْتُ وَعَلَیْکُمْ کی بجائے)

4013:اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب النھی عن ابتداء اھل الکتاب بالسلام.... 4014 ،4015

تخریج :بخاری کتاب الجھاد والسیر باب الدعاء علی المشرکین بالھزیمۃ ... 2935کتاب الادب باب الرفق فی الامر کلہ 6024باب لم یکن النبی فاحشا ولا متفاحشا 6030کتاب الاستئذان باب کیف الرد علی اھل الذمۃ بالسلام 6256کتاب الدعوات باب الدعاء علی المشرکین 6395کتاب استتابۃ المرتدین والمعاندین وقتالھم باب اذا عرض الذی وغیرہ بسب النبی 6927 **ترمذی** کتاب الاستئذان والآداب عن رسول اللہ باب ما جاء فی التسلیم علی اھل الذمۃ 2701**ابن ماجہ** کتاب الادب باب الرفق 3689باب ردالسلام علی اھل الذمۃ 3698

قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ و حَدَّثَنَاه حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْوَاوَ [5656,5657]

قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ کے الفاظ ہیں اور اس میں وَ کا ذکر نہیں ہے۔

4014 {11} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَقَالَتْ مَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الَّذِي قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ

4014: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کچھ یہودی آئے اور انہوں نے کہا اے ابوالقاسم السَّامُ عَلَيْكَ تجھ پر ہلاکت ہو۔ آپؐ نے فرمایا وَعَلَيْكُمْ اور تم پر بھی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے کہا بلکہ تم پر ہلاکت ہو، تمہاری مذمت ہو۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ! سخت کلامی سے پرہیز کرو۔ وہ کہنے لگیں کیا آپؐ نے ان کی بات نہیں سنی؟ آپؐ نے فرمایا جو انہوں نے کہا کیا میں نے اس کو جو انہوں نے کہا ان پر لوٹا نہیں دیا۔ میں نے کہا ہے وَعَلَيْكُمْ اور تم پر بھی۔

4014: اطراف : **مسلم** كتاب السلام باب النهى عن ابتداء اهل الكتاب بالسلام... 4013 ، 4015

تخریج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب الدعاء على المشركين بالهزيمة ... 2935 كتاب الادب باب الرفق فى الامر كله 6024 باب لم يكن النبى فاحشا ولا متفاحشا 6030 كتاب الاستئذان باب كيف الرد على اهل الذمة بالسلام 6256 كتاب الدعوات باب الدعاء على المشركين 6395 كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم باب اذا عرض الذى وغيره بسب النبى 6927 **ترمذى** كتاب الاستئذان والآداب عن رسول الله باب ما جاء فى التسليم على اهل الذمة 2701 **ابن ماجه** كتاب الادب باب الرفق 3689 باب ردالسلام على اهل الذمة 3698

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَفَطِنَتْ بِهِمْ عَائِشَةُ فَسَبَّتْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ وَزَادَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ[5658,5659]

ایک اور روایت میں یہ مزید ہے کہ حضرت عائشہؓ ان کی بات سمجھ گئیں اور ان کو بُرا بھلا کہا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ ! رُک جاؤ۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سختی اور درشتی کو پسند نہیں کرتا اور اس روایت میں یہ مزید ہے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اور جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تو اس طریق پر تجھ سے خیر سگالی کا اظہار کرتے ہیں جس طریق پر اللہ نے تجھ پر سلام نہیں بھیجا۔☆

4015 {12}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَلَّمَ نَاسٌ مِنْ يَهُودَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَغَضِبَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ بَلَى قَدْ سَمِعْتُ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّا نُجَابُ عَلَيْهِمْ وَلَا يُجَابُونَ عَلَيْنَا[5660]

4015: حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ یہودیوں میں سے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اور کہا اے ابوالقاسم! السَّامُ عَلَيْكَ (تجھ پر ہلاکت ہو) آپؐ نے فرمایا وَعَلَيْكُمْ اور تم پر بھی۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا۔انہیں غصہ آ گیا تھا۔ کیا آپؐ نے ان کی بات نہیں سنی؟ آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں، سنی ہے اور انہیں جواب دے دیا ہے۔ ہماری دعا ان کے خلاف سنی جاتی ہے اور ان کی ہمارے خلاف نہیں سنی جاتی۔

☆ **(المجادلة:8)**

4015: **اطراف : مسلم** کتاب السلام باب النهی عن ابتداء اهل الکتاب بالسلام... 40144013

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب الدعاء علی المشرکین بالهزیمة ... 2935 کتاب الادب باب الرفق فی الامر کله 6024 باب لم یکن النبی فاحشا ولا متفاحشا 6030 کتاب الاستئذان باب کیف الرد علی اهل الذمة بالسلام 6256 کتاب الدعوات باب الدعاء علی المشرکین 6395 کتاب استتابة المرتدین والمعاندین وقتالهم باب اذا عرض الذی وغیره بسب النبی 6927 **ترمذی** کتاب الاستئذان والآداب عن رسول اللہ باب ما جاء فی التسلیم علی اهل الذمة 2701 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الرفق 3689 باب ردالسلام علی اهل الذمة 3698

4016{13} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَءُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى أَضْيَقِهِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ إِذَا لَقِيتُمُ الْيَهُودَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ وَلَمْ يُسَمِّ أَحَدًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ [5661,5662]

4016: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم یہود اور عیسائیوں کو سلام میں ابتداء نہ کرو اور جب تم ان میں سے کسی کو راستہ میں ملو تو اسے راستہ کے ایک طرف ہونے پر مجبور کر دو۔

ایک اور روایت میں (فَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ کی بجائے) إِذَا لَقِيتُمُ الْيَهُودَ کے الفاظ ہیں اور ایک اور روایت میں إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ کے الفاظ ہیں مگر کسی روایت میں بھی مِنَ الْمُشْرِكِينَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[5]15: بَاب: اسْتِحْبَابُ السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ

باب: بچوں کو سلام کرنا پسندیدہ ہے

4017{14} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ

4017: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپؐ

4016: تخریج: **ترمذی** كتاب الاستئذان والآداب باب ما جاء فى التسليم على اهل الذمة 2700 **ابوداؤد** كتاب الادب باب فى السلام على الصبيان 5205

4017: اطراف: **مسلم** كتاب السلام باب استحباب السلام على الصبيان 4018

تخریج: بخاری كتاب الاستئذان باب التسليم على الصبيان 6247 **ترمذی** كتاب الاستئذان والآداب عن رسول الله باب ما جاء فى التسليم على الصبيان 2696 ابوداؤد كتاب الادب باب فى السلام على الصبيان 5202 ، 5203 **ابن ماجه** كتاب الادب باب السلام على الصبيان والنساء 3700

بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ و حَدَّثَنِيه إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[5663,5664]

نے انہیں سلام کہا۔

4018 {...} و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيد قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [5665]

4018:سیّار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں ثابت بُنانی کے ساتھ جا رہا تھا۔وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے انہیں سلام کہا اور ثابت نے بتایا کہ وہ حضرت انسؓ کے ساتھ جا رہے تھے۔ وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے انہیں سلام کہا اور حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے۔آپؐ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپؐ نے انہیں سلام کہا۔

[6]16:بَاب: جَوَازُ جَعْلِ الْإِذْنِ رَفْعُ حِجَابٍ أَوْ نَحْوَهُ مِنَ الْعَلَامَاتِ

باب:(اندرآنے کی) اجازت دینے کے لئے پردہ ہٹانا یا کوئی ایسی ہی علامت مقرر کرنا جائز ہے

4019{16} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ

4019 : حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے میرے پاس آنے

4018 : اطراف : **مسلم** كتاب السلام باب استحباب السلام على الصبيان 4017

تخریج : **بخاری** كتاب الاستئذان باب التسليم على الصبيان 6247 **ترمذی** كتاب الاستئذان والآداب عن رسول الله باب ما جاء فى التسليم على الصبيان 2696 ابوداؤد كتاب الادب باب فى السلام على الصبيان 5202 ، 5203 **ابن ماجه** كتاب الادب باب السلام على الصبيان والنساء 3700

4019:**تخریج** :**ابن ماجه** المقدمة باب فى فضائل اصحاب رسولؐ فضائل عبد اللهؓ بن مسعود 139

وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[5666,5667]

کی اجازت کی یہ علامت ہے کہ پردہ اٹھایا جاوے اور تم میری آہستہ آواز سن لو سوائے اس کے کہ میں تمہیں منع کردوں۔

[7]17:بَاب: إِبَاحَةُ الْخُرُوجِ لِلنِّسَاءِ لِقَضَاءِ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ

باب:بشری ضرورت کے لئے عورتوں کے باہر نکلنے کا جواز

4020 {17}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ لِتَقْضِيَ حَاجَتَهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً جَسِيمَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمًا لَا تَخْفَى عَلَى مَنْ

4020:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضرت سودہؓ پردہ کا حکم ہونے کے بعد حاجتِ ضروریہ کے لئے باہر نکلیں۔ وہ جسیم خاتون تھیں جو دوسری عورتوں سے قامت کی وجہ سے نمایاں تھیں۔ جو انہیں جانتا تھا وہ اس سے مخفی نہ رہ سکتی تھیں۔حضرت عمرؓ نے انہیں دیکھا اور کہا اللہ کی قسم

4020: اطراف :مسلم کتاب السلام باب اباحۃ الخروج للنساء لقضاء حاجۃ الانسان4021

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب خروج النساء الی البراز 146 ، 147 کتاب التفسیر باب قولہ لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم ... 4795کتاب الاستئذان باب آیۃ الحجاب 6240 کتاب النکاح باب خروج النساء لحوائجھن5237

يَعْرِفُهَا فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةُ وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ فِي يَدِهِ مَا وَضَعَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ يَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمُهَا زَادَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ هِشَامٌ يَعْنِي الْبَرَازَ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَكَانَتِ امْرَأَةً يَفْرَعُ النَّاسَ جِسْمُهَا قَالَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى و حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5668,5669,5670]

اے سودہؓ! آپؓ ہم سے چھپ نہیں سکتیں۔ دیکھیں آپؓ کیسے باہر جاتی ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں وہ واپس لوٹ گئیں اور رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں تھے اور آپؐ رات کا کھانا تناول فرما رہے تھے اور آپؐ کے دست مبارک میں گوشت والی ہڈی تھی۔ وہ اندر داخل ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسولؐ اللہ! میں گھر سے نکلی تو عمرؓ نے مجھے یہ یہ کہا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں آپؐ پر وحی نازل ہوئی پھر آپؐ سے وہ حالت جاتی رہی اور ہڈی آپؐ کے ہاتھ میں تھی آپؐ نے اُسے رکھا نہیں تھا۔ آپؐ نے فرمایا تمہیں اجازت دی گئی ہے کہ تم اپنی ضرورت کے لئے گھر سے باہر نکل سکتی ہو۔

ایک اور روایت میں (تَفْرَعُ النِّسَاءَ کی بجائے) يَفْرَعُ النِّسَاءَ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں كَانَتِ امْرَأَةً يَفْرَعُ النَّاسَ جِسْمُهَا کے الفاظ ہیں۔

4021 {18} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ

4021: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رات کے وقت مدینہ کی مناصع کی طرف قضائے حاجت کے لئے نکلتی تھیں اور حضرت عمرؓ بن خطاب رسول اللہ ﷺ

4021: اطراف: مسلم کتاب السلام باب اباحۃ الخروج للنساء لقضاء حاجۃ الانسان 4020

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب خروج النساء الی البراز 146، 147، 139 کتاب التفسیر باب قولہ لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم ... 4795 کتاب الاستئذان باب آیۃ الحجاب 6240 کتاب النکاح باب خروج النساء لحوائجھن 5237

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَاءَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً وَكَانَتِ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[5671,5672]

سے کہا کرتے کہ اپنی ازواج کو پردہ کرائیں۔ رسول اللہ ﷺ ایسا نہ کرتے۔ایک رات نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت سودہؓ بنت زمعہ عشاء کے وقت باہر نکلیں۔وہ لمبے قد کی خاتون تھیں۔انہیں حضرت عمرؓ نے آواز دی اور کہا اے سودہؓ!ہم نے تمہیں پہچان لیا ہے۔یہ امید کرتے ہوئے کہ شاید پردے کا حکم نازل ہوجائے۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں تو اللہ عزوجل نے پردے کا حکم نازل فرمایا۔

[8]18:بَاب:تَحْرِيمُ الْخَلْوَةِ بِالْأَجْنَبِيَّةِ وَالدُّخُولِ عَلَيْهَا

باب:کسی اجنبی عورت کے ساتھ تنہا ہونے اوراس کے پاس اندر جانے کی ممانعت

4022 {19} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

4022: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خبردار!کوئی شخص کسی بیوہ کے پاس (اکیلے) رات نہ گزارے سوائے اس کے کہ اس نے اس سے نکاح کیا ہوا ہو یا وہ محرم ہو۔

4022: اطراف : مسلم کتاب السلام باب تحریم الخلوۃ بالاجنبیۃ والدخول علیہا4023 ، 4024 ، 4025

تخریج :بخاری کتاب النکاح باب لا یخلون رجل بامرأۃ ... 5232 **ترمذی** کتاب الرضا باب ما جاء فی کراھیۃ الدخول علی المغیبات 1171

قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَة ثَيِّبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ [5673]

4023 {20} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِث وَاللَّيْث بْنِ سَعْد وَحَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَاد مِثْلَهُ[5674,5675]

4023: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتوں کے ہاں جانے سے بچو۔ انصارؓ میں سے ایک شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ! دیور کے بارہ میں کیا ارشاد ہے؟ آپؐ نے فرمایا دیور تو موت ہے۔

4024 {21} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْد يَقُولُ الْحَمْوُ أَخُ الزَّوْجِ وَمَا أَشْبَهَهُ مِنْ أَقَارِبِ الزَّوْجِ ابْنُ الْعَمِّ وَنَحْوُهُ[5676]

4024: لیث بن سعد کہتے ہیں اَلْحَمْوُ (سے مراد) خاوند کا بھائی اور اس جیسے قریبی رشتہ دار ہیں جیسے چچا زاد بھائی اور اس قسم کے دوسرے رشتہ دار۔

4023 : اطراف : مسلم کتاب السلام باب تحریم الخلوۃ بالاجنبیۃ والدخول علیھا4022 ، 4024 ، 4025

تخریج : بخاری کتاب النکاح باب لا یخلون رجل بامرأۃ الا ذو محرم 5232 ترمذی کتاب الرضاع باب ما جاء فی کراھیۃ الدخول علی المغیبات 1171

4024: اطراف : مسلم کتاب السلام باب تحریم الخلوۃ بالاجنبیۃ والدخول علیھا4022 ، 4023 ، 4025

4025 {22} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهِيَ تَحْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَآهُمْ فَكَرِهَ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمْ أَرَ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَرَّأَهَا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوِ اثْنَانِ [5677]

4025: حضرت عمروؓ بن العاص بیان کرتے ہیں کہ بنی ہاشم کے کچھ لوگ حضرت اسماءؓ بنتِ عمیس کے پاس گئے۔ حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے اور وہ اس وقت اُن (حضرت عمروؓ بن العاص) کے نکاح میں تھیں۔ آپؓ نے ان لوگوں کو دیکھا اور اسے ناپسند کیا اور آپؓ نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا اور کہا میں نے (حضرت اسماءؓ سے) بھلائی ہی دیکھی ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے انہیں اس بات سے بری قرار دیا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا آج کے بعد کوئی اکیلا شخص کسی ایسی عورت کے پاس جس کا خاوند موجود نہ ہو نہ جائے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ ایک دو شخص اور ہوں۔

4025: اطراف : **مسلم** کتاب السلام باب تحریم الخلوة بالاجنبیة والدخول علیها4022 ، 4023 ، 4024

تخریج : **بخاری** کتاب النکاح باب لا یخلون رجل بامرأة الا ذو محرم 5232 **ترمذی** کتاب الرضاع باب ما جاء فی کراھیة الدخول علی المغیبات 1171

[30]3: بَاب: بَيَانُ أَنَّهُ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ رُؤِيَ خَالِيًا بِامْرَأَةٍ وَكَانَتْ زَوْجَتَهُ أَوْ مَحْرَمًا لَهُ أَنْ يَقُولَ هَذِهِ فُلَانَةُ لِيَدْفَعَ ظَنَّ السُّوءِ بِهِ

اس بات کا بیان کہ یہ مستحب ہے کہ اگر کوئی شخص تنہا کسی عورت کے ساتھ دیکھا جائے اور وہ اس کی بیوی ہو یا اس کی محرم ہو تو کہدے کہ یہ فلاں عورت ہے تا کہ اس طرح اپنے متعلق بدظنی کو دور کرے

4026{23} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَ إِحْدَى نِسَائِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَدَعَاهُ فَجَاءَ فَقَالَ يَا فُلَانُ هَذِهِ زَوْجَتِي فُلَانَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ [5678]

4026: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی ازواجؓ مطہرات میں سے ایک زوجہ مطہرہؓ کے ساتھ تھے۔آپؐ کے پاس سے ایک شخص گذرا۔ آپؐ نے اسے بلایا۔وہ آیا تو آپؐ نے فرمایا اے فلاں! یہ میری فلاں بیوی ہے۔اس پر اس شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں کسی کے متعلق گمان کرتا (بھی) تو آپؐ کے بارہ میں (ہرگز) نہ کرتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان انسان میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔

4027 {24} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ

4027: آنحضرت ﷺ کی زوجہ مطہرہؓ حضرت صفیہؓ بنت حُیَیّ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں نبی ﷺ اعتکاف میں تھے۔ میں رات کے وقت آپؐ سے

4026 : **اطراف** : **مسلم** کتاب السلام باب انه يستحب لمن رئى خاليا بأمرأة ...4027

تخریج : **بخاری** کتاب الاعتکاف باب هل يخرج المعتكف لحوائجه الى المسجد 2035باب هل يدرأ المعتكف عن نفسه 2039کتاب فرض الخمس باب ما جاء فی بیوت ازواج النبی ﷺ... 3101کتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3281کتاب الادب باب التكبير والتسبيح عند التعجب 6219کتاب الاحكام باب الشهادة تكون عند الحاكم فی ولاية القضاء ... 7171**ابوداؤد** کتاب الصيام باب المعتكف يدخل البيت لحاجته 2470کتاب الادب باب فی حسن الظن 4994**ابن ماجه** کتاب الصيام باب فی المعتكف يزوره اهله فی المسجد 1779

4027: **اطراف** :**مسلم** کتاب السلام باب انه يستحب لمن رئى خاليا بأمرأة ...4026 =

الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَزُورُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ لِأَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعِيَ لِيَقْلِبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَرًّا أَوْ قَالَ شَيْئًا{25}و حَدَّثَنِيه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ فِي اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ملنے آئی۔ آپؐ سے باتیں کیں۔ پھر واپس جانے کے لئے اٹھی۔ آپؐ بھی میرے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے تا مجھے واپس چھوڑ آئیں اور ان کا گھر اسامہؓ بن زید کے محلّہ میں تھا۔ دو انصاری شخص گذرے اور جب انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو جلدی جلدی چلنے لگے۔ نبی ﷺ نے فرمایا رُکو! یہ صفیہؓ بنت حُیَیّ ہیں۔ ان دونوں نے کہا سبحان اللہ، یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا شیطان انسان میں خون کی طرح گردش کرتا ہے اور میں ڈرا کہ وہ تم دونوں کے دل میں کچھ شر نہ ڈال دے۔

ایک اور روایت میں ہے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت صفیہؓ بنت حُیَیّ بیان کرتی ہیں کہ وہ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں رسول اللہ ﷺ سے آپؐ کے اعتکاف کے دوران ملنے آئیں اور آپؐ سے کچھ دیر باتیں کرتی رہیں۔ پھر واپس جانے کے لئے کھڑی ہوئیں اور نبی ﷺ انہیں واپس چھوڑنے کے لئے کھڑے ہوئے۔

باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں (یَجْرِی کی بجائے) یَبْلُغُ اور مَجْرَی کی بجائے مَبْلَغَ کے الفاظ ہیں۔

تخریج : بخاری کتاب الاعتکاف باب هل یخرج المعتکف لحوائجه الی المسجد 2035باب هل یدرأ المعتکف عن نفسه 2039کتاب فرض الخمس باب ما جاء فی بیوت ازواج النبی ﷺ ... 3101کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3281کتاب الادب باب التکبیر والتسبیح عند التعجب 6219کتاب الاحکام باب الشهادة تکون عند الحاکم فی ولایة القضاء ... 7171**ابو داؤد** کتاب الصیام باب المعتکف یدخل البیت لحاجته 2470کتاب الادب باب فی حسن الظن 4994**ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی المعتکف یزوره اهله فی المسجد 1779

يَقْلِبُهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَلَمْ يَقُلْ يَجْرِي[5679,5680]

[10]20: بَاب: مَنْ أَتَى مَجْلِسًا فَوَجَدَ فُرْجَةً فَجَلَسَ فِيهَا وَإِلَّا وَرَاءَهُمْ

باب: جو شخص مجلس میں آیا اور جگہ خالی پائی تو بیٹھ گیا یا اُن کے پیچھے (بیٹھ گیا)

4028 {26} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا

4028: حضرت ابو واقد لیثیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دفعہ مسجد میں تشریف فرما تھے اور کچھ لوگ آپؐ کے ساتھ تھے کہ تین شخص آئے۔ دو رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے اور ایک چلا گیا۔ راوی کہتے ہیں وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے ہوئے۔ ان دونوں میں سے ایک نے تو مجلس میں خالی جگہ دیکھی اور وہاں بیٹھ گیا اور جو دوسرا تھا وہ لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا جبکہ تیسرا واپس چلا گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہیں ان تین اشخاص کا حال نہ بتاؤں؟ ان میں سے ایک نے تو اللہ کے حضور پناہ لی تو اللہ نے اسے پناہ دے دی اور دوسرے نے شرم محسوس کی تو اللہ نے بھی اس سے شرم محسوس کی اور جو تیسرا تھا اس نے اعراض کیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی (اس سے) اعراض کیا۔

4028: تخریج: **بخاری** کتاب العلم باب من قعد حيث ينتهي به المجلس 66 كتاب الصلاة باب الحلق والجلوس في المسجد 474 **ترمذی** كتاب الاستئذان باب ما جاء في كراهية ان يقول عليك السلام 2724

الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ إِسْحَقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَهُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ فِي الْمَعْنَى[5681,5682]

[11]21: بَاب: تَحْرِيمُ إِقَامَةِ الْإِنْسَانِ مِنْ مَوْضِعِهِ الْمُبَاحِ الَّذِي سَبَقَ إِلَيْهِ

باب: کسی شخص کو اس کی جائز جگہ سے اٹھانے کی ممانعت جہاں وہ پہلے آیا تھا

4029{27} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ[5683]

4029: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر وہاں خود بیٹھ جائے۔

4030{28} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ

4030: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص کسی شخص کو اس کی نشست سے نہ

4029: اطراف :مسلم کتاب السلام باب تحریم اقامة الانسان من موضعه المباح ... 4030، 4031،4032

تخریج :بخاری کتاب الجمعة لا يقيم الرجل اخاه يوم الجمعة ... 911 کتاب الاستئذان باب لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه 6269 باب اذا قيل لكم تفسحوا فى المجالس 6270 ترمذی کتاب الادب عن رسول الله باب کراهية ان يقام الرجل من مجلسه ... 2749، 2750 ابو داؤد کتاب الادب باب فى الرجل يقوم للرجل من مجلسه 4828

4030: اطراف :مسلم کتاب السلام باب تحریم اقامة الانسان من موضعه المباح ... 4029، 4031، 4032 ==

حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ قُلْتُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا[5684,5685]

اٹھائے کہ خود وہاں بیٹھ جائے بلکہ وسعت اور گنجائش پیدا کرو۔

ایک اور روایت میں وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا کے الفاظ نہیں ہیں مگر اس روایت میں مزید ہے کہ میں نے (نافع سے) پوچھا جمعہ کے متعلق؟ انہوں (حضرت ابن عمرؓ) نے فرمایا جمعہ کے دن اور اس کے علاوہ بھی۔

تخریج: بخاری کتاب الجمعة لا يقيم الرجل اخاه يوم الجمعة ...911 كتاب الاستئذان باب لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه 6269 باب اذا قيل لكم تفسحوا فى المجالس 6270 ترمذی كتاب الادب عن رسول الله باب كراهية ان يقام الرجل من مجلسه ... 2749، 2750 ابو داؤد كتاب الادب باب فى الرجل يقوم للرجل من مجلسه 4828

4031{29} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَجْلِسْ فِيهِ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5686,5687]

4031: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اٹھا کر اس کی نشست پر نہ بیٹھے اور حضرت ابن عمرؓ کے لئے جب کوئی شخص نشست سے کھڑا ہوتا تو آپؓ وہاں نہ بیٹھتے۔

4032 {30} و حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ لْيُخَالِفْ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدَ فِيهِ وَلَكِنْ يَقُولُ افْسَحُوا [5688]

4032: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن اپنے بھائی کو نہ اٹھائے اور پھر اس کی نشست کا قصد کرے اور وہاں بیٹھ جائے بلکہ آپؐ فرماتے تھے کہ وسعت پیدا کرو۔

4031: اطراف : مسلم کتاب السلام باب تحریم اقامة الانسان من موضعه المباح ... 4029، 4030، 4032

تخریج : بخاری کتاب الجمعة لا یقیم الرجل اخاه یوم الجمعة ...911 کتاب الاستئذان باب لا یقیم الرجل الرجل من مجلسه 6269 باب اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس 6270 ترمذی کتاب الادب عن رسول اللہ باب کراھیة ان یقام الرجل من مجلسه ... 2749، 2750 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الرجل یقوم للرجل من مجلسه 4828

4032: اطراف : مسلم کتاب السلام باب تحریم اقامة الانسان من موضعه المباح ... 4029، 4030، 4031

تخریج : بخاری کتاب الجمعة لا یقیم الرجل اخاه یوم الجمعة ...911 کتاب الاستئذان باب لا یقیم الرجل الرجل من مجلسه 6269 باب اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس 6270 ترمذی کتاب الادب عن رسول اللہ باب کراھیة ان یقام الرجل من مجلسه ... 2749، 2750 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الرجل یقوم للرجل من مجلسه 4828

[12]22: بَاب إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

اس بات کا بیان کہ جب کوئی شخص اپنی نشست سے اٹھے اور پھر وہ واپس آئے تو وہی اس کا زیادہ حق دار ہے

4033 {31} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [5689]

4033: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اٹھے ــ اور ابوعوانہ کی روایت میں ہے جو شخص اپنی جگہ سے اٹھے ــ پھر وہ اس کی طرف واپس آئے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

[13]23: بَاب مَنْعِ الْمُخَنَّثِ مِنَ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَاءِ الْأَجَانِبِ

اجنبی عورتوں کے ہاں مخنّث کے آنے کی ممانعت کا بیان

4034 {32} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَيْضًا وَاللَّفْظُ

4034: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ ایک مخنّث ان کے ہاں تھا اور رسول اللہ ﷺ گھر میں تھے۔ اس (مخنّث) نے ام سلمہؓ کے بھائی سے کہا اے عبداللہ بن ابی امیہ! اگر اللہ تعالیٰ نے کل تمہیں طائف پر فتح عطا فرمائی تو میں تجھے غیلان کی بیٹی بتاتا

4033: تخریج :ابوداؤد کتاب الادب باب اذا قام الرجل من مجلسه ثم رجع 4853 **ابن ماجه** کتاب الادب باب من قام من مجلس فرجع فهو احق به 3717

4034: اطراف :مسلم کتاب السلام باب منع المخنث من الخول على النساء الا جانب 4035

تخريج :بخارى كتاب المغازى باب غزوة الطائف 4324 كتاب النكاح باب ما ينهى من دخول المتشبهين بالنساء على المرأة 5235 كتاب اللباس باب اخراج المتشبهين بالنساء من البيوت 5887 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب فى قوله غير اولى الاربة 4107 كتاب الادب باب فى الحكم فى المخنثين 4929 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب فى المخنثين 1902 كتاب الحدود باب المخنثين 2614

هَذَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ مُخَنَّثًا كَانَ عِنْدَهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَدْخُلْ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ [5690]

ہوں۔ وہ آتی ہے تو چار بل پڑتے ہیں اور جاتی ہے تو آٹھ بل پڑتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا یہ لوگ تمہارے پاس نہ آیا کریں۔

4035 {33} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثٌ فَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ قَالَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً قَالَ إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَدْبَرَتْ أَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَى هَذَا يَعْرِفُ مَا هَاهُنَا لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُنَّ قَالَتْ فَحَجَبُوهُ [5691]

4035: عروہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا ایک مخنّث رسول اللہ ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے ہاں آتا تھا۔ لوگ اسے ان میں شمار کرتے تھے جو (قرآن کریم کے مطابق) غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ (یعنی جنسی حاجت نہ رکھنے والے) ہیں۔ راوی کہتے ہیں ایک دن نبی ﷺ تشریف لائے تو وہ حضور ﷺ کی ازواج میں سے کسی کے پاس تھا اور اس نے ایک عورت کا نقشہ کھینچا اور کہا جب وہ سامنے سے آتی ہے تو چار بل کے ساتھ آتی ہے اور جب لوٹتی ہے تو آٹھ بل کے ساتھ لوٹتی ہے۔ اس پر نبی ﷺ نے

4035: **اطراف**: **مسلم** كتاب السلام باب منع المخنث من الخول على النساء الا جانب 4034

تخریج: **بخاری** كتاب المغازی باب غزوة الطائف 4324 كتاب النكاح باب ما ينهى من دخول المتشبهين بالنساء على المرأة 5235 كتاب اللباس باب اخراج المتشبهين بالنساء من البيوت 5887 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب فی قوله غير اولى الاربة 4107 كتاب الادب باب فی الحكم فی المخنثين 4929 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب فی المخنثين 1902 كتاب الحدود باب المخنثين 2614

فرمایا سنو! میں دیکھتا ہوں کہ یہ ان باتوں کو جانتا ہے یہ تمہارے پاس ہرگز نہ آئے۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر انہوں نے اسے اندر آنے سے روک دیا۔

[14]24:بَاب :جَوَازُ إِرْدَافِ الْمَرْأَةِ الْأَجْنَبِيَّةِ إِذَا أَعْيَتْ فِي الطَّرِيقِ

باب:اجنبی عورت کو اپنی سواری پر پیچھے سوار کرنے کا جواز جب وہ راستے میں تھک گئی ہو

4036 {34} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُوكُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ فَرَسِهِ قَالَتْ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مَئُونَتَهُ وَأَسُوسُهُ وَأَدُقُّ النَّوَى لِنَاضِحِهِ وَأَعْلِفُهُ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرُزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ وَكَانَ يَخْبِزُ لِي جَارَاتٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ قَالَتْ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ

4036:حضرت اسماءؓ بنت ابوبکرؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں حضرت زبیرؓ نے میرے ساتھ شادی کی تو اس دنیا میں نہ ان کے پاس مال تھا نہ غلام اور نہ ہی ایک گھوڑے کے سوا کچھ اور۔وہ کہتی ہیں میں ان کے گھوڑے کو چارہ ڈالتی اور میں انہیں اس (گھوڑے) کی خوراک کے خیال سے مستغنی کر دیتی اور اس کی نگرانی کرتی تھی اور ان کے پانی لانے والے اونٹ کے لئے گٹھلیاں کوٹتی اور اس کو چارہ ڈالتی اور پانی لاتی اور اس کے ڈول کو سیتی اور آٹا گوندھتی لیکن روٹی اچھی طرح سے نہ پکا سکتی تھی اور ہمسایہ (انصاری) عورتیں میرے لئے روٹی پکا دیتیں اور وہ بڑی اچھی عورتیں تھیں۔وہ (حضرت اسماءؓ) کہتی ہیں اور میں اس قطعہ زمین سے جو زبیرؓ کو رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا اپنے سر پر گٹھلیاں لایا کرتی اور وہ دو تہائی فرسخ پر تھا۔وہ کہتی ہیں ایک دن میں آ رہی تھی اور

4036:اطراف:مسلم کتاب السلام باب جواز ارداف المرأة الاجنبية اذا اعيت فى الطريق 4037

تخريج :بخاری کتاب فرض الخمس باب ما كان النبى يعطى المؤلفة ... 3151 کتاب النکاح کتاب النکاح باب الغيرة 5224

مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ إِخْ إِخْ لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَمْلُكِ النَّوَى عَلَى رَأْسِكِ أَشَدُّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ فَكَفَتْنِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَتْنِي [5692]

گٹھلیاں میرے سر پر تھیں میرا سامنا رسول اللہ ﷺ سے ہوا اور آپؐ کے ساتھ آپؐ کے کچھ صحابہؓ بھی تھے۔ آپؐ نے مجھے بلایا پھر (اونٹ کو بٹھانے کے لئے) اِخ، اِخ کہا تا کہ مجھے اپنے پیچھے سوار کرلیں۔ حضرت اسماءؓ نے (حضرت زبیرؓ کو) کہا مجھے شرم آئی اور مجھے آپؓ کی غیرت کا پتہ تھا۔ اس پر وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! تمہارا اپنے سر پر گٹھلیاں اٹھا کر لانا میرے نزدیک نبی ﷺ کے ساتھ سوار ہونے سے زیادہ گراں ہے۔ وہ کہتی ہیں اس کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے ایک خادمہ بھجوادی اور اس نے گھوڑے کی نگہداشت سے مجھے سبکدوش کر دیا اور گویا اس نے مجھے آزاد کر دیا۔

4037 {35} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ قَالَتْ كُنْتُ أَخْدُمُ الزُّبَيْرَ خِدْمَةَ الْبَيْتِ وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ وَكُنْتُ أَسُوسُهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْخِدْمَةِ شَيْءٌ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ سِيَاسَةِ الْفَرَسِ كُنْتُ أَحْتَشُّ لَهُ وَأَقُومُ عَلَيْهِ وَأَسُوسُهُ قَالَ ثُمَّ إِنَّهَا أَصَابَتْ خَادِمًا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَأَعْطَاهَا خَادِمًا قَالَتْ كَفَتْنِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَأَلْقَتْ عَنِّي مَئُونَتَهُ فَجَاءَنِي

4037: ابن ابی مُلیکہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماءؓ نے کہا میں حضرت زبیرؓ کے گھر کے کام کاج کیا کرتی تھی ان کا ایک گھوڑا تھا جس کی میں نگہداشت کرتی۔ گھوڑے کی دیکھ بھال کرنے سے زیادہ مشکل مجھے کوئی اور کام نہ لگتا تھا۔ میں اس کے لئے گھاس لاتی اور اس کی دیکھ بھال کرتی اور اس کا خیال رکھتی۔ راوی کہتے ہیں پھر انہیں ایک خادمہ ملی۔ نبی ﷺ کے پاس قیدی آئے تو آپؐ نے انہیں یہ خادمہ عطا کی۔ حضرت اسماءؓ کہتی ہیں اس نے مجھے گھوڑے کی دیکھ بھال سے مستغنی کر دیا اور مجھ سے یہ بوجھ اتار دیا۔ پھر

4037:اطراف :**مسلم** كتاب السلام باب جواز ارداف المرأة الاجنبية اذا اعيت في الطريق 4036

تخريج :**بخارى** كتاب فرض الخمس باب ما كان النبي يعطي المؤلفة ... 3151 كتاب النكاح كتاب النكاح باب الغيرة 5224

رَجُلٌ فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ فَقِيرٌ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ فِي ظِلِّ دَارِكِ قَالَتْ إِنِّي إِنْ رَخَّصْتُ لَكَ أَبَى ذَاكَ الزُّبَيْرُ فَتَعَالَ فَاطْلُبْ إِلَيَّ وَالزُّبَيْرُ شَاهِدٌ فَجَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ فَقِيرٌ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ فِي ظِلِّ دَارِكِ فَقَالَتْ مَا لَكَ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا دَارِي فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ مَا لَكِ أَنْ تَمْنَعِي رَجُلًا فَقِيرًا يَبِيعُ فَكَانَ يَبِيعُ إِلَى أَنْ كَسَبَ فَبِعْتُهُ الْجَارِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ وَثَمَنُهَا فِي حَجْرِي فَقَالَ هَبِيهَا لِي قَالَتْ إِنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا[5693]

میرے پاس ایک شخص آیا اوراس نے کہا اے ام عبداللہ! میں ایک غریب آدمی ہوں میں چاہتا ہوں کہ تمہارے گھر کے سایہ میں کاروبار کروں۔ حضرت اسماءؓ نے کہا اگر میں تمہیں اجازت دے بھی دوں تو حضرت زبیرؓ انکار کردیں گے۔ پس تم آنا اور مجھ سے زبیرؓ کی موجودگی میں اجازت طلب کرنا۔ وہ شخص آیا اور اس نے کہا اے ام عبداللہ! میں ایک غریب آدمی ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ کے گھر کے سایہ میں کاروبار کروں۔ انہوں نے کہا کیا تجھے مدینہ میں میرا ہی گھر نظر آیا ہے؟ حضرت زبیرؓ نے انہیں کہا تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک غریب آدمی کو کاروبار سے منع کرتی ہو۔ پھر وہ تجارت کرتا رہا یہانتک کہ اس نے کچھ کمائی کر لی اور میں نے خادمہ اس کے ہاتھ بیچ دی۔ حضرت زبیرؓ میرے پاس آئے تو اس کی قیمت میری گود میں تھی۔ انہوں نے کہا (پیسے) مجھے ہبہ کردو۔ انہوں (حضرت اسماءؓ) نے کہا میں انہیں صدقہ کر چکی ہوں۔

[48]21: بَاب تَحْرِيمِ مُنَاجَاةِ الِاثْنَيْنِ دُونَ الثَّالِثِ بِغَيْرِ رِضَاهُ

دوآدمیوں کا تیسرے کو چھوڑ کر اس کی رضامندی کے بغیر سرگوشی سے بات کرنے کی حرمت کا بیان

4038 {36} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ مُوسَى كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ [5696,5695]

4038: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تین شخص ہوں تو دو شخص تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی میں بات نہ کریں۔

4038: اطراف: مسلم کتاب السلام باب تحریم مناجات الاثنین دون الثالث بغیر رضاہ 4039، 4040

تخریج: بخاری کتاب الاستئذان باب لا یتناجی اثنان دون الثالث 6288 باب اذا کانوا اکثر من ثلاثۃ ... 6290 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء لا یتناجی اثنان... 2825 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی التناجی 4851 **ابن ماجہ** کتاب الادب باب لا یتناجی اثنان ... 3775، 3776

4039 {37}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُحْزِنَهُ[5697]

4039: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم تین ہو تو ایک کو چھوڑ کر دو سرگوشی سے بات نہ کریں جب تک اور لوگوں سے مل جل نہ جاؤ۔ اس وجہ سے کہ یہ (بات) اس کو تکلیف دے گی۔

4040 {38}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

4040: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم تین ہو تو دو اپنے ایک ساتھی کو چھوڑ کر سرگوشی میں بات نہ کریں کیونکہ یہ بات اسے تکلیف دے گی۔

4039:اطراف :مسلم کتاب السلام باب تحریم مناجات الاثنین دون الثالث بغیر رضاه 4038، 4040

تخریج :بخاری کتاب الاستئذان باب لا یتناجی اثنان دون الثالث 6288باب اذا کانوا اکثر من ثلاثة ... 6290 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول ا للہ باب ما جاء لا یتناجی اثنان... 2825**ابو داؤد** کتاب الادب باب فی التناجی 4851 **ابن ماجه** کتاب الادب باب لا یتناجی اثنان ... 3775، 3776

4040:اطراف :مسلم کتاب السلام باب تحریم مناجات الاثنین دون الثالث بغیر رضاه 4038، 4039

تخریج : بخاری کتاب الاستئذان باب لا یتناجی اثنان دون الثالث 6288 باب اذا کانوا اکثر من ثلاثة ... 6290 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول ا للہ باب ما جاء لا یتناجی اثنان... 2825**ابو داؤد** کتاب الادب باب فی التناجی 4851 **ابن ماجه** کتاب الادب باب لا یتناجی اثنان ... 3775، 3776

عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[5697,5698]

[16]1: بَاب الطِّبِّ وَالْمَرَضِ وَالرُّقَى

طبابت، بیماری اور دم کرنے کا بیان

4041 {39} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَاهُ جِبْرِيلُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ[5699]

4041: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب کبھی رسول اللہ ﷺ بیمار ہوتے تو جبریل آپؐ کو دَم کرتے اور کہتے اللہ کے نام کے ساتھ وہ آپؐ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر والے کے شر سے۔

4042 {40} حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

4042: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ جبریل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا اے محمدؐ! آپؐ بیمار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ انہوں نے کہا اللہ کے نام کے ساتھ میں آپؐ کو دَم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو

4041: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب الطب والمرضی والرقی 4042

تخریج: ترمذی کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ماجاء فی التعوذ للمریض 972 **ابن ماجه** کتاب الطب باب ما عوذ به النبی ﷺ 3523

4042: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب الطب والمرضی والرقی 4041

تخریج: ترمذی کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ما جاء فی التعوذ للمریض 972 **ابن ماجه** کتاب الطب باب ما عوذ به النبی ﷺ وما عوذ به 3523

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ [5700]

آپؐ کو تکلیف دیتی ہے۔ ہر نفس کے شر سے اور حسد کرنے والے کی آنکھ سے۔ اللہ آپؐ کو شفا دے گا۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں آپؐ کو دَم کرتا ہوں۔

4043 {41} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ [5701]

4043: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نظر برحق ہے۔

4044 {42} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا [5702]

4044: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نظر حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جا سکتی تھی تو نظر ہی اس سے سبقت لے جا سکتی تھی اور جب تم کو نہانے کے لئے کہا جائے تو نہالیا کرو۔

4043: اطراف: مسلم کتاب السلام باب الطب والمرضی والرقی 4044

تخریج: بخاری کتاب الطب باب العین حق 5740 کتاب اللباس باب الواشمة 5944 ترمذی کتاب الطب عن رسول اللہ باب ما جاء ان العین حق... 2061، 2062 ابو داؤد کتاب الطب باب ما جاء فی العین 3879 ابن ماجه کتاب الطب باب العین 3507

4044: اطراف: مسلم کتاب السلام باب الطب والمرضی والرقی 4043

تخریج: بخاری کتاب الطب باب العین حق 5740 کتاب اللباس باب الواشمة 5944 ترمذی کتاب الطب عن رسول اللہ باب ما جاء ان العین حق... 2061، 2062 ابو داؤد کتاب الطب باب ما جاء فی العین 3879 ابن ماجه کتاب الطب باب العین 3507

[17]2:بَاب السِّحْرِ

جادوکا بیان

4045 {43} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَتْ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ أَوِ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ قَالَ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ

4045:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں بنی زریق کے یہود میں سے ایک یہودی نے جس کا نام لبید بن اعصم تھا رسول اللہ ﷺ پر جادو کرنے کی کوشش کی۔ وہ فرماتی ہیں ہوا یوں کہ رسول اللہ ﷺ کو گمان ہوتا کہ آپؐ فلاں کام کریں گے مگر وہ نہ کرتے۔ ایک دن یا ایک رات رسول اللہ ﷺ نے دعا کی پھر دعا کی پھر دعا کی پھر آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا ہے جو میں نے اس سے پوچھا۔ میرے پاس دو شخص آئے۔ ان دونوں میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس۔ اس نے جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا اس سے جو میرے پاؤں کے پاس بیٹھا تھا یا اس نے جو میرے پاؤں کے پاس بیٹھا تھا اس سے جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا پوچھا ان کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا آپؐ بیمار ہیں۔ اس نے کہا کس نے یہ کاروائی کی ہے؟ اس نے کہا لبید بن اعصم نے۔☆ اس نے کہا کس چیز میں جادو کیا

4045:**تخریج**: **بخاری** کتاب الجزیة والموادعة باب هل یعفی عن الذمی اذا سحر ؟ 3175 کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3268 کتاب الطب باب السحر 5763، باب هل یستخرج السحر 5765 کتاب الادب باب قول الله تعالیٰ ان الله یأمر بالعدل والاحسان 6063 **ابن ماجه** کتاب الطب باب السحر 3545

☆معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی بیماری کے ایام میں بعض یہود کی طرف سے یہ مشہور کیا گیا تھا کہ یہ بیماری ان کی ساحرانہ کاروائی کا نتیجہ ہے۔

هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا فَأَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ {44} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ أَبُو كُرَيْبٍ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ فِيهِ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ وَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْرِجْهُ وَلَمْ يَقُلْ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ [5704,5703]

ہے؟اس نے کہا کنگھی اور کنگھی کرنے کی وجہ سے گرنے والے بالوں میں اور نر کھجور کے خوشہ کے غلاف میں۔اس نے کہا وہ کہاں ہے؟اس نے کہا بنی اروان کے کنویں میں۔وہ(حضرت عائشہؓ)فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ اپنے چند صحابہؓ کے ساتھ اس (کنویں) کے پاس گئے۔پھر فرمایا اے عائشہؓ! بخدا! اس کا پانی مہندی رنگا تھا اور اس کے کھجور کے درخت ایسے تھے گویا سانپ کے سر ہوں۔وہ(حضرت عائشہؓ) فرماتی ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ﷺ آپؐ نے اسے جلا کیوں نہ دیا؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ مجھے تو اللہ نے شفاء دے دی اور میں نے ناپسند کیا کہ لوگوں میں شر بھڑکاؤں۔اس لئے میں نے حکم دیا تو اسے زمین میں دبا دیا گیا۔

ایک اور روایت میں(سَحَرَ کی بجائے) سُحِرَ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں یہ بھی ہے رسول اللہ ﷺ اس کنویں کی طرف گئے اور اس میں دیکھا اور اس پر کھجور کا درخت تھا۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ اسے نکال پھینکیں مگر اس روایت میں أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ اور فَأَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ کے الفاظ نہیں ہیں۔☆

☆ ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 348, 349۔مزعومہ سحر والی روایات کے بارہ میں یہ حوالہ ضرور دیکھ لیا جائے۔

[18]3:بَاب السُّمِّ

زہر کا بیان

4046 {45} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَرَدْتُ لِأَقْتُلَكَ قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسَلِّطَكِ عَلَى ذَاكِ قَالَ أَوْ قَالَ عَلَيَّ قَالَ قَالُوا أَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِيَّةً جَعَلَتْ سَمًّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ أَتَتْ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ خَالِدٍ[5705,5706]

4046: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس زہر ملا بکری کا گوشت لائی۔ آپؐ نے اس میں سے کچھ کھالیا۔ پھر عورت کو آپؐ کے پاس لایا گیا۔ آپؐ نے اس عورت سے اس کے بارہ میں پوچھا۔ اس (عورت) نے کہا میرا ارادہ آپؐ کو قتل کرنے کا تھا۔ آپؐ نے فرمایا یہ ہو نہیں سکتا تھا کہ اللہ تمہیں اس کی طاقت دے یا فرمایا مجھ پر۔ راوی کہتے ہیں لوگوں نے کہا کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ راوی کہتے ہیں میں اس کا اثر رسول اللہ ﷺ کے گلے میں محسوس کرتا تھا۔

ایک اور روایت میں (أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ کی بجائے) أَنَّ يَهُودِيَّةً جَعَلَتْ سَمًّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ أَتَتْ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ کے الفاظ ہیں کہ ایک یہودیہ نے گوشت میں زہر ڈال دیا پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس لائی۔

4046: تخریج: بخاری کتاب الهبة و فضلها والتحريض عليها باب قبول الهدية من المشركين 2617 ابو داؤد کتاب الديات باب فيمن سقى رجلا سما او اطعمه فمات .... 4508، 4510، 4512

[19]4:بَاب: اسْتِحْبَابُ رُقْيَةِ الْمَرِيضِ

باب: بیمار کو دم کرنے کا مستحب ہونا

4047 {46} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ لِأَصْنَعَ بِهِ نَحْوَ مَا كَانَ يَصْنَعُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ قَدْ قَضَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4047:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی شخص بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور دعا کرتے ۔اے لوگوں کے رب! بیماری کو دور فرما اور شفا بخش کہ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے۔ایسی شفا جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور بیماری شدت اختیار کر گئی ۔ میں نے آپؐ کا ہاتھ پکڑا تا کہ میں آپؐ کو ویسے ہی دم کروں جیسے آپؐ کیا کرتے تھے۔آپؐ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھڑایا اور پھر دعا کی۔ اے اللہ ! مجھے بخش دے اور مجھے رفیق اعلیٰ کی مصاحبت عطا کر۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے آپؐ کو دیکھنے لگی تو دیکھا کہ آپؐ وفات پا چکے تھے۔

ایک اور روایت میں (مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ کی بجائے) مَسَحَهُ بِيَدِهِ کے الفاظ ہیں کہ آپؐ اس پر اپنا ہاتھ پھیرتے تھے۔

4047:اطراف:مسلم کتاب السلام باب استحباب رقية المريض 4048 ، 4049، 4050

تخریج :بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4436، 4437، 4438، 4439، 4440 کتاب المرضى باب تمنى المريض الموت 5674باب دعاء العائد للمريض 5675کتاب الطب باب رقية النبی 5742؟، 5743، 5744 باب مسح الراقى الوجع بيده اليمنى 5750 **ترمذی** کتاب الدعوات عن رسول الله باب ما جاء فی عقد التسبيح باليد 3496**ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ما جاء فی ذکر مرض رسول الله 1619 کتاب الطب باب ما عوذ به النبی ﷺ وما عوذ به 3520

جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ فِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَشُعْبَةَ مَسَحَهُ بِيَدِهِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ و قَالَ فِي عَقِبِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ[5708,5707]

4048 {47} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا يَقُولُ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا[5709]

4048: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو دعا کرتے اے لوگوں کے رب! تو بیماری کو دور کردے۔ تو اسے شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے۔ ایسی شفا دے جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔

4049 {48} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

4049: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لاتے تو اس کے

4048: اطراف :مسلم کتاب السلام باب استحباب رقية المريض 4047 ، 4049 ، 4050

4049: اطَراف: مسلم کتاب السلام باب استحباب رقية المريض 4047 ، 4048، 4050

تخریج: **بخاری** کتاب المغازی باب مرض النبیﷺ ووفاته 4436، 4437، 4438، 4439، 4440 کتاب المرضی باب تمنی المریض الموت 5674 باب دعاء العائد للمريض 5675 کتاب الطب باب رقية النبیﷺ 5742، 5743، 5744 باب مسح الراقی الوجع بيده اليمنى 5750 **ترمذی** کتاب الدعوات عن رسول اللہ باب ما جاء فی عقد التسبيح باليد 3496 ابن ماجه کتاب الجنائز باب ما جاء فی ذکر مرض رسول اللہ 1619 کتاب الطب باب ما عوذ به النبیﷺ وما عوذ به 3520

مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَرِيضَ يَدْعُو لَهُ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَدَعَا لَهُ وَقَالَ وَأَنْتَ الشَّافِي و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَمُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَجَرِيرٍ[5710,5711]

لئے دعا کرتے ہوئے کہتے اے لوگوں کے رب! تو اس بیماری کو دور کردے اور تو شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے۔ ایسی شفا عطا فرما جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔ ایک اور روایت میں (يَدْعُو کی بجائے) فَدَعَا لَهُ کے اور وَأَنْتَ الشَّافِي کے الفاظ ہیں۔

4050 {49}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي بِهَذِهِ الرُّقْيَةِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا

4050: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دم کیا کرتے تھے اے لوگوں کے رب! تو بیماری کو دور کردے کہ تیرے ہاتھ میں شفا ہے تیرے سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں ہے۔

4050:اطراف : **مسلم** کتاب السلام باب استحباب رقية المريض 4047 ، 4048، 4049

تخریج : بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4436،4437،4438 ، 4439، 4440 کتاب المرضی باب تمنی المريض الموت 5674باب دعاء العائد للمريض 5675 کتاب الطب باب رقية النبی ﷺ 5742، 5743، 5744 باب مسح الراقی الوجع بيده اليمنی 5750 **ترمذی** کتاب الدعوات عن رسول ا لله باب ما جاء فی عقد التسبيح باليد 3496ابن ماجه کتاب الجنائز باب ما جاء فی ذکر مرض رسول ا لله 1619 کتاب الطب باب ما عوذ به النبی ﷺ وما عوذ به3520

أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[5712,5713]

[20]5:بَاب رُقْيَةِ الْمَرِيضِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَالنَّفْثِ

معوّذات کے ذریعہ مریض کودم کرکے پھونک مارنے کا بیان

4051 {50} حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْ يَدِي وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بِمُعَوِّذَاتٍ[5714]

4051:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپؐ اس پر مُعَوِّذات پڑھ کر پھونک مارتے۔ جب آپؐ بیمار ہوئے اس بیماری سے جس میں آپؐ کی وفات ہوئی۔ میں آپؐ پر پھونکتی تھی اور آپؐ پر آپؐ کا ہی ہاتھ پھیرتی تھی کیونکہ وہ میرے ہاتھ کی نسبت زیادہ برکت والا تھا۔

ایک اور روایت میں (بِالْمُعَوِّذَاتِ کی بجائے) بِمُعَوِّذَاتٍ کے الفاظ ہیں ☆۔

4052 {51} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ

4052:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب بیمار ہوئے تو مُعَوِّذات پڑھ کر اپنے اوپر

4051:اطراف :**مسلم** کتاب السلام باب رقية المريض بالمعوذات والنفث 4052

تخریج :**بخاری** کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4439 کتاب فضائل القرآن باب فضل المعوذات 5016 کتاب الطب باب الرقی بالقرآن 5735 باب النفث فی الرقية 5748 باب المرأة ترقی الرجل 5751 **ابو داؤد** کتاب الطب باب کیف الرقی ؟ 3902 **ابن ماجه** کتاب الطب باب النفث فی الرقية 3528، 3529

4052:اطراف :**مسلم** کتاب السلام باب رقية المريض بالمعوذات والنفث 4051

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4439 کتاب فضائل القرآن والمعوذات 5735 باب النفث فی الرقية 5748 باب المرأة ترقی الرجل 5751 **ابو داؤد** کتاب الطب باب کیف الرقی ؟ 3902 **ابن ماجه** کتاب الطب باب النفث فی الرقية 3528، 3529

☆ معوّذات سے مراد سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی آیات ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا إِلَّا فِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَزِيَادٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ [5715,5716]

پھونکتے۔ جب آپؐ کی بیماری زیادہ ہوئی تو میں آپؐ پر پڑھتی تھی اور آپؐ پر آپؐ کا ہی ہاتھ برکت کی امید سے پھیرتی تھی۔

ایک اور روایت میں (يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ کی بجائے) نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ کے الفاظ ہیں اور (أَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ کی بجائے) مَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ کے الفاظ ہیں۔

[21]6: بَاب اسْتِحْبَابِ الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ وَالنَّظْرَةِ

آنکھ (کی بیماری) اور پھوڑے اور ڈنگ اور نظر کے لئے دم کے مستحب ہونے کا بیان

4053 {52} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ

4053: عبدالرحمان بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے

4053 :اطراف :**مسلم** كتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة 4054، 4055، 4056، 4057، 4058، 4059، 4060، 4061، 4062، 4063، 4064

تخريج :بخاری كتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبی ﷺ 5745 ، 5746 **ابو داؤد** كتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886، 3887، 3889 **ابن ماجه** كتاب الطب باب من استرقی من العين 3510، 3512 باب ما رخص فيه من الرقی 3513، 3514، 3515، 3516 باب رقية الحية والعقرب 3517

عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرُّقْيَةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ[5717]

حضرت عائشہؓ سے دم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر قسم کے ڈنگ کی وجہ سے دم کرنے کی اجازت دی تھی۔

4054 {53}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ[5718]

4054: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے انصارؓ کے ایک گھرانے کو ڈنگ کی وجہ سے دم کرنے کی اجازت دی تھی۔

4055 {54}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4055: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی بیماری ہوتی یا اس کو پھوڑا یا زخم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی انگلی سے اس طرح اشارہ فرماتے—اور سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی پھر اُسے اٹھایا—اور فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب کے ساتھ اور اس کے ذریعہ۔ ہمارے رب کے اذن سے ہمارا بیمار

4054: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب استحباب الرقیة من العین والنملة والحملة والنظرة 4053، 4055، 4056، 4057 4058، 4059، 4060، 4061، 4062، 4063، 4064

تخریج: **بخاری** کتاب الطب باب رقیة الحیة والعقرب 5741باب رقیة النبی5745 ?، 5746 **ابو داؤد** کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886، 3887، 3889ابن ماجه کتاب الطب باب من استرقی من العین 3510، 3512باب ما رخص فیه من الرقی3513، 3514، 3515، 3516باب رقیة الحیة والعقرب3517

4055: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب استحباب الرقیة من العین والنملة والحملة والنظرة 4053، 4054، 4056، 4057، 4058، 4059، 4060، 4061، 4062، 4063، 4064

تخریج: **بخاری** کتاب الطب باب رقیة الحیة والعقرب 5741باب رقیة النبی5745 ?، 5746 **ابو داؤد** کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886، 3887، 3889 **ابن ماجه** کتاب الطب باب من استرقی من العین 3510، 3512باب ما رخص فیه من الرقی3513، 3514، 3515، 3516 باب رقیة الحیة والعقرب3517

بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا وَوَضَعَ سُفْيَانُ سَبَّابَتَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ يُشْفَى و قَالَ زُهَيْرٌ لِيُشْفَى سَقِيمُنَا [5719]

شفاء پائے۔

ایک روایت میں یُشْفَى اور ایک روایت میں لِیُشْفَى سَقِیْمُنَا کے الفاظ ہیں۔

4056 {55} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5720,5721]

4055: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انہیں ارشاد فرماتے کہ نظر کی وجہ سے دَم کروالیا کرو۔

4057 {56} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

4057: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے نظر کی وجہ سے دَم کروانے کا ارشاد فرماتے۔

4056: **اطراف** : **مسلم** کتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة 4053، 4054 ، 4057،4056 4058، 4059، 4060، 4061، 4062، 4063 4064

تخريج : **بخاری** کتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبی ﷺ 5745 ، 5746 **ابوداؤد** کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886، 3887، 3889 **ابن ماجه** کتاب الطب باب من استرقی من العين 3510، 3512 باب ما رخص فيه من الرقی 3514، 3513، 3515، 3516 باب رقية الحية والعقرب 3517

4057: **اطراف** : **مسلم** کتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة 4053، 4054، 4055 4056، 4058، 4059، 4060، 4061، 4062، 4063، 4064

تخريج : **بخاری** کتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبی ﷺ 5745 ، 5746 **ابوداؤد** کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886 ، 3887 ، 3889 **ابن ماجه** کتاب الطب باب من استرقی من العين 3510، 3512 باب ما رخص فيه من الرقی 3514، 3513، 3515، 3516 باب رقية الحية والعقرب 3517

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ[5722]

4058 {57}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الرُّقَى قَالَ رُخِّصَ فِي الْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَالْعَيْنِ[5723]

4058:حضرت انس بن مالکؓ دم کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ ڈنگ، پھنسی پھوڑا اور نظر کی وجہ سے دَم کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

4059 {58} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ[5724]

4059:حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نظر اور ڈنگ اور پھنسی پھوڑے سے دَم کرنے کی اجازت دی ہے۔

4058:اطراف : مسلم کتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة 4053، 4054، 4055، 4056، 4057، 4059، 4060، 4061، 4062، 4063، 4064

تخریج :بخاری کتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبی ﷺ 5745 ، 5746 ابو داؤد کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886، 3887، 3889 ابن ماجه کتاب الطب باب من استرقی من العین 3510، 3512باب ما رخص فيه من الرقی 3513، 3514، 3515، 3516 باب رقية الحية والعقرب3517

4059:اطراف :مسلم کتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة 4053، 4054، 4055، 4056، 4057 ، 4058، 4060، 4061، 4062، 4063، 4064

تخریج :بخاری کتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبی ﷺ 5745 ، 5746 ابو داؤد کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886، 3887، 3889 ابن ماجه کتاب الطب باب من استرقی من العين 3510، 3512 باب ما رخص فيه من الرقی 3513، 3514، 3515، 3516 باب رقية الحية والعقرب 3517

4060 {59}حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَارِيَةٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بِوَجْهِهَا سَفْعَةً فَقَالَ بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوا لَهَا يَعْنِي بِوَجْهِهَا صُفْرَةً[5725]

4060: حضرت زینب بنت ام سلمہؓ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ کے گھر ایک لڑکی کے چہرہ کا رنگ بدلا ہوا دیکھا تو آپؐ نے فرمایا اس پر نظر کا اثر ہے۔ اسے دَم کرو۔ راوی کہتے ہیں اس سے مراد اس کے چہرے کی زردی تھی۔

4061 {60}حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِآلِ حَزْمٍ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَقَالَ لِأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مَا لِي أَرَى أَجْسَامَ

4061: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آلِ حزم کو سانپ کے کاٹنے پر دَم کی اجازت دی تھی اور اسماء بنت عمیس سے فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں اپنے بھائی کے بچوں کے جسموں کو کمزور دیکھتا ہوں۔ کیا وہ تنگدست ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں لیکن انہیں نظر بہت جلد لگ جاتی ہے۔ آپؐ نے

4060: اطراف: مسلم كتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة 4053، 4054، 4055، 4056، 4057، 4058، 4060، 4061، 4062، 4063، 4064

تخريج: **بخاری** كتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبی ﷺ 5745، 5746 **ابو داؤد** كتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886، 3887، 3889 **ابن ماجه** كتاب الطب باب من استرقى من العين 3510، 3512 باب ما رخص فيه من الرقی 3513، 3514، 3515، 3516 باب رقية الحية والعقرب 3517

4061: اطراف: مسلم كتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة 4053، 4054، 4055، 4056، 4057، 4058، 4059، 4060، 4062، 4063، 4064

تخريج: **بخاری** كتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبی ﷺ 5745، 5746 **ابو داؤد** كتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886، 3887، 3889 **ابن ماجه** كتاب الطب باب من استرقى من العين 3510، 3512 باب ما رخص فيه من الرقی 3513، 3514، 3515، 3516 باب رقية الحية والعقرب 3517

بَنِي أَخِي ضَارِعَةً تُصِيبُهُمُ الْحَاجَةُ قَالَتْ لَا وَلَكِنِ الْعَيْنُ تُسْرِعُ إِلَيْهِمْ قَالَ ارْقِيهِمْ قَالَتْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ ارْقِيهِمْ[5726]

فرمایا انہیں دَم کرو۔ وہ کہتی ہیں میں نے آپؐ کے سامنے (دَم کے کلمات) پیش کئے تو آپؐ نے فرمایا (ان کے ساتھ) انہیں دَم کرو۔

4062{61} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرْخَصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ لِبَنِي عَمْرٍو قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَدَغَتْ رَجُلًا مِنَّا عَقْرَبٌ وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْقِي قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَرْقِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْ أَرْقِي[5727,5728]

4062: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عمرو کو سانپ (کے کاٹے) کا دَم کرنے کی اجازت دی۔ ابو زبیر کہتے ہیں میں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ کو کہتے ہوئے سنا ہم میں سے ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا اور ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ تو ایک شخص نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں دَم کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو تو وہ ایسا کرے۔

ایک اور روایت میں مِنَ الْقَوْمِ کے الفاظ زائد ہیں اور (أَرْقِي کی بجائے) أَرْقِيهِ کے الفاظ ہیں۔

4062: **اطراف: مسلم** کتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة4053، 4054 ، 4055 ، 4056 ،4057 ، 4058 ، 4059 ،4060 ، 4061 ،4063 ،4064

تخریج: بخاری کتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبی ﷺ5745 ، 5746 **ابو داؤد** کتاب الطب باب ما جاء في الرقى 3886، 3887، 3889 **ابن ماجه** کتاب الطب باب من استرقى من العين3510، 3512باب ما رخص فيه من الرقى3513 ،3514 ،3515 ،3516 باب رقية الحية والعقرب3517

4063 {62} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي خَالٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَأَنَا أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ و حَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5730,5729]

4063:حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میرے ایک ماموں بچھو (کے کاٹے) کا دَم کرتے تھے۔رسول اللہ ﷺ نے دَم سے منع فرمادیا۔وہ کہتے ہیں وہ (ان کے ماموں) آپؐ کے پاس آئے اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ نے دَم سے منع فرمادیا ہے اور میں بچھو (کے کاٹے) کا دَم کرتا ہوں۔اس پر آپؐ نے فرمایا جو تم میں سے اپنے بھائی کو فائدہ پہنچاسکتا ہو اُسے ایسا کرنا چاہیے۔

4064{63}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى فَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ

4064:حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دَم سے منع فرمایا تو آل عمرو بن حزم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! ہمارے پاس ایک دَم ہے اور ہم بچھو (کے کاٹے) پر اس سے دَم کرتے ہیں اور آپؐ نے دَم سے منع فرمادیا ہے۔وہ کہتے ہیں انہوں

4063:**اطراف :مسلم** کتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة4053، 4054، 4055، 4056 4057، 4058، 4059 4060، 4061 4062 4064

تخریج:بخاری کتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبیﷺ5745، 5746 **ابوداؤد** کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی3886، 3887، 3889 **ابن ماجه** کتاب الطب باب من استرقى من العين3510، 3512باب ما رخص فيه من الرقى 3513، 3514، 3515، 3516باب رقية الحية والعقرب3517

4064:**اطراف:مسلم** کتاب السلام باب استحباب الرقية من العين والنملة والحملة والنظرة4053، 4054، 4055، 4056، 4057، 4058، 4059 4060، 4061 4062 4063

تخریج: بخاری کتاب الطب باب رقية الحية والعقرب 5741 باب رقية النبیﷺ5745 ، 5746 **ابوداؤد** کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی3886، 3887، 3889 **ابن ماجه** کتاب الطب باب من استرقى من العين 3510، 3512باب ما رخص فيه من الرقى 3513، 3514، 3515، 3516باب رقية الحية والعقرب3517

نَرْقِي بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَإِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى قَالَ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرَى بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ[5731]

نے وہ(دَم) آپؐ کے سامنے پیش کیا۔تو آپؐ نے فرمایا میں (اس میں) کوئی حرج نہیں دیکھتا تم میں سے جو اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو تو وہ اُسے فائدہ پہنچائے۔

[39]12: بَاب: لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ

باب: دم کرنے میں کوئی حرج نہیں اگراس میں شرک نہ ہو

4065 {64} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ[5732]

4065: حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کا کیا ارشاد ہے؟ آپؐ نے فرمایا میرے سامنے اپنا دَم پیش کرو۔ دَم کرنے میں جب تک اس میں کوئی شرک نہ ہو، حرج نہیں۔

[41]14: بَاب جَوَازِ أَخْذِ الْأُجْرَةِ عَلَى الرُّقْيَةِ بِالْقُرْآنِ وَالْأَذْكَارِ

قرآن کریم اور دوسرے اذکار کے ذریعہ دَم کرنے پر اجر لینے کے جواز کا بیان

4066 {65} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا

4066: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے کچھ صحابہؓ سفر میں تھے۔ وہ عرب کے قبائل میں سے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے

4065: **تخریج**: **ابو داؤد** کتاب الطب باب ما جاء فی الرقی 3886

4066: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب جواز اخذ الاجرة علی الرقیة بالقرآن والاذکار 4067

تخریج: **بخاری** کتاب الاجارة باب ما یعطی فی الرقیة علی... 2276 کتاب فضائل القرآن باب فضل فاتحة الکتاب 5007 کتاب الطب باب الرقی بفاتحة الکتاب 5736 باب النفث فی الرقیة 5749 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول اللہ باب ما جاء فی اخذ الاجر علی التعویذ 2063، 2064 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی کسب الاطباء 3418 کتاب الطب باب کیف الرقی ؟ 3900 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب اجر الراقی 2156

مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي سَفَرٍ فَمَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَلَمْ يُضِيفُوهُمْ فَقَالُوا لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ رَاقٍ فَإِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ لَدِيغٌ أَوْ مُصَابٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعَمْ فَأَتَاهُ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَأُعْطِيَ قَطِيعًا مِنْ غَنَمٍ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا وَقَالَ حَتَّى أَذْكُرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا رَقَيْتُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَتَبَسَّمَ وَقَالَ وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ ثُمَّ قَالَ خُذُوا مِنْهُمْ وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ مَعَكُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَجَعَلَ يَقْرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفِلُ فَبَرَأَ الرَّجُلُ[5733,5734]

4067 {66} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ

اوران سے مہمان نوازی چاہی لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی نہ کی۔انہوں نے ان سے پوچھا کیا تم میں سے کوئی دَم کرنے والا ہے؟ کیونکہ قبیلہ کے سردار کو کسی چیز (بچھو وغیرہ) نے ڈس لیا ہے یا وہ بیمار ہے۔ان (صحابہؓ) میں سے ایک نے کہا ہاں۔وہ اس کے پاس گئے اور انہوں نے اسے سورۃ فاتحہ کا دَم کیا۔تو وہ شخص تندرست ہوگیا تو اس کو بکریوں کا ایک ریوڑ دیا گیا لیکن اُس (صحابیؓ) نے اسے لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں (پہلے) نبی ﷺ کے پاس اس کا ذکر کروں گا۔وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور یہ بات بیان کی اور اس نے کہا یارسولؐ اللہ! اللہ کی قسم میں نے صرف سورۃ فاتحہ کا دَم کیا ہے۔آپؐ مسکرائے اور فرمایا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ یہ دَم ہے؟ پھر فرمایا تم ان سے لے لو اور اپنے ساتھ میرے لئے بھی حصہ رکھنا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ وہ صحابیؓ اُم القرآن یعنی سورۃ فاتحہ پڑھنے لگے اور اپنا لعاب اکٹھا کرنے لگے اور اس پر لگانے لگے اور وہ شخص ٹھیک ہوگیا۔

4067: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو ہمارے پاس

4067: **اطراف** :**مسلم** کتاب السلام باب جواز اخذ الاجرۃ علی الرقیۃ بالقرآن والاذکار4066

تخریج: **بخاری** کتاب الاجارۃ باب ما یعطی فی الرقیۃ علی... 2276کتاب فضائل القرآن باب فضل فاتحۃ الکتاب 5007 کتاب الطب باب الرقی بفاتحۃ الکتاب 5736 باب النفث فی الرقیۃ 5749 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول اللہ باب ما جاء فی اخذ الاجر علی التعویذ2063، 2064 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی کسب الاطباء 3418کتاب الطب باب کیف الرقی ؟ 3900 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب اجر الراقی2156

حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَأَتَتْنَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ لُدِغَ فَهَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِنَّا مَا كُنَّا نَظُنُّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَأَعْطَوْهُ غَنَمًا وَسَقَوْنَا لَبَنًا فَقُلْنَا أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً فَقَالَ مَا رَقَيْتُهُ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَا تُحَرِّكُوهَا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ مَعَكُمْ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِنَّا مَا كُنَّا نَأْبُنُهُ بِرُقْيَةٍ[5735,5736]

ایک عورت آئی اور اس نے کہا قبیلے کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔کیا تم میں کوئی دَم کرنے والا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص اس کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا۔ ہمارا گمان بھی نہ تھا کہ وہ اتنا اچھادم کرنا جانتا ہے ۔ اس نے اسے سورۃ فاتحہ کا دَم کیا تو وہ تندرست ہو گیا۔انہوں نے اس کو بکریاں دیں اور ہمیں دودھ پلایا۔ہم نے کہا کیا تم اچھی طرح دَم کرنا جانتے تھے؟اس نے کہا میں نے تو صرف سورۃ فاتحہ کا دَم کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا انہیں (بکریوں کو)اس وقت تک ساتھ نہ لے جاؤ جب تک ہم نبی ﷺ کے پاس نہ پہنچ جائیں۔ پھر ہم نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپؐ سے اس واقعہ کا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا اسے کیسے معلوم ہوا کہ وہ (سورۃ فاتحہ) دَم ہے۔ انہیں (بکریوں کو) بانٹ لواور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو۔

ایک اورروایت میں (مَا كُنَّا نَظُنُّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً کی بجائے) مَا كُنَّا نَأْبُنُهُ بِرُقْيَةٍ کے الفاظ ہیں۔

[40]13:بَاب:اسْتِحْبَابُ وَضْعِ يَدِهِ عَلَى مَوْضِعِ الْأَلَمِ مَعَ الدُّعَاءِ

باب:دعا کے ساتھ درد والی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھنے کا مستحب ہونا

4068{67} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

4068: حضرت عثمانؓ بن ابی العاص ثقفی سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت

4068:تخریج:**ترمذی** کتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فی دواء ذات الجنب 2080 **ابو داؤد** کتاب الطب باب کیف الرقی؟ 3891 **ابن ماجه** کتاب الطب باب ما عوذ به النبی ﷺ وما عوذ به 3522

يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ أَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ[5737]

میں درد کی شکایت کی کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے اپنے جسم میں محسوس کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا تمہارے جسم کے جس حصہ میں درد ہے وہاں ہاتھ رکھو اور تین دفعہ بسم اللہ پڑھو اور سات دفعہ کہو میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس تکلیف سے جو مجھے ہے اور جس کا مجھے خوف ہے۔

[38]11: بَاب التَّعَوُّذِ مِنْ شَيْطَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے پناہ مانگنے کا بیان

4069 {68} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خِنْزِبٌ فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَاتْفِلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو

4069: ابو العلاء سے روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ بن ابو العاص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور میری قراءت مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ شیطان ہے اس کا نام خِنزِب ہے۔ جب تم اسے محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ طلب کرو اور تین دفعہ اپنے بائیں جانب تھوتھو کرو۔ وہ کہتے ہیں میں نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مجھ سے دور کر دیا۔
ایک روایت میں ثلاثًا کا ذکر نہیں۔

أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ نُوحٍ ثَلَاثًا و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمِ[5738,5739,5740]

[26]11: بَاب: لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَاسْتِحْبَابِ التَّدَاوِي

باب: ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کا مستحب ہونا

4070 {69} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ[5741]

4070: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر بیماری کی دوا ہے جب بیماری کی دوا مل جائے تو اللہ عزوجل کے اذن سے (مریض) شفاء پاتا ہے۔

4071 {70} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

4071: حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ نے مقنع کی عیادت کی اور پھر فرمایا میں نہیں جاؤں گا جب تک تم پچھنے نہ

4071: اطراف: مسلم باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4072 ، 4073 ، 4074 ، 4075 ، 4076

تخریج: بخاری کتاب الطب باب الدواء بالعسل 5683 ابو داؤد کتاب الطب باب فی موضع قطع العرق و الحجامة 3864 3863 کتاب اللباس باب فی العبد ینظر الی شعر مولاته 4105 ابن ما جه کتاب الطب باب الحجامة 3480 کتاب التجارات باب موضع الحجامة 3483 باب من اکتوی 3493

عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ شِفَاءً [5742]

لگوالو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

4072{71} حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ جَاءَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي أَهْلِنَا وَرَجُلٌ يَشْتَكِي خُرَاجًا بِهِ أَوْ جِرَاحًا فَقَالَ مَا تَشْتَكِي قَالَ خُرَاجٌ بِي قَدْ شَقَّ عَلَيَّ فَقَالَ يَا غُلَامُ ائْتِنِي بِحَجَّامٍ فَقَالَ لَهُ مَا تَصْنَعُ بِالْحَجَّامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ أُعَلِّقَ فِيهِ مِحْجَمًا قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ الذُّبَابَ لَيُصِيبُنِي أَوْ يُصِيبُنِي الثَّوْبُ فَيُؤْذِينِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى تَبَرُّمَهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ قَالَ

4072: عاصم بن عمر بن قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ ہمارے گھر تشریف لائے جبکہ ایک شخص پھوڑے سے یا زخم کی وجہ سے بیمار تھا۔ انہوں نے کہا تمہیں کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا مجھے پھوڑا نکلا ہے جو میرے لئے بہت زیادہ تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے کہا اے لڑکے! پچھنے لگانے والے کو میرے پاس لے آؤ۔ اس شخص نے کہا اے ابوعبداللہ! پچھنے لگانے والے سے کیا کام لیں گے؟ انہوں نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اس پر سینگی لگاؤں۔ اس نے کہا اللہ کی قسم! مکھی بھی مجھے چھوتی ہے یا کپڑا مجھے لگتا ہے تو مجھے تکلیف دیتا ہے۔ انہوں نے اس کا اس سے شدید انقباض دیکھا تو کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ اگر تمہاری دواؤں میں کوئی خیر ہے تو سینگی میں یا شہد کے گھونٹ میں یا آگ کے شعلہ میں مگر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں داغ لگوانا پسند نہیں کرتا۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ

4072: **اطراف:** **مسلم** باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4071 ، 4073، 4074، 4075 ، 4076

تخریج : **بخاری** کتاب الطب باب الدواء بالعسل 5683 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی قطع العرق و موضع الحجم , 3864 3863 کتاب اللباس باب فی العبد ینظر الی شعر مولاته 4105 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الحجامة 3480 کتاب التجارات باب موضع الحجامة 3483 باب من اکتوی 3493

فَجَاءَ بِحَجَّامٍ فَشَرَطَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ[5743]

پچھنے لگانے والے کو لایا۔ اس نے پچھنے لگائے تو اس کی تکلیف جاتی رہی۔

4073{72} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ [5744]

4073: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پچھنے لگوانے کی اجازت چاہی۔ رسول اللہ ﷺ نے ابوطیبہ کو انہیں پچھنا لگانے کے لئے ارشاد فرمایا۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ ان کا رضاعی بھائی تھا یا وہ لڑکا تھا جو ابھی بلوغت کو نہ پہنچا تھا۔

4074 {73} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ طَبِيبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ

4074: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُبَیّ بن کعبؓ کے پاس ایک طبیب بھجوایا۔ اس نے ان کی رگ کاٹی پھر اسے داغ دیا۔

ایک اور روایت میں فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا کے الفاظ نہیں ہیں۔

4073: اطراف : مسلم باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4071 ، 4072 ، 4074 ، 4075 ، 4076

تخریج : بخاری کتاب الطب باب الدواء بالعسل 5683 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی قطع العرق و موضع الحجم 3864 3863 کتاب اللباس باب فی العبد ینظر الی شعر مولاته 4105 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الحجامة 3480 کتاب التجارات باب موضع الحجامة 3483 باب من اکتوی 3493

4074: اطراف : مسلم باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4071 ، 4072، 4073، 4075 ، 4076

تخریج : بخاری کتاب الطب باب الدواء بالعسل 5683 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی قطع العرق و موضع الحجم 3864 3863 کتاب اللباس باب فی العبد ینظر الی شعر مولاته 4105 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الحجامة 3480 کتاب التجارات باب موضع الحجامة 3483 باب من اکتوی 3493

بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا[5745,5746]

4075 {74} و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رُمِيَ أُبَيٌّ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى أَكْحَلِهِ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[5747]

4075: حضرت اُبَیؓ کو احزاب کے دن ان کے بازو کی رگ میں تیر لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے داغ دیا۔

4076 {75} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ قَالَ فَحَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ[5748]

4076: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت سعدؓ بن معاذ کے بازو کی رگ میں تیر لگا۔ وہ کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے تیر کے پھل سے کاٹ کر داغ دیا۔ پھر وہ سوج گیا تو آپؐ نے اسے کاٹ کر دوبارہ داغ دیا۔

4075: **اطراف**:مسلم باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4071 ، 4072،4073 ، 4074،4076

تخریج :بخاری کتاب الطب باب الدواء بالعسل 5683 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی قطع العرق و موضع الحجم 3864 3863 کتاب اللباس باب فی العبد ینظر الی شعر مولاته 4105 ابن ما جه کتاب الطب باب الحجامة 3480 کتاب التجارات باب موضع الحجامة 3483 باب من اکتوی 3493

4076: **اطراف**:مسلم باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4071 ، 4072،4073 ، 4074،4076

تخریج :بخاری کتاب الطب باب الدواء بالعسل 5683 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی قطع العرق و موضع الحجم 3864 3863 کتاب اللباس باب فی العبد ینظر الی شعر مولاته 4105 **ابن ما جه** کتاب الطب باب الحجامة 3480 کتاب التجارات باب موضع الحجامة 3483 باب من اکتوی 3493

4077 {76} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ [5749]

4077: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور آپؐ نے ناک میں دوائی ڈالی۔

4078 {77} وحَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ و قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [5750]

4078: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے اور آپؐ کسی کی مزدوری کم نہیں دیتے تھے۔

4077: **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2940 ، 2941 باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4078
تخریج: **بخاری** کتاب البیوع باب ذکر الحجام 2102 ، 2103 باب من اجری امر الامصار علی ما یتعارفون بینھم ... 2210 کتاب الاجارة باب ضریبة العبد وتعاھد ضرائب الاماء 2277 باب خراج الحجام 2278، 2279، 2280 باب من کلم موالی العبد ان یخففو اعنه من خراجه 2281 کتاب الطب باب الحجامة من الداء 5696 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ما جاء فی الرخصة فی کسب الحمام 1278 کتاب الطب عن رسول اللہ باب ما جاء فی الحجامة 2051 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی کسب الحجام 3424

4078: **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2940، 2941 باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4077
تخریج: **بخاری** کتاب البیوع باب ذکر الحجام 2102، 2103 باب من اجری امر الامصار علی ما یتعارفون بینھم ... 2210 کتاب الاجارة باب ضریبة العبد وتعاھد ضرائب الاماء 2277 باب خراج الحجام 2278، 2279، 2280 باب من کلم موالی العبد ان یخففو اعنه من خراجه 2281 کتاب الطب باب الحجامة من الداء 5696 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ما جاء فی الرخصة فی کسب الحمام 1278 کتاب الطب عن رسول اللہ باب ما جاء فی الحجامة 2051 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی کسب الحجام 3424

4079{78} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ[5751]

4079: حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بخار جہنم کی تپش میں سے ہے۔ اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

4078{...} وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ[5752]

4080: حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا بخار کی شدت جہنم کی تپش میں سے ہے۔ اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

4081 {79} وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

4081: حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بخار جہنم کی لپٹ میں سے ہے۔ پس اسے پانی سے بجھاؤ۔

4079: **اطراف :مسلم** كتاب السلام باب لكل داء دواء واستحباب التداوى4080، 4081، 4082، 4083، 4084، 4085، 4086

تخريج : بخارى كتاب البيوع بدء الخلق باب صفة النار و انها مخلوقة 3261، 3262، 3263، 3264كتاب الطب باب الحمى من فيح جهنم 5723، 5725، 5726 **ترمذى** كتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فى تبريد الحمى بالماء 2073، 2074**ابن ماجه** كتاب الطب باب الحمى من فيح جهنم وابردوها بالماء 3471، 3472، 3473، 3474، 3475

4080:اطراف:مسلم كتاب السلام باب لكل داء دواء واستحباب التداوى4079، 4081، 4082، 4083، 4084، 4085، 4086

تخريج:بخارى كتاب البيوع بدء الخلق باب صفة النار و انها مخلوقة 3261، 3262، 3263، 3264كتاب الطب باب الحمى من فيح جهنم 5723، 5725، 5726 **ترمذى** كتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فى تبريد الحمى بالماء 2073، 2074**ابن ماجه** كتاب الطب باب الحمى من فيح جهنم وابردوها بالماء 3471، 3472، 3473، 3474، 3475

4081:اطراف:مسلم كتاب السلام باب لكل داء دواء واستحباب التداوى4079، 4080، 4082، 4083، 4084، 4085، 4086 =

فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ[5753]

4082{80} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ[5754]

4082: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بخار جہنم کی لپٹ میں سے ہے پس اسے پانی سے بجھاؤ۔

4083{81} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

4083: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بخار جہنم کی تپش میں سے ہے۔ پس اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة النار و انها مخلوقة 3261، 3262، 3263، 3264 کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم 5723، 5725، 5726 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فی تبرید الحمی بالماء 2073**ابن ماجه** کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم وابردوها بالماء 3471، 3472، 3473، 3474، 3475

4082:**اطراف**:**مسلم** کتاب السلام باب لکل داء دواء واستحباب التداوی4079، 4080، 4081، 4083، 4084، 4085، 4086

تخریج:**بخاری** کتاب البیوع بدء الخلق باب صفة النار و انها مخلوقة 3261، 3262، 3263 ، 3264کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم 5723، 5725، 5726 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فی تبرید الحمی بالماء 2073، 2074 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم وابردوها بالماء 3471، 3472، 3473، 3474 ، 3475

4083: **اطراف**:**مسلم** کتاب السلام باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4079، 4080، 4081، 4082، 4084، 4085، 4086

تخریج:**بخاری** کتاب البیوع بدء الخلق باب صفة النار و انها مخلوقة 3261، 3262، 3263 ، 3264کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم 5723، 5725، 5726 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فی تبرید الحمی بالماء 2073، 2074 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم وابردوها بالماء 3471، 3472، 3473، 3474 ، 3475

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[5755,5756]

4084 {82} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتَى بِالْمَرْأَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْمَاءِ فَتَصُبُّهُ فِي جَيْبِهَا وَتَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ صَبَّتِ الْمَاءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[5757,5758]

4084: فاطمہ حضرت اسماءؓ کے بارہ میں بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس کوئی تیز بخار میں مبتلا عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگواتیں اور اسے اس کے گریبان میں ڈالتیں اور فرماتیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اسے پانی سے ٹھنڈا کرو اور آپؐ نے فرمایا کہ یہ جہنم کی تپش میں سے ہے۔

ایک اور روایت میں (فَتَصُبُّهُ فِي جَيْبِهَا کی بجائے) صَبَّتِ الْمَاءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا کے الفاظ ہیں اور ایک اور روایت میں أَنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

4084: اطراف : مسلم کتاب السلام باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4079، 4080، 4081، 4082، 4083، 4085، 4086

تخریج : **بخاری** کتاب بدء الخلق باب صفة النار و انها مخلوقة 3261، 3262، 3263، 3264 کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم 5723، 5725، 5726 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فی تبرید الحمی بالماء 2073 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم وابردوها بالماء 3471، 3472، 3473، 3474، 3475

4085 {83} حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحُمَّى فَوْرٌ مِنْ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ [5759]

4085: حضرت رافعؓ بن خدیج کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخار جہنم کا ایک جوش ہے۔ پس تم اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

4086 {84} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو بَكْرٍ عَنْكُمْ وَقَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ [5760]

4086: حضرت رافعؓ بن خدیج کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ بخار جہنم کے جوش میں سے ہے پس تم اسے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کر کے اپنے آپ سے دور کرو۔
ایک اور روایت میں عَنْکُمْ کے الفاظ نہیں۔

4085: اطراف: مسلم کتاب السلام باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4079، 4080، 4081، 4082، 4083، 4084، 4086

تخریج: **بخاری** کتاب البیوع بدء الخلق باب صفة النار و انها مخلوقة 3261، 3262، 3263، 3264 کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم 5723، 5725، 5726 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فی تبرید الحمی بالماء 2073، 2074
ابن ماجه کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم وابردوها بالماء 3471، 3472، 3473، 3474، 3475

4086: اطراف: مسلم کتاب السلام باب لکل داء دواء واستحباب التداوی 4079، 4080، 4081، 4082، 4083، 4084، 4085

تخریج: **بخاری** کتاب البیوع بدء الخلق باب صفة النار و انها مخلوقة 3261، 3262، 3263، 3264 کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم 5723، 5725، 5726 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فی تبرید الحمی بالماء 2073، 2074
ابن ماجه کتاب الطب باب الحمی من فیح جهنم وابردوها بالماء 3471، 3472، 3473، 3474، 3475

[27]12: بَاب كَرَاهَةِ التَّدَاوِي بِاللَّدُودِ

منہ میں دوائی ڈالنے کو ناپسند کرنے کا بیان

4087 {85} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَأَشَارَ أَنْ لَا تَلُدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لُدَّ غَيْرُ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ [5761]

4087: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کی حالت میں آپؐ کے منہ میں دوائی ڈالی۔ آپؐ اشارہ سے منع فرماتے تھے۔ ہم نے کہا مریض تو دوا کو ناپسند کرتا ہی ہے۔ جب آپؐ کو افاقہ ہوا تو آپؐ نے فرمایا سوائے عباسؓ کے تم میں سے ہر ایک کے منہ میں دوا ڈالی جائے کیونکہ وہ تمہارے ساتھ شامل نہ تھا۔

[28]13: بَاب: التَّدَاوِي بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ وَهُوَ الْكُسْتُ

باب: عود ہندی یعنی کست سے علاج کرنا

4088 {86} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ

4088: حضرت ام قیسؓ بنت محصن جو حضرت عکاشہؓ کی بہن تھیں۔ وہ کہتی ہیں میں اپنے بیٹے کو جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے آپؐ پر پیشاب کر دیا۔ آپؐ نے پانی

4087 : تخریج: بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4458 کتاب الطب باب اللدود 5712 کتاب الدیات باب القصاص بین الرجال والنساء فی الجراحات 6886 باب اذا اصاب قوم من رجل هل یعاقب... 6897

4088: اطراف: مسلم کتاب الطهارة باب حکم بول الطفل الرضیع... 422، 423 کتاب السلام باب التداوی بالعود الهندی وهو الکست 4089

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب بول الصبیان 223 کتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندی والبحری 5692، 5693 باب اللدود 5713 باب العذرة 5715 باب ذات الجنب 5718 **ترمذی** کتاب الطهارة عن رسول الله باب ماجاء فی نضح بول الغلام قبل ان یطعم 71 **نسائی** کتاب الطهارة باب بول الصبی الذی لم یاکل الطعام 302 **ابو داؤد** کتاب الطهارة باب بول الصبی یصیب الثوب 374 کتاب الطب باب فی العلاق 3877 **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب ماجاء فی بول الصبی... 524 کتاب الطب باب دواء العذرة والنهی عن الغمز 3462 باب دواء ذات الجنب 3468

الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ قَالَتْ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ بِابْنٍ لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَهْ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ[5762,5763]

منگوایا اور اُسے چھڑکا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں آپ ؐ کے پاس اپنے بچے کو لے کر گئی۔ میں نے اس کے منہ میں انگلی ڈال کر تالو کے ورم کی وجہ سے اُسے دبایا۔ آپ ؐ نے فرمایا اپنے بچوں کا تالو اس ورم کی وجہ سے کیوں دباتی ہو؟ تم عود ہندی کا استعمال کرو کیونکہ اس میں سات بیماریوں کا علاج ہے۔ ان میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے۔ یہ عذرۃ (ورم) میں ناک میں ڈالی جاتی ہے اور ذات الجنب میں منہ میں ڈالی جاتی ہے۔

4089 {87} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ أَحَدِ

4089: عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام قیسؓ بنت محصن جو اُن اولین مہاجر عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی اور وہ حضرت عکاشہؓ بن محصن کی بہن تھیں۔ جن کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ سے تھا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے بچے کو لے کر آئیں جو کھانا کھانے کی عمر کو

4089: اطراف :**مسلم** کتاب الطهارة باب حکم بول الطفل الرضیع... 422 کتاب السلام باب التداوی بالعود الهندی وهو الکست 4088

تخریج :**بخاری** کتاب الوضوء باب بول الصبیان 223 کتاب الطب باب السعوط بالقسط الهندی والبحری 5692، 5693 باب اللدود 5713 باب العذرة 5715 باب ذات الجنب 5718 **ترمذی** کتاب الطهارة عن رسول الله باب ماجاء فی نضح بول الغلام قبل ان یطعم 71 **نسائی** کتاب الطهارة باب بول الصبی الذی لم یاکل الطعام 302 **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب بول الصبی یصیب الثوب 374 کتاب الطب باب فی العلاق 3877 **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب ماجاء فی بول الصبی... 524 کتاب الطب باب دواء العذرة والنهی عن الغمز 3462 باب دواء ذات الجنب 3468

بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ وَقَدْ أَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ قَالَ يُونُسُ أَعْلَقَتْ غَمَزَتْ فَهِيَ تَخَافُ أَنْ يَكُونَ بِهِ عُذْرَةٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَهْ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْإِعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِي بِهِ الْكُسْتَ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَأَخْبَرَتْنِي أَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلَى بَوْلِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا [5764,5765]

نہیں پہنچا تھا اور اس نے اس کے منہ میں انگلی ڈال کر تالو کے ورم کی وجہ سے دبایا تھا۔یونس کہتے ہیں أَعْلَقَتْ کا مطلب ہے غَمَزَتْ یعنی دبایا اور ان کو ڈر تھا کہ اسے تالو کا ورم نہ ہو۔وہ کہتی ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے بچوں کا گلا اس ورم کی وجہ سے کیوں دباتی ہو۔تم عود ہندی استعمال کرو۔آپؐ کی مراد اس سے قسط تھی۔ کیونکہ اس میں سات بیماریوں کا علاج ہے۔ان میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے۔عبیداللہ کہتے ہیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کے اس بیٹے نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور اس کے پیشاب پر ڈالا مگر اسے (مَل مَل کر) دھویا نہیں۔

[29]14: بَاب التَّدَاوِي بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ

کالے دانے (کلونجی) سے علاج کا بیان

4090 {88} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4090: ابوسلمہ بن عبدالرحمان اور سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ کالے دانے میں ہر بیماری کی شفا ہے سوائے سام کے۔ اور سام موت کو کہتے ہیں ۔اور کالے دانے سے مراد

4090: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب التداوی بالحبة السوداء 4091

تخریج: بخاری کتاب الطب باب الحبة السوداء 5687، 5688 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء فی الحبة السوداء 2041 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الحبة السوداء 3447، 3448، 3449

يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَيُونُسَ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ وَلَمْ يَقُلْ الشُّونِيزُ[5766,5767]

شُونیز (کلونجی) ہے۔
ایک اور روایت میں کالے دانے کا ذکر ہے اور شُونیز کا ذکر نہیں۔

4091 {89} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

4091: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سوائے موت کے کالے دانے میں ہر بیماری کے لئے شفاء ہے۔

4091:اطراف :مسلم کتاب السلام باب التداوی بالحبة السوداء 4090

تخریج :**بخاری** کتاب الطب باب الحبة السوداء 5687، 5688 **ترمذی** کتاب الطب عن رسول اللہ باب ما جاء فی الحبة السوداء 2041ابن ماجه کتاب الطب باب الحبة السوداء 3447، 3448، 3449

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامَ[5768]

[30]15:بَاب:التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ

باب:تلبینہ☆ مریض کے لئے مفرّ ح قلب ہے

4092{90} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتِ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تُذْهِبُ بَعْضَ الْحُزْنِ[5769]

4092: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ کے متعلق روایت ہے کہ جب ان کے خاندان میں کوئی فوت ہوتا تو عورتیں اس موقعہ پر اکٹھی ہوتیں پھر چلی جاتیں سوائے ان کے گھر والوں اور خاص لوگوں کے تو آپؓ ایک ہانڈی میں تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتیں۔ وہ پکایا جاتا پھر ثرید تیار کیا جاتا اور تلبینہ اس پر انڈیلا جاتا۔ آپؓ فرماتیں اس میں سے کھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ تلبینہ بیمار کے دل کو فرحت بخشتا ہے اور غم کو کچھ کم کر دیتا ہے۔

☆تلبینہ: آٹے یا چھان سے بنایا ہوا مشروب جس میں شہد بھی ڈال دیتے ہیں۔

4092:تخریج :بخاری كتاب الاطعمة باب التلبينة 5417 كتاب الطب باب التلبينة للمريض 5689 **ترمذی** كتاب الطب عن رسول الله باب ما جاء ما يطعم المريض 2039 **ابن ماجه** كتاب الطب باب التلبينة 3445، 3446

[31]16:بَاب: التَّدَاوِي بِسَقْيِ الْعَسَلِ

باب: شہد پلانے کے ذریعہ علاج

4093 {91}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرَأَ و حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي عَرِبَ بَطْنُهُ فَقَالَ لَهُ اسْقِهِ عَسَلًا بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ [5770,5771]

4093: حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو اسہال کی تکلیف ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے شہد پلاؤ۔ اس نے اسے پلایا۔ پھر آپؐ کے پاس آیا اور کہا میں نے اسے شہد پلایا ہے مگر اس سے اس کے اسہال اور زیادہ ہو گئے ہیں۔ آپؐ نے اسے (وہی بات) تین مرتبہ کہی۔ پھر وہ چوتھی مرتبہ آیا تو فرمایا اسے شہد پلاؤ۔ اس نے عرض کیا میں نے اسے پلایا ہے لیکن اس نے اس کے اسہال اور بڑھا دیئے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ نے سچ فرمایا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ اس نے اسے (اور) شہد پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا میرے بھائی کا پیٹ خراب ہو گیا ہے تو آپؐ نے اسے فرمایا اسے شہد پلاؤ۔

ایک اور روایت میں (جَاءَ کی بجائے) أَتَى کے الفاظ اور (اسْتَطْلَقَ کی بجائے) عَرِبَ یعنی خراب ہو گیا اور (فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ کی بجائے) فَقَالَ لَهُ اسْقِهِ عَسَلًا کے الفاظ ہیں۔

4093: تخریج: بخاری کتاب الطب باب الدواء بالعسل 5684 باب دواء المبطون 5716 ترمذی کتاب الطب عن رسول اللہ باب ما جاء فی التداوی بالعسل 2082

[32]17: بَاب الطَّاعُونِ وَالطِّيَرَةِ وَالْكَهَانَةِ وَنَحْوِهَا

طاعون، بدشگونی اور کہانت وغیرہ کا بیان

4094 {92} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْأَلُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ أُرْسِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ و قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا يُخْرِجُكُمْ إِلَّا فِرَارٌ مِنْهُ[5772]

4094: عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت اسامہ بن زیدؓ سے پوچھا کہ آپؓ نے طاعون کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ حضرت اسامہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے طاعون رِجز یا فرمایا عذاب ہے جو بنی اسرائیل یا فرمایا تم سے پہلے لوگوں پر بھیجا گیا تھا۔ جب تم اس کے متعلق سنو کہ وہ کسی علاقہ میں ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب وہ اس جگہ پھوٹ پڑے جہاں تم رہ رہے ہو تو اس سے بھاگنے کے لئے (وہاں سے) نہ نکلو۔
ایک اور روایت میں (فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ کی بجائے) لَا يُخْرِجُكُمْ إِلَّا فِرَارٌ مِنْهُ کے الفاظ ہیں۔

4095 {93} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ

4095: حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا طاعون ایک

4094: اطراف: مسلم کتاب السلام باب الطاعون والطیر والکہانۃ نحوھا 4095، 4096، 4097، 4098، 4099، 4100، 4101

تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3473 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5728، 5729، 5730 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی الفرار من الطاعون 6973 ترمذی کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیۃ الفرار من الطاعون 1065 ابو داؤد کتاب الجنائز باب الخروج من الطاعون 3103

4095: اطراف: مسلم کتاب السلام باب الطاعون والطیر والکہانۃ نحوھا 4094، 4096، 4097، 4098، 4099، 4100، 4101 =

وَنَسَبَهُ ابْنُ قَعْنَبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ آيَةُ الرِّجْزِ ابْتَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ نَاسًا مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ هَذَا حَدِيثُ الْقَعْنَبِيِّ وَقُتَيْبَةَ نَحْوُهُ [5773]

عذاب کا نشان ہے۔اللہ عزوجل اس کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے بعض لوگوں کو آزماتا ہے۔ جب تم اس کے بارہ میں سنو تو اس جگہ داخل نہ ہو اور اگر وہ اس جگہ میں پھوٹ پڑے جہاں تم ہو تو اس سے نہ بھاگو۔

4096 {94} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ سُلِّطَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَوْ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا [5774]

4096:حضرت اسامہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ طاعون عذاب ہے جو تم سے پہلے لوگوں یا (فرمایا) بنی اسرائیل پر مسلّط کی گئی تھی۔پس جب وہ کسی جگہ ہو تو اس سے بچنے کے لئے وہاں سے نہ نکلو اور جب یہ کسی جگہ ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

=**تخریج**: **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3473 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5728، 5729 5730 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی الفرار من الطاعون 6973 **ترمذی** کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیة الفرار من الطاعون 1065 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب الخروج من الطاعون 3103

4096: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب الطاعون والطیر والکھانة نحوھا 4094، 4095، 4097، 4098، 4099، 4100، 4101

تخریج: **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3473 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5728، 5729، 5730 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی الفرار من الطاعون 6973 **ترمذی** کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیة الفرار من الطاعون 1065 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب الخروج من الطاعون 3103

4097 {95} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا أُخْبِرُكَ عَنْهُ قَالَ أُخْبِرُكَ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَذَابٌ أَوْ رِجْزٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ نَاسٍ كَانُوا قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ وَإِذَا دَخَلَهَا عَلَيْكُمْ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِإِسْنَادِ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ[5775,5776]

4097:عامر بن سعد روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے طاعون کے بارہ میں پوچھا تو حضرت اسامہؓ بن زیدؓ نے کہا میں تمہیں اس کے بارہ میں بتاتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ عذاب ہے یا فرمایا رِجز ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر یا فرمایا تم سے پہلے لوگوں پر بھیجا تھا۔ پس جب تم اس کے متعلق سنو کہ یہ کسی جگہ ہے تو اس جگہ داخل نہ ہو جہاں وہ ہے اور جب وہ اس جگہ داخل ہو جہاں تم ہو تو اس جگہ سے بھاگنے کے لئے نہ نکلو۔

4098 {96} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ

4098:حضرت اسامہ بن زیدؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تکلیف یا بیماری عذاب

4097: اطراف: مسلم کتاب السلام باب الطاعون والطیر والکھانۃ نحوھا 4094، 4095، 4096، 4098، 4099، 4100، 4101

تخریج :**بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3473 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5728، 5729، 5730 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی الفرار من الطاعون 6973 **ترمذی** کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیۃ الفرار من الطاعون 1065 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب الخروج من الطاعون 3103

4098 : اطراف: مسلم کتاب السلام باب الطاعون والطیر والکھانۃ نحوھا 4094، 4095، 4096، 4097، 4099، 4100، 4101=

وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ أَوِ السَّقَمَ رِجْزٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ بِالْأَرْضِ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الْأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ و حَدَّثَنَاه أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ[5777,5778]

ہے جس کے ذریعہ تم سے پہلے بعض قوموں کو عذاب دیا گیا۔ پھر ان کے بعد یہ زمین میں رہ گئی۔ کبھی چلی جاتی ہے کبھی آ جاتی ہے۔ جو کسی جگہ اس کے ہونے کا سنے تو وہاں ہرگز نہ جائے اور جو کسی جگہ ہو اور یہ وہاں پھوٹ پڑے تو اس سے بھاگنے کے لئے نہ نکلے۔

4099 {97} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَبَلَغَنِي أَنَّ الطَّاعُونَ قَدْ وَقَعَ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ لِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَغَيْرُهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ فَوَقَعَ بِهَا فَلَا

4099: حبیب کہتے ہیں ہم مدینہ میں تھے تو مجھے علم ہوا کہ کوفہ میں طاعون پھوٹ پڑی ہے۔ مجھے عطاء بن یسار اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جب تم کسی جگہ ہو اور وہاں طاعون پھوٹ پڑے تو وہاں سے نہ نکلو اور جب تمہیں معلوم ہو کہ کسی جگہ طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ۔ وہ کہتے ہیں

=**تخریج** :**بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3473 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5728، 5729 5730 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی الفرار من الطاعون 6973 **ترمذی** کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیۃ الفرار من الطاعون 1065 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب الخروج من الطاعون 3103

4099 : اطراف:**مسلم** کتاب السلام باب الطاعون والطیر والکھانۃ نحوھا 4094، 4095، 4096، 4097، 4098 4100 4101

تخریج :**بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3473 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5728، 5729، 5730 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی الفرار من الطاعون 6973 **ترمذی** کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیۃ الفرار من الطاعون 1065 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب الخروج من الطاعون 3103

تَخْرُجْ مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكَ أَنَّهُ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلْهَا قَالَ قُلْتُ عَمَّنْ قَالُوا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالُوا غَائِبٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ شَهِدْتُ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ أَوْ بَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ أُنَاسٌ مِنْ قَبْلِكُمْ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكُمْ أَنَّهُ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا قَالَ حَبِيبٌ فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ آنْتَ سَمِعْتَ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَهُوَ لَا يُنْكِرُ قَالَ نَعَمْ و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

میں نے کہا یہ کس کی روایت ہے؟ انہوں نے کہا عامر بن سعد نے اسے بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں ان کے پاس گیا تو لوگوں نے بتایا کہ وہ موجود نہیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں ان کے بھائی ابراہیم بن سعد سے ملا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا میں حضرت اسامہؓ کے پاس موجود تھا جب وہ حضرت سعدؓ سے کہہ رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ تکلیف رِجز یا (فرمایا) عذاب ہے یا اس عذاب کا باقی حصہ ہے جو تم سے پہلے بعض لوگوں کو دیا گیا۔ پس جب کسی جگہ یہ ہو اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب تمہیں معلوم ہو کہ فلاں جگہ یہ ہے تو وہاں داخل نہ ہو۔ حبیب کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے کہا کیا آپ نے خود اسامہؓ کو سعدؓ سے یہ بیان کرتے سنا اور انہوں (سعدؓ) نے انکار نہیں کیا تو انہوں نے جواب دیا ہاں۔

ایک اور روایت میں ہے ابراہیم بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسامہؓ بن زیدؓ اور حضرت سعدؓ دونوں بیٹھے ہوئے تھے اور یہ روایت بیان کر رہے تھے انہوں نے بتایا...۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

قَالَ كَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْد وَسَعْدٌ جَالِسَيْنِ يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ و حَدَّثَنِيهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ
[5779,5780,5781,5782,5783]

4100 {98} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أَهْلُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِيَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ

4100: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ شام کی طرف گئے یہانتک کہ سرغ مقام پر پہنچے تو آپؓ کو لشکروں کے افسران حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح اوران کے ساتھی ملے اور انہوں نے آپؓ کو بتایا کہ شام میں طاعون پھوٹ پڑی ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے فرمایا ابتدائی مہاجرین کو میرے پاس بلاؤ۔ میں انہیں بلالایا۔ آپؓ (حضرت عمرؓ) نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں بتایا کہ شام میں طاعون پھوٹ پڑی ہے۔ اس پر انہوں نے مختلف آراء دیں۔ ان میں سے بعض نے کہا آپؓ ایک اہم کام کے لئے نکلے

4100: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب الطاعون والطیر والکھانة نحوھا 4094، 4095، 4096، 4097، 4098، 4099، 4101

تخریج: **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3473 کتاب الطب باب ما یذکر فی الطاعون 5728، 5729، 5730 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی الفرار من الطاعون 6973 **ترمذی** کتاب الجنائز عن رسول اللہ باب ما جاء فی کراھیة الفرار من الطاعون 1065 **ابو داؤد** کتاب الجنائز باب الخروج من الطاعون 3103

أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِيَ الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ خِلَافَهُ نَعَمْ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ فَهَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا خَصْبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ

ہیں اور ہم آپؓ کا واپس لوٹنا مناسب نہیں سمجھتے اور ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا آپؓ کے ساتھ بہترین لوگ اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ ہیں اور ہم مناسب خیال نہیں کرتے کہ آپ انہیں اس وباء میں لے جائیں۔آپؓ نے انہیں فرمایا آپ جا سکتے ہیں۔پھر آپؓ نے فرمایا میرے پاس انصارؓ کو بلاؤ۔میں اُنہیں آپؓ کے پاس بلا لایا۔آپؓ نے ان سے مشورہ کیا انہوں نے بھی مہاجرینؓ کا طریق اختیار کیا اور ان کی طرح مختلف آراء پیش کیں۔آپؓ نے فرمایا آپ لوگ جا سکتے ہیں۔پھر آپؓ نے فرمایا میرے پاس قریش کے بزرگان کو بلاؤ جنہوں نے فتح مکہ کے موقعہ پر ہجرت کی تھی۔میں انہیں بلا لایا۔ان میں سے کسی نے بھی اختلاف نہیں کیا۔انہوں نے کہا ہماری رائے ہے کہ آپ لوگوں کو واپس لے جائیں اور انہیں اس وبا میں نہ لے جائیں۔اس پر حضرت عمرؓ نے لوگوں میں اعلان کروادیا کہ میں صبح (واپسی کے لئے) سوار ہوں گا آپ سب لوگ بھی صبح سوار ہو جائیں۔اس پر حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ نے کہا کیا اللہ کی تقدیر سے بھاگتے ہیں؟ تو حضرت عمرؓ نے فرمایا اے ابوعبیدہ! کاش تمہارے علاوہ کوئی اور یہ بات کہتا!!—اور حضرت عمرؓ بالعموم ان (حضرت ابوعبیدہؓ) سے اختلافِ رائے کو ناپسند فرماتے تھے—ہاں، ہم اللہ کی تقدیر سے اللہ کی تقدیر کی طرف بھاگتے ہیں۔ بتایئے اگر تمہارے پاس اونٹ ہوں اور وہ ایک ایسی

فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ انْصَرَفَ{99} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ لَهُ أَيْضًا أَرَأَيْتَ أَنَّهُ لَوْ رَعَى الْجَدْبَةَ وَتَرَكَ الْخَصْبَةَ أَكُنْتَ مُعَجِّزَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَسِرْ إِذًا قَالَ فَسَارَ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَقَالَ هَذَا الْمَحِلُّ أَوْ قَالَ هَذَا الْمَنْزِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ وَلَمْ يَقُلْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عُمَرُ[5784,5785,5786]

وادی میں ہوں جس کے دو کنارے ہوں ایک کنارہ سرسبز وشاداب ہو اور دوسرا خشک اور ویران ہو تو اگر تم سرسبز کنارے پر انہیں چراؤ تو اللہ کی تقدیر سے ہی انہیں چراؤ گے اور اگر تم انہیں خشک کنارے پر چراؤ تو اللہ کی تقدیر سے انہیں چراؤ گے۔ وہ (حضرت ابن عباسؓ) کہتے ہیں حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ جو اپنے کسی کام کی وجہ سے موجود نہ تھے آئے اور انہوں نے کہا مجھے اس بات کا علم ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جب تم کسی جگہ اس (وبا) کا سنو تو اس کی طرف نہ جاؤ اور اگر اس جگہ پھوٹ پڑے جہاں تم ہو تو وہاں سے اس سے بھاگنے کے لئے نہ نکلو۔ وہ (حضرت ابن عباسؓ) کہتے ہیں اس پر حضرت عمرؓ نے اللہ کی حمد کی اور واپس لوٹ گئے۔

ایک روایت میں یہ مزید ہے کہ آپؓ (حضرت عمرؓ) نے یہ بھی فرمایا کہ آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ انہیں خشک کنارے پر چرائے اور سرسبز کنارہ چھوڑ دے تو کیا آپ اسے الزام دیں گے۔ انہوں (حضرت ابوعبیدہؓ) نے کہا ہاں۔ آپؓ نے فرمایا تو چلو۔ راوی کہتے ہیں وہ چلے یہانتک کہ مدینہ آئے تو آپؓ نے فرمایا یہ منزل ہے یا فرمایا یہ منزل ہے اگر اللہ چاہے۔

4101 {100} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ

4101: عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ شام کے سفر کے لئے نکلے۔ جب آپؓ

4101: اطراف : مسلم كتاب السلام باب الطاعون والطير... 4094 ، 4095، 4096، 4097، 4098 ، 4099، 4100

تخريج : بخارى كتاب احاديث الانبياء باب حديث الغار 3473 كتاب الطب باب باب ما يذكر فى الطاعون 5728 ، 5729 ، 5730 كتاب الحيل باب ما يكره من الاحتيال فى الفرار من الطاعون 6973 **ترمذى** كتاب الجنائز عن رسول الله باب ما جاء فى كراهية الفرار من الطاعون 1065 **ابو داؤد** كتاب الجنائز باب الخروج من الطاعون 3103

اللَّه بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرْغَ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّه أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ[5787]

سرغ مقام پر پہنچے تو آپؓ کو خبر ملی کہ شام میں وباء پھوٹ پڑی ہے۔ انہیں حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم اس کے بارہ میں سنو کہ فلاں جگہ ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب اس زمین میں جس میں تم ہو وہ پھوٹ پڑے تو وہاں سے اس سے بھاگنے کے لئے نہ نکلو۔ اس پر حضرت عمرؓ سرغ سے واپس چلے آئے۔

ایک اور روایت میں (فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرْغَ کی بجائے) أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ کے الفاظ ہیں۔

[35]8: بَاب: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا نَوْءَ وَلَا غُولَ وَلَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ

باب: عدویٰ[1]، شگون، ھامہ[2]، صفر[3]، نوء[4] اور چڑیل کوئی چیز نہیں اور وہ آدمی جس کا چوپایہ بیمار ہو اپنے بیمار کو صحتمند کے پاس نہ لائے

4102 {101} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا

4102: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عدویٰ، صفر اور ھامہ کی کوئی

1۔ عدویٰ: یعنی یہ سمجھنا کہ لازمًا کوئی بیماری کسی دوسرے سے ہی لگی ہے اور اس پر اصرار کرنا۔
2۔ ھامہ: جاہلیت کے عربوں میں یہ تصور تھا کہ مقتول جس کا بدلہ نہ لیا گیا ہو اس کی روح کھوپڑی سے نکل کر انتقام طلب کرتی ہے جب تک کہ اس کا انتقام نہ لیا جائے۔
3۔ صفر: جاہلیت کے عربوں میں یہ تصور تھا کہ صفر کا مہینہ حادثات اور فتنوں کا مہینہ ہوتا ہے۔
4۔ نوء: جاہلیت کے عربوں میں یہ تصور تھا کہ بارشیں (خدا تعالیٰ کے حکم کی بجائے) بعض خاص اجرام فلکی کے اثرات کے نتیجے میں ہوتی ہیں۔

4102: اطراف: مسلم کتاب السلام باب لا دواء ولا طير ولاهامة ولا صفر ولا نوء ولا غول... 4103، 4104، 4105، 4106، 4107 باب الطير والفال وما يكون فيه من الشؤم... 4108، 4109، 4110، 4111، 4112 ==

ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَجِيءُ الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيُجْرِبُهَا كُلَّهَا قَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ {102}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ {103}و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

حقیقت نہیں ہے تو ایک بدوی نے کہا یا رسول اللہ! ان اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو ریگزار میں ہرنوں کی طرح ہوتے ہیں پھر ایک خارش زدہ اونٹ ان میں آتا ہے تو ان سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو پھر پہلے کو کس نے بیمار کیا؟

ایک اور روایت میں وَلَا طِيَرَةَ کے الفاظ بھی ہیں جبکہ ایک روایت میں صرف لَا عَدْوٰی کا ذکر ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا عَدْوٰی فَقَامَ اَعْرَابِيٌّ ....

= **تخریج : بخاری** كتاب الطب باب الجذام 5707باب لا صفر وهو دآء ياخذ البطن 5717 كتاب الطب باب الطيرة 5753 باب الفال 5756باب لاهامة 5757 باب لاهامة 5770 ، 5771 باب لاعدوى 5773، 5775 ، 5776 **ابو داؤد** كتاب الطب باب فى الطيرة 3911، 3912 **ترمذى** كتاب السير عن رسول الله باب ما جاء فى الطيرة 1615**ابن ماجه** كتاب الطب من كان يعجبه الفال ويكره الطيرة 3536، 3537 ، 3539 ، 3540

عَدْوَى فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَصَالِحٍ وَعَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ [5788,5789,5790]

4103 {104} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُهُمَا كِلْتَيْهِمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَمَتَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَوْلِهِ لَا عَدْوَى وَأَقَامَ عَلَى أَنْ لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

4103: ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمانؓ بن عوف نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عدویٰ کی کوئی حقیقت نہیں ہے نیز وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیمار (چوپائے والا) آدمی تندرست (چوپائے والے) کے پاس نہ لائے۔ (راوی) ابوسلمہ کہتے ہیں حضرت ابوہریرہؓ یہ دونوں باتیں رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا کرتے تھے۔ مگر بعد میں حضرت ابوہریرہؓ نے اپنے اس قول لَا عَدْوٰی سے خاموشی اختیار کر لی اور اپنی اس بات پر قائم رہے کہ لَا یُوْرِدُ الْمُمْرِضُ عَلٰی مُصِحٍّ۔

راوی کہتے ہیں حارث بن ابوذباب جو حضرت ابوہریرہؓ کے چچا زاد بھائی تھے نے کہا اے ابوہریرہؓ! میں نے آپ سے سنا تھا آپ ہمارے پاس اس حدیث کے

4103: اطراف: مسلم کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول... 4102، 4104، 4105، 4106، 4107 باب الطیر والفال وما یکون فیہ من الشؤم...4108، 4109، 4110، 4111، 4112

تخریج : بخاری کتاب الطب باب الجذام 5707باب لا صفر وھودآء یاخذ البطن 5717کتاب الطب باب الطیرة 5753باب الفال 5756باب لاھامة 5757 باب لاھامة 5770، 5771 باب لاعدوی 5773، 5775، 5776 **ابوداؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3911، 3912 **ترمذی** کتاب السیر عن رسول اللہ باب ما جاء فی الطیرة 1615**ابن ماجه** کتاب الطب من کان یعجبه الفال ویکرہ الطیرة 3536، 3537، 3539، 3540

تُحَدِّثُنَا مَعَ هَذَا الْحَدِيثِ حَدِيثًا آخَرَ قَدْ سَكَتَّ عَنْهُ كُنْتَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى فَأَبَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْ يَعْرِفَ ذَلِكَ وَقَالَ لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ فَمَا رَآهُ الْحَارِثُ فِي ذَلِكَ حَتَّى غَضِبَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ فَقَالَ لِلْحَارِثِ أَتَدْرِي مَاذَا قُلْتُ قَالَ لَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ أَبَيْتُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ نَسَخَ أَحَدُ الْقَوْلَيْنِ الْآخَرَ{105} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَيُحَدِّثُ مَعَ ذَلِكَ لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[5791,5792,5793]

علاوہ ایک اور حدیث بھی بیان کرتے تھے جس سے آپ نے خاموشی اختیار کر لی ہے۔آپ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے لَا عَدْوَی۔حضرت ابو ہریرہؓ نے اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور کہا وہ آدمی جس کا چوپایہ بیمار ہو (اپنے بیمار چوپائے کو) صحت مند چوپائے کے پاس نہ لائے۔تو حارث نے ان کی اس بات سے اتفاق نہ کیا یہاں تک کہ حضرت ابو ہریرہؓ کو غصہ آ گیا اور انہوں نے حبشہ کی زبان میں کچھ کہا اور حارث سے کہا کیا تمہیں پتہ ہے میں نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے کہا ہے کہ میں انکار کرتا ہوں۔ابو سلمہ کہتے ہیں میری عمر کی قسم! حضرت ابو ہریرہؓ ہم سے بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے لَا عَدْوَی۔میں نہیں جانتا کہ کیا حضرت ابو ہریرہؓ بھول گئے ہیں یا دو باتوں میں سے ایک بات نے دوسری بات کو منسوخ کر دیا ہے۔

4104 {106} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ [5794]

4104: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی عَدْوَی نہیں ہے اور نہ ہی ھامہ اور نہ ہی نوء اور نہ ہی صَفر کوئی چیز ہے۔

4105 {107} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا غُولَ [5795]

4105: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عَـــدْوَی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور نہ شگون اور نہ ہی بھوت پریت کی کوئی حقیقت ہے۔

4106 {108} وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

4106: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عَـــدْوَی، غول اور صَفر کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

4104: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول...4102 ، 4103، 4105 4106، 4107 باب الطیر والفال وما یکون فیه من الشؤم.. 4108، 4109، 4110، 4111، 4112

تخریج : **بخاری** کتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وھو دآء یاخذ البطن 5717 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب الفال 5756 باب لاھامة 5757 باب لاھامة 5770، 5771 باب لاعدوی 5773، 5775 ، 5776 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3911، 3912 **ترمذی** کتاب السیر عن رسول الله باب ما جاء فی الطیرة 1615 **ابن ماجه** کتاب الطب من کان یعجبه الفال ویکرہ الطیرة 3536، 3537 ، 3539 ، 3540

4105: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول...4102 ، 4103، 4105 4106، 4107 باب الطیر والفال وما یکون فیه من الشؤم.. 4108، 4109، 4110، 4111، 4112

تخریج : **بخاری** کتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وھو دآء یاخذ البطن 5717 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب الفال 5756 باب لاھامة 5757 باب لاھامة 5770، 5771 باب لاعدوی 5773، 5775 ، 5776 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3911، 3912 **ترمذی** کتاب السیر عن رسول الله باب ما جاء فی الطیرة 1615 **ابن ماجه** کتاب الطب من کان یعجبه الفال ویکرہ الطیرة 3536، 3537 ، 3539 ، 3540

4106: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول...4102، 4103، 4104 =

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا غُولَ وَلَا صَفَرَ[5796]

4107 {109} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُولَ وَسَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ أَنَّ جَابِرًا فَسَّرَ لَهُمْ قَوْلَهُ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفَرُ الْبَطْنُ فَقِيلَ لِجَابِرٍ كَيْفَ قَالَ كَانَ يُقَالُ دَوَابُّ الْبَطْنِ قَالَ وَلَمْ يُفَسِّرِ الْغُولَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ هَذِهِ الْغُولُ الَّتِي تَغَوَّلُ [5797]

4107: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا عَدْوَی اور غول اور صَفر کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ابوزبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابرؓ نے ان کے لئے وَلَا صَفَرَ کی وضاحت کی کہ صَفَرَ سے مراد پیٹ ہے۔ حضرت جابرؓ سے کہا گیا کیسے؟ انہوں نے کہا، کہا جاتا ہے پیٹ کے کیڑے اور انہوں نے غول کے معنے بیان نہیں کئے۔ ابوزبیر نے کہا ہے کہ یہ چڑیل وہی تو ہے جو ہلاک کرتی ہے۔

= 4105 ،4107 باب الطير والفال وما يكون فيه من الشؤم...4108 ، 4109 ، 4110 ، 4111 ، 4112

تخریج : بخاری كتاب الطب باب الجذام 5707باب لا صفر وهو دآء ياخذ البطن 5717 كتاب الطب باب الطيرة 5753 باب الفال 5756 باب لاهامة 5757 باب لاهامة 5770 ، 5771 باب لاعدوى 5773، 5775 ، 5776 **ابوداؤد** كتاب الطب باب في الطيرة 3911، 3912 **ترمذی** كتاب السير عن رسول الله باب ما جاء في الطيرة 1615 **ابن ماجه** كتاب الطب من كان يعجبه الفال ويكره الطيرة 3536 ، 3537 ، 3539 ، 3540

4107: اطراف: مسلم كتاب السلام باب لا دواء ولا طير ولاهامة ولا صفر ولا نوء ولا غول...4102 ، 4103 ، 4104 4105 ، 4106 باب الطير والفال وما يكون فيه من الشؤم...4108 ، 4109 ، 4110 ،4111 ، 4112

تخریج: بخاری كتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وهو دآء ياخذ البطن 5717 كتاب الطب باب الطيرة 5753 باب الفال 5756 باب لاهامة 5757 باب لاهامة 5770، 5771 باب لاعدوى 5773، 5775 ، 5776 **ابوداؤد** كتاب الطب باب فی الطيرة 3911 ، 3912 **ترمذی** كتاب السير عن رسول الله باب ما جاء فی الطيرة 1615**ابن ماجه** كتاب الطب من كان يعجبه الفال ويكره الطيرة 3536، 3537 ، 3539 ، 3540

[34]19: بَاب الطِّيَرَةِ وَالْفَأْلِ وَمَا يَكُونُ فِيهِ مِنَ الشُّؤْمِ

شگون، فال اور اس کا بیان جس میں نحوست ہوتی ہے

4108 {110} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ[5798,5799]

4108: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا شگون کچھ نہیں اور اس کا اچھا پہلو فال ہے۔ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! فال کیا ہے؟ فرمایا وہ اچھی بات جو تم میں سے کوئی سنتا ہے۔

4108: **اطراف: مسلم** کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول... 4102، 4103، 4104، 4105، 4106، 4107 باب الطیر والفال وما یکون فیہ من الشؤم...4109، 4110، 4111، 4112

تخریج: بخاری کتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وھو دآء یاخذ البطن 5717 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب الفال 5756 باب لاھامة 5757 باب لاھامة 5770، 5771 باب لاعدوی 5773، 5775، 5776 **ابوداؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3911، 3912 **ترمذی** کتاب السیر عن رسول اللہ باب ما جاء فی الطیرة 1615 **ابن ماجه** کتاب الطب من کان یعجبه الفال ویکره الطیرة 3536، 3537، 3539، 3540

4109 {111} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ[5800]

4109: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عَدْوَی کچھ نہیں اور نہ ہی شگون کچھ ہے اور فال مجھے پسند ہے یعنی اچھی بات، پاکیزہ بات۔

4110 {112} و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ[5801]

4110: حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے نبی ﷺ نے فرمایا عَـدْوَی کچھ نہیں اور نہ ہی شگون اور مجھے فال پسند ہے۔ راوی کہتے ہیں کہا گیا اور فال کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اچھی بات۔

4111 {113} و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

4111: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عَـدْوَی اور شگون کچھ نہیں

4109: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول... 4102، 4103، 4104، 4105، 4106، 4107 باب الطیر والفال وما یکون فیه من الشؤم...4108، 4110، 4111، 4112

تخریج: **بخاری** کتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وهو دآء یاخذ البطن 5717 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب الفال 5756 باب لاهامة 5757 باب لاهامة 5770، 5771 باب لاعدوی 5773، 5775، 5776 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3911، 3912 **ترمذی** کتاب السیر عن رسول الله باب ما جاء فی الطیرة 1615 **ابن ماجه** کتاب الطب من کان یعجبه الفال ویکره الطیرة 3536، 3537، 3539، 3540

4110: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول... 4102، 4103، 4104، 4105، 4106، 4107 باب الطیر والفال وما یکون فیه من الشؤم...4108، 4109، 4111، 4112

تخریج: **بخاری** کتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وهو دآء یاخذ البطن 5717 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب الفال 5756 باب لاهامة 5757 باب لاهامة 5770، 5771 باب لاعدوی 5773، 5775، 5776 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3911، 3912 **ترمذی** کتاب السیر عن رسول الله باب ما جاء فی الطیرة 1615 **ابن ماجه** کتاب الطب من کان یعجبه الفال ویکره الطیرة 3536، 3537، 3539، 3540

4111: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول...4102، 4103، 4104، 4105، 4106، 4107 باب الطیر والفال وما یکون فیه من الشؤم...4108، 4109، 4110، 4112 =

مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَأُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ [5802]

اور میں نیک فال پسند کرتا ہوں۔

4112 {114} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا طِيَرَةَ وَأُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ [5803]

4112: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عَدْوَی ھامہ اور شگون کچھ چیز نہیں اور میں نیک فال پسند کرتا ہوں۔

4113 {115} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ

4113: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گھر اور عورت اور گھوڑے میں (بھی) نحوست ہو سکتی ہے۔☆

=**تخریج**: **بخاری** کتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وھو دآء یاخذ البطن 5717 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب الفال 5756 باب لاھامة 5757 باب لاھامة 5770، 5771 باب لاعدوی 5773، 5775 ، 5776 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3911 ، 3912 **ترمذی** کتاب السیر عن رسول اللہ باب ما جاء فی الطیرة 1615 **ابن ماجه** کتاب الطب من کان یعجبه الفال ویکره الطیرة 3536، 3537 ، 3539 ، 3540

4112: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب لا دواء ولا طیر ولاھامة ولا صفر ولا نوء ولا غول... 4102 ، 4103، 4104 ، 4105 ، 4106 ، 4107 باب الطیر والفال وما یکون فیه من الشؤم...4108 ، 4109 ، 4110 ، 4111

تخریج: **بخاری** کتاب الطب باب الجذام 5707 باب لا صفر وھو دآء یاخذ البطن 5717 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب الفال 5756 باب لاھامة 5757 باب لاھامة 5770، 5771 باب لاعدوی 5773، 5775 ، 5776 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3911 ، 3912 **ترمذی** کتاب السیر عن رسول اللہ باب ما جاء فی الطیرة 1615 **ابن ماجه** کتاب الطب من کان یعجبه الفال ویکره الطیرة 3536، 3537 ، 3539 ، 3540

☆ مراد یہ ہے کہ یہ تینوں چیزیں حد درجہ بابرکت اور مفید ثابت ہو سکتی ہیں اور نقصان دہ بھی۔

4113: **اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب الطیر والفال وما یکون فیه... 4114 ، 4115 ، 4116 ، 4117 ، 4118 =

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ [5804]

4114 {116} وحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَاطِيَرَةَ وَإِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

4114: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عَدْوَی اور شگون کچھ نہیں اور نحوست صرف تین چیزوں میں ہے عورت ، گھوڑے اور گھر میں۔

دوسرے متعدد راوی مالک کی روایت کے مطابق نحوست کا ذکر کرتے ہیں مگر ان میں سے کوئی حضرت ابن عمرؓ کی روایت میں عَدْوَی اور شگون کا ذکر نہیں کرتا۔

ایک اور روایت میں (اِنَّمَا الشُّؤْمُ کی بجائے) فِی الشُّؤْمِ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں الْعَدْوَی وَالطِّيَرَةَ کے الفاظ نہیں۔

تخریج: بخاری کتاب الجهاد والسير باب ما يذكر من شؤم الفرس 2858 ، 2859 كتاب النكاح باب ما يتقى من شؤم المراة 5094 5093، 5095 كتاب الطب باب الطيرة 5753باب لا عدوى 5772 **ترمذی** كتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء في الشؤم 2824**نسائی** كتاب الخيل باب شؤم الخيل 3568، 3569، 3570**ابو داؤد** كتاب الطب باب في الطيرة 3922 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب ما يكون فيه السمن والشؤم 1993، 1994، 1995

4114: **اطراف** : **مسلم** كتاب السلام باب الطير والفال وما يكون فيه... 4113 ، 4115 ، 4116 ، 4117 ، 4118

تخریج: بخاری كتاب الجهاد والسير باب ما يذكر من شؤم الفرس 2858، 2859كتاب النكاح باب ما يتقى من شؤم المراة 5094 5093، 5095كتاب الطب باب الطيرة 5753باب لا عدوى 5772 **ترمذی** كتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء في الشؤم 2824 **نسائی** كتاب الخيل باب شؤم الخيل 3568، 3569، 3570 **ابو داؤد** كتاب الطب باب في الطيرة 3922ابن **ماجه** كتاب النكاح باب ما يكون فيه السمن والشؤم 1993، 1994، 1995

إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّؤْمِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ لَا يَذْكُرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ الْعَدْوَى وَالطِّيَرَةَ غَيْرُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ [5805,5806]

4115{117} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

4115: حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر نحوست فی الواقعہ ہوتی ہے تو پھر وہ گھوڑے اور عورت اور گھر میں ہے۔
ایک اور روایت میں حقٌّ کا لفظ نہیں ہے۔

4115: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب الطیر والفال وما یکون فیه... 4113، 4114، 4116، 4117، 4118
تخریج: **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب ما یذکر من شؤم الفرس 2858، 2859 کتاب النکاح باب ما یتقی من شؤم المراة 5093، 5094، 5095 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب لا عدوی 5772 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فی الشؤم 2824 **نسائی** کتاب الخیل باب شؤم الخیل 3568، 3569، 3570 **ابوداؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3922 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب ما یکون فیه السمن والشؤم 1993، 1994، 1995

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ يَكُنْ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ حَقٌّ [5808,5807]

4116{118} و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْأَةِ [5809]

4116: حمزہ بن عبداللہ بن عمرؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر نحوست کسی چیز میں ہے تو وہ گھوڑے اور گھر اور عورت میں ہے۔

4117{119} وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ و حَدَّثَنَا

4117: حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ کوئی چیز ہے تو وہ عورت اور گھوڑے اور گھر میں ہے۔ آپؐ کی مراد نحوست سے تھی۔

4116 :**اطراف**:**مسلم** کتاب السلام باب الطیر والفال وما یکون فیه... 4113 ، 4114، 4115، 4117، 4118
تخریج: **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب ما یذکر من شؤم الفرس 2858، 2859کتاب النکاح باب ما یتقی من شؤم المراۃ 5094 5093، 5095 کتاب الطب باب الطیرۃ 5753باب لا عدوی 5772 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی الشؤم 2824 **نسائی** کتاب الخیل باب شؤم الخیل 3568، 3569 ، 3570 **ابوداؤد** کتاب الطب باب فی الطیرۃ 3922**ابن ماجه** کتاب النکاح باب ما یکون فیه السمن والشؤم 1993، 1994، 1995

4117:**اطراف**: **مسلم** کتاب السلام باب الطیر والفال وما یکون فیه... 4113، 4114، 4115 ، 4116 ،4118
تخریج:**بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب ما یذکر من شؤم الفرس 2858 ، 2859 کتاب النکاح باب ما یتقی من شؤم المراۃ 5093 ، 5094 ، 5095 کتاب الطب باب الطیرۃ 5753باب لا عدوی 5772 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی الشؤم 2824 **نسائی** کتاب الخیل باب شؤم الخیل 3568، 3569 ، 3570 **ابوداؤد** کتاب الطب باب فی الطیرۃ 3922 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب ما یکون فیه السمن والشؤم 1993، 1994، 1995

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[5811,5810]

4118{120} وحَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الرَّبْعِ وَالْخَادِمِ وَالْفَرَسِ[5812]

4118: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ (نحوست) ہے تو وہ گھر اور خادم اور گھوڑے میں ہے۔

[35]20 بَاب: تَحْرِيمُ الْكَهَانَةِ وَإِتْيَانِ الْكُهَّانِ

باب: کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت

4119{121} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

4119: حضرت معاویہ بن حکم سُلَمِیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ہم زمانہء جاہلیت میں کچھ کام کیا کرتے تھے۔ ہم

4118:اطراف:مسلم کتاب السلام باب الطیر والفال وما یکون فیه... 4113، 4114، 4115، 4116، 4117

تخریج:بخاری کتاب الجهاد والسیر باب ما یذکر من شؤم الفرس 2858، 2859 کتاب النکاح باب ما یتقی من شؤم المرأة 5094 5093، 5095 کتاب الطب باب الطیرة 5753 باب لا عدوی 5772 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فی الشوم 2824 **نسائی** کتاب الخیل باب شؤم الخیل 3568، 3569، 3570 **ابو داؤد** کتاب الطب باب فی الطیرة 3922 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب ما یکون فیه السمن والشؤم 1993، 1994، 1995

4119:اطراف:مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب تحریم الکلام فی الصلاة ونسخ ما کان من اباحته 828 کتاب السلام باب تحریم الکهانة واتیان الکهان 4120، 4121، 4122، 4123

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات الله علیهم 3210 باب صفة ابلیس وجنوده 3288 کتاب الطب باب الکهانة ...5762 کتاب الادب باب قول الرجل للشیء لیس بشیء و هو ینوی... 6213 کتاب التوحید باب قراءة الفاجر والمنافق... 7561 **نسائی** کتاب السهو الکلام فی الصلاة 1208 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب تشمیت العاطس فی الصلاة 930 کتاب الطب باب فی الخط و زجر الطیر 3909

عَبْد الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْف عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي حُجَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا فِي حَدِيثِهِ ذَكَرَ الطِّيَرَةَ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْكُهَّانِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي

کاہنوں کے پاس جاتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کاہنوں کے پاس مت جاؤ۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہم شگون لیتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا یہ محض تمہارے دلی خیالات ہیں۔ یہ تمہارے لئے روک نہ بنیں۔

ایک اورروایت میں الطِّیَرَۃَ کا ذکر ہےاور الْکُھَّان کا ذکرنہیں ہے۔

اورایک اور روایت میں یہ مزید ہے کہ معاویہ بن حکم السُّلَمِی کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہم میں سے بعض آدمی لکھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا نبیوں میں سے ایک نبی بھی لکھا کرتے تھے۔ پس جس نے اُن کی تحریر سے موافقت کی تو ٹھیک۔

سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ [5815,5814,5813]

4120{122} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْكُهَّانَ كَانُوا يُحَدِّثُونَنَا بِالشَّيْءِ فَنَجِدُهُ حَقًّا قَالَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الْحَقُّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقْذِفُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ وَيَزِيدُ فِيهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ [5816]

4120: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کاہن ہمیں بعض باتیں بتاتے تھے تو ہم ویسا ہی پاتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا یہ وہ سچی بات ہے جسے جنّ اچک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے اور وہ اس میں سو جھوٹ ملا دیتا ہے۔

4121{123} حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى

4121: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں بعض لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے کاہنوں کے بارہ میں پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ کچھ چیز نہیں ہیں۔ انہوں

4120: **اطراف**: **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب تحریم الکلام فی الصلاة ونسخ ما کان من اباحته 828 کتاب السلام باب تحریم الکهانة واتیان الکهان 4119، 4121، 4122، 4123

تخریج: **بخاری** کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات الله علیهم 3210 باب صفة ابلیس وجنوده 3288 کتاب الطب باب الکهانة ...5762 کتاب الادب باب قول الرجل للشیء لیس بشیء وهو ینوی... 6213 کتاب التوحید باب قراءة الفاجر والمنافق... 7561 **نسائی** کتاب السهو الکلام فی الصلاة 1208 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب تشمیت العاطس فی الصلاة 930 کتاب الطب باب فی الخط و زجر الطیر 3909

4121: **اطراف**: **مسلم** کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب تحریم الکلام فی الصلاة ونسخ ما کان من اباحته 828 کتاب السلام باب تحریم الکهانة واتیان الکهان 4119، 4120، 4122، 4123

تخریج: **بخاری** کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات الله علیهم 3210 باب صفة ابلیس وجنوده 3288 کتاب الطب باب الکهانة ...5762 کتاب الادب باب قول الرجل للشیء لیس بشیء وهو ینوی... 6213 کتاب التوحید باب قراءة الفاجر والمنافق... 7561 **نسائی** کتاب السهو الکلام فی الصلاة 1208 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب تشمیت العاطس فی الصلاة 930 کتاب الطب باب فی الخط و زجر الطیر 3909

بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا الشَّيْءَ يَكُونُ حَقًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْجِنِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْقِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ[5817,5818]

نے کہا یارسول اللہ! بعض اوقات وہ ایسی بات بتاتے ہیں جو صحیح نکلتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ بات جن کی طرف سے ہوتی ہے جسے جن اچک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے مرغی کی آواز کی طرح اور یہ اس میں سو جھوٹ ملا دیتے ہیں۔

4122 {124} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ

4122: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ کے انصار صحابہؓ میں سے ایک شخص نے بتایا کہ ایک رات وہ (صحابہؓ) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے تو ایک ستارہ ٹوٹا اور بہت ہی روشن ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں کہا جب

4122: اطراف :مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب تحریم الکلام فی الصلاة ونسخ ما کان من اباحته 828 کتاب السلام باب تحریم الکهانة واتیان الکهان 4119، 4120، 4121، 4123

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکة صلوات الله علیهم 3210 باب صفة ابلیس وجنوده 3288 کتاب الطب باب الکهانة ...5762 کتاب الادب باب قول الرجل للشیء لیس بشیء و هو ینوی... 6213 کتاب التوحید باب قراءة الفاجر والمنافق ... 7561 **نسائی** کتاب السهو الکلام فی الصلاة 1208 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب تشمیت العاطس فی الصلاة 930 کتاب الطب باب فی الخط و زجر الطیر 3909

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ
أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ
الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ جُلُوسٌ لَيْلَةً مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ
بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي
الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا قَالُوا اللَّهُ
وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُولُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ
عَظِيمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا
لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ رَبُّنَا تَبَارَكَ
وَتَعَالَى اسْمُهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ
الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ
حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ أَهْلَ هَذِهِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا
ثُمَّ قَالَ الَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ
الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُونَهُمْ مَاذَا
قَالَ قَالَ فَيَسْتَخْبِرُ بَعْضُ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ
بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ هَذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا
فَتَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيَقْذِفُونَ إِلَى
أَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمَوْنَ بِهِ فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى
وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْرِفُونَ فِيهِ
وَيَزِيدُونَ و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو

کوئی ستارہ اس طرح ٹوٹتا تو تم جاہلیت میں کیا
کہتے تھے؟ انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ؐ بہتر
جانتے ہیں۔ ہم کہتے تھے آج رات کوئی عظیم
آدمی پیدا ہوا ہے اور کوئی بڑا آدمی فوت ہوا ہے تو
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ کسی شخص کی موت یا اس کی
پیدائش پر نہیں ٹوٹتا لیکن ہمارا ربّ اُس کا نام برکت
والا اور بلند ہے جب کسی معاملہ کا فیصلہ فرماتا ہے تو
اس کا عرش اٹھانے والے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔
پھر ان سے قریبی آسمان والے تسبیح کرتے ہیں
یہانتک کہ یہ تسبیح اس ورلے آسمان تک پہنچتی ہے۔
پھر وہ جو عرش اٹھانے والوں کے قریب ہیں عرش
اٹھانے والوں سے پوچھتے ہیں تمہارے رب نے کیا
فرمایا ہے؟ وہ انہیں بتاتے ہیں جو اس نے فرمایا ہوتا
ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر آسمان والے ایک دوسرے
کو بتاتے ہیں یہانتک کہ وہ بات اس ورلے آسمان
تک پہنچتی ہے تو جِنّ اس بات کو اچک لیتے ہیں اور
اپنے ساتھیوں تک پہنچاتے ہیں اور یہ ان پر چلایا جاتا
ہے اور جو بات تو وہ اسی طرح بیان کرتے ہیں وہ تو
صحیح ہوتی ہے لیکن وہ اس میں (جھوٹ) ملا دیتے
ہیں اور اس میں اضافہ کر دیتے ہیں۔
ایک اور روایت میں (وَلَكِنَّهُمْ کی بجائے)
وَلَكِنْ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں (يَقْرِفُونَ
کی بجائے) يَرْقَوْنَ (یعنی اضافہ کرتے ہیں) کے

الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَاالْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ يُونُسَ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ وَفِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ وَلَكِنْ يَقْرِفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَلَكِنَّهُمْ يَرْقَوْنَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ وَقَالَ اللَّهُ حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَفِي حَدِيثِ مَعْقِلٍ كَمَا قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْرِفُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ [5819,5820]

الفاظ ہیں اور اس روایت میں یہ مزید ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حَتَّى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَق۔☆

4123{125}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ

4123 : *صفیہ، نبی ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ سے روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کاہن کے پاس جاتا ہے اور اس سے کسی بات کے*

☆(السبا: 24)

4123:اطراف:مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب تحريم الكلام فى الصلاة ونسخ ما كان من اباحته 828كتاب السلام باب تحريم الكهانة واتيان الكهان 4119، 4120، 4121، 4122

تخريج:بخارى كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة صلوات الله عليهم 3210باب صفة ابليس وجنوده 3288كتاب الطب باب الكهانة ...5762كتاب الادب باب قول الرجل للشىء ليس بشىء و هو ينوى..6213كتاب التوحيد باب قراءة الفاجر والمنافق ... 7561 **نسائى** كتاب السهو الكلام فى الصلاة 1208**ابو داؤد** كتاب الصلاة باب تشميت العاطس فى الصلاة 930 كتاب الطب باب فى الخط و زجر الطير3909

أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً [5821]

بارے میں پوچھتا ہے تو اس کی چالیس رات کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں۔

[36]21:بَاب اجْتِنَابِ الْمَجْذُومِ وَنَحْوِهِ

مجذوم وغیرہ سے بچنے کا بیان

4124{126} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ[5822]

4124:عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا ثقیف کے وفد میں ایک مجذوم شخص تھا۔ نبی ﷺ نے اسے پیغام بھجوایا کہ ہم نے تیری بیعت لے لی ہے تم واپس جاسکتے ہو۔

[37]1:بَاب قَتْلِ الْحَيَّاتِ وَغَيْرِهَا

سانپ وغیرہ کو مارنے کا بیان

4125{127}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ

4125:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے دو دھاری والے سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے

4124:تخریج :نسائی کتاب البیعة بیعة من به عاهة 4182**ابن ماجه** کتاب الطب باب الجذام 3544

4125:اطراف:مسلمکتاب السلام باب قتل الحیات وغیرها 4126، 4127، 1428، 4129، 4130، 4131، 4132، 4133

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب قول الله تعالی و بث فیها من کل دابة 3297، 3298باب خیر مال المسلم غنم یتبع بها شعف الجبال 3311، 3313کتاب المغازی باب شهود الملائکة بدرا 4017 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5252 5253 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء فی قتل الحیات 1483، 1484، 1485 **ابن ماجه** کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الْأَبْتَرُ وَذُو الطُّفْيَتَيْنِ[5823,5824]

کیونکہ وہ آنکھوں کو اندھا کرتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔
ایک اور روایت میں (ذِی الطُّفْیَتَیْنِ کی بجائے) اَلْأَبْتَرُ (دُم کٹا) وَذُوالطُّفْیَتَیْنِ (دودھاری والا) کے الفاظ ہیں۔

4126{128} و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ [5825]

4126: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا سانپوں اور (خاص کر) دودھاری والے اور دُم کٹے سانپ کو مار دیا کرو کیونکہ وہ دونوں حمل گرا دیتے ہیں اور بصارت زائل کر دیتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ ہر قسم کے سانپ کو جسے وہ دیکھتے تھے مار دیا کرتے تھے۔ انہیں حضرت ابولبابہؓ بن عبدالمنذر یا حضرت زیدؓ بن خطاب نے دیکھا جبکہ وہ ایک سانپ کا پیچھا کر رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ گھر کے (سانپوں) کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔☆

4126: اطراف: **مسلم** کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4125، 4127، 1428، 4129، 4130، 4131، 4132، 4133

تخریج: **بخاری** کتاب بدء الخلق باب قول اللہ تعالی و بث فیھا من کل دابۃ 3297، 3298 باب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال 3311، 3313 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4017 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5252 5253 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء فی قتل الحیات 1483، 1484، 1485 **ابن ماجه** کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

☆ سانپوں کی اکثر اقسام زہریلی نہیں ہیں۔

4127{129} و حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَالْكِلَابَ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَالَى قَالَ الزُّهْرِيُّ وَنُرَى ذَلِكَ مِنْ سُمَّيْهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَا أَتْرُكُ حَيَّةً أَرَاهَا إِلَّا قَتَلْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً يَوْمًا مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ مَرَّ بِي زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ أَبُو لُبَابَةَ وَأَنَا أُطَارِدُهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا عَبْدَ اللَّهِ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ {130}و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ

4127:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو کتّوں کو مارنے کا حکم دیتے سنا۔ آپؐ نے فرمایا سانپوں اور کتّوں کو مارو اور دو دھاری سانپ کو اور دم بریدہ سانپ کو بھی (خاص طور پر) مارو۔ یقیناً یہ دونوں نظر کو زائل کرتے اور حمل والیوں کا حمل گرا دیتے ہیں۔ زہری کہتے ہیں ہمارا خیال ہے یہ اس کے زہر کی وجہ سے ہے اور اللہ بہتر جانتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں میں جو سانپ بھی دیکھتا اسے مار دیتا۔ ایک دفعہ میں ایک گھریلو سانپ کا پیچھا کر رہا تھا کہ میرے پاس سے حضرت زید بن خطابؓ یا حضرت ابولبابہؓ گذرے اور میں اس کا پیچھا کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا اے عبداللہ! ٹھہرو۔ میں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے انہیں مارنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا رسول اللہ ﷺ نے گھریلو (سانپوں) کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

ایک اور روایت میں (مَرَّ بِي کی بجائے) حَتَّى رَآنِي کے الفاظ ہیں اور یہ مزید ہے کہ حضرت ابولبابہؓ بن عبدالمنذر اور حضرت زیدؓ بن خطاب کہتے ہیں کہ

4127:اطراف:مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4125، 4126، 1428، 4129، 4130، 4131، 4132، 4133

تخریج :**بخاری** کتاب بدء الخلق باب قول اللہ تعالی و بث فیھا من کل دابۃ 3297 ، 3298 بـاب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال 3311 ، 3313 کتاب الـمغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4017 **ابو داؤد** کتـاب الادب باب فی قتل الحیات 5252 5253 **ترمذی** کتـاب الـصید باب ما جاء فی قتل الحیات 1483، 1484، 1485 **ابن ماجہ** کتـاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ صَالِحًا قَالَ حَتَّى رَآنِي أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَا إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَلَمْ يَقُلْ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ[5826,5827]

آپؐ نے گھریلو سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا ہے اور ایک روایت میں ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ کے الفاظ نہیں۔

4128{131} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ كَلَّمَ ابْنَ عُمَرَ لِيَفْتَحَ لَهُ بَابًا فِي دَارِهِ يَسْتَقْرِبُ بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ الْغِلْمَةُ جِلْدَ جَانٍّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْتَمِسُوهُ فَاقْتُلُوهُ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ[5828]

4128: نافع سے روایت ہے کہ ابولبابہؓ نے حضرت ابن عمرؓ سے ان کے گھر میں اپنے لئے ایک دروازہ کھولنے کی بابت بات کی تا کہ اس طرح وہ مسجد کے قریب ہو جائیں۔ اتنے میں کچھ لڑکوں نے ایک سانپ کی کینچلی دیکھی۔ اس پر حضرت عبداللہؓ نے کہا اسے تلاش کرو اور مار ڈالو۔ حضرت ابولبابہؓ نے کہا اسے نہ مارو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے گھروں میں پائے جانے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

4129{132} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ كَانَ

4129: نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ ہر قسم کے سانپوں کو مار دیتے تھے یہانتک کہ حضرت ابولبابہؓ

4128: اطراف: مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4125، 4126، 1427، 4129، 4130، 4131، 4132، 4133

تخریج: **بخاری** کتاب بدء الخلق باب قول اللہ تعالی و بث فیھا من کل دابۃ 3297، 3298 باب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال 3311، 3313 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4017 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5252، 5253 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء فی قتل الحیات 1483، 1484، 1485 **ابن ماجہ** کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

4129: اطراف: مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4125، 4126، 1427، 4128، 4130، 4131، 4132، 4133 =

ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ حَتَّى حَدَّثَنَا أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْبَدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ فَأَمْسَكَ[5829]

بن عبدالمنذر بدری نے ہمارے پاس یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے گھروں میں پائے جانے والے سانپوں کو مارنے سے روکا ہے۔ وہ رک گئے۔

4130{133}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا لُبَابَةَ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ [5830]

4130:عبیداللہ سے روایت ہے کہ مجھے نافع نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ابولبابہؓ کو حضرت ابن عمرؓ کو یہ بتاتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے (گھریلو) سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

4131{134} و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا

4131:حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابولبابہؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب قول اللہ تعالی و بث فیھا من کل دابۃ 3297، 3298 باب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال 3311، 3313 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4017 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5252 5253 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء فی قتل الحیات 1483، 1484، 1485 **ابن ماجه** کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

4130:اطراف:مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4125، 4126، 1427، 4128، 4129، 4131، 4132 4133

تخریج:بخاری کتاب بدء الخلق باب قول اللہ تعالی و بث فیھا من کل دابۃ 3297، 3298باب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال 3311، 3313 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4017 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5252 5253 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء فی قتل الحیات 1483، 1484، 1485 **ابن ماجه** کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

4131:اطراف:مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4125، 4126، 1427، 4128، 4129، 4130، 4132 4133،

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب قول اللہ تعالی و بث فیھا من کل دابۃ 3297، 3298باب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال 3311، 3313 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4017 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5252 5253 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء فی قتل الحیات 1483، 1484، 1485 **ابن ماجه** کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

عُبَيْدُ اللَّه عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَني عَبْدُ اللَّه بْنُ مُحَمَّد بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْد اللَّه أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتي في الْبُيُوت[5831]

نے ان سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا ہے جو گھروں میں رہتے ہوں۔

4132{135}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب يَعْني الثَّقَفيَّ قَالَ سَمعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعيد يَقُولُ أَخْبَرَني نَافعٌ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْد الْمُنْذر الْأَنْصَاريَّ وَكَانَ مَسْكَنُهُ بقُبَاءٍ فَانْتَقَلَ إِلَى الْمَدينَة فَبَيْنَمَا عَبْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ جَالسًا مَعَهُ يَفْتَحُ خَوْخَةً لَهُ إِذَا هُمْ بحَيَّة منْ عَوَامر الْبُيُوت فَأَرَادُوا قَتْلَهَا فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ إِنَّهُ قَدْ نُهيَ عَنْهُنَّ يُريدُ عَوَامرَ الْبُيُوت وَأُمرَ بقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَذي الطُّفْيَتَيْنِ وَقيلَ هُمَا اللَّذَان يَلْتَمعَان الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ أَوْلَادَ النِّسَاءِ[5832]

4132: نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابولبابہؓ بن عبدالمنذر انصاریؓ جو قباء میں رہتے تھے وہ مدینہ منتقل ہو گئے۔ایک دفعہ جب حضرت عبداللہ بن عمرؓ ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک چھوٹا سا دروازہ ان کے لئے بنا رہے تھے تو انہوں نے گھریلو سانپوں میں سے ایک سانپ دیکھا۔انہوں نے اسے مارنے کا قصد کیا۔ اس پر حضرت ابولبابہؓ نے کہا انہیں (مارنے سے) منع کیا گیا ہے ان کا اشارہ گھریلو سانپوں کی طرف تھا اور دم کٹے اور دھاری دار سانپ کے مارنے کا حکم دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ دونوں نظر خراب کر دیتے تھے اور عورتوں کے حمل گرا دیتے تھے۔

4132: اطراف: مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4125، 4126، 1427، 4128، 4129، 4130، 4131، 4133

تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب قول اللہ تعالی و بث فیھا من کل دابۃ 3297، 3298 باب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال 3311، 3313 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4017 ابو داؤد کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5252 5253 ترمذی کتاب الصید باب ما جاء فی قتل الحیات 1483، 1484، 1485 ابن ماجہ کتاب الطب باب قتل ذی الطفیتین 3534، 3535

4133{136} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ عِنْدَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمًا عِنْدَ هَدْمٍ لَهُ فَرَأَى وَبِيصَ جَانٍّ فَقَالَ اتَّبِعُوا هَذَا الْجَانَّ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو لُبَابَةَ الْأَنْصَارِيُّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُمَا اللَّذَانِ يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَتَتَبَّعَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ مَرَّ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ عِنْدَ الْأُطُمِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَرْصُدُ حَيَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ[5833,5834]

4133: عمر بن نافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ایک دن حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے مکان کے ایک گرے ہوئے حصہ کے پاس تھے۔ انہوں نے سانپ کی کینچلی دیکھی۔ اس پر فرمایا اس سانپ کا پیچھا کرو اور اسے مار ڈالو۔ حضرت ابولبابہؓ انصاری نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے۔ آپؐ نے ان سانپوں کو جو گھروں میں رہتے ہیں مارنے سے منع فرمایا ہے سوائے دم بریدہ اور دو دھاری والے سانپ کے کیونکہ وہ نظر کو زائل کرتے ہیں اور عورتوں کے حمل گرا دیتے ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابو لبابہؓ حضرت ابن عمرؓ کے پاس سے گذرے اور وہ ان قلعوں کے پاس تھے جو حضرت عمرؓ بن خطاب کے گھر کے پاس تھے اور وہ (حضرت ابن عمرؓ) ایک سانپ کی گھات میں تھے... باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

4134{137} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ

4134: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک غار میں تھے اور آپؐ پر

4133: اطراف: **مسلم** كتاب السلام باب قتل الحيات وغيرها 4125، 4126، 1427، 4128، 4129، 4130، 4131، 4132

تخريج: بخاری كتاب بدء الخلق باب قول الله تعالى و بث فيها من كل دابة 3297 ، 3298 باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال 3311 ، 3313 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرا 4017 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى قتل الحيات 5252 5253 **ترمذى** كتاب الصيد باب ما جاء فى قتل الحيات 1483، 1484، 1485 **ابن ماجه** كتاب الطب باب قتل ذى الطفيتين 3534، 3535

4134: اطراف: **مسلم** كتاب السلام باب قتل الحيات وغيرها 4135

تخريج: بخاری كتاب جزاء الصيد باب ما يقتل المحرم من الدوآب 1830 كتاب بدء الخلق باب خمس من الدوآب فواسق.... 3317 كتاب التفسير سورة المرسلات 4930 ، 4931 باب قوله هذا يوم لا ينطقون 4934 **نسائى** كتاب مناسك الحج قتل الحية فى الحرم 2883 ، 2884

إبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَنَحْنُ نَأْخُذُهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً إِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ[5835]

سورۃ مرسلات نازل ہوئی۔ ہم آپؐ کے منہ مبارک سے تازہ تازہ اسے سن رہے تھے کہ ایک سانپ ہماری طرف آنکلا۔ آپؐ نے فرمایا اسے مارڈالو۔ ہم اس کی طرف اسے مارنے کو لپکے لیکن وہ ہم سے (بچ کر) نکل گیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے شر سے بچایا ہے جیسا کہ تمہیں اس کے شر سے بچایا ہے۔

4135{138} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُحْرِمًا بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى و حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

4135: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک مُحْرِم کو منیٰ میں ایک سانپ کو مارنے کا ارشاد فرمایا۔
ایک اور روایت میں (كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ کی بجائے) بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَارٍ کے الفاظ ہیں۔

4135:اطراف: مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4134

تخریج :بخاری کتاب جزاء الصید باب ما یقتل المحرم من الدوآب 1830 کتاب بدء الخلق باب خمس من الدوآب فواسق 3317 کتاب التفسیر سورۃ المرسلات 4930، 4931 باب قوله هذا یوم لا ینطقون 4934 **نسائی** کتاب مناسک الحج قتل الحیة فی الحرم 2883، 2884

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ [5836]

4136{139}و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَيْفِيٍّ وَهُوَ عِنْدَنَا مَوْلَى ابْنِ أَفْلَحَ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي بَيْتِهِ قَالَ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَجَلَسْتُ أَنْتَظِرُهُ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَسَمِعْتُ تَحْرِيكًا فِي عَرَاجِينَ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا حَيَّةٌ فَوَثَبْتُ لِأَقْتُلَهَا فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَشَارَ إِلَى بَيْتٍ فِي الدَّارِ فَقَالَ أَتَرَى هَذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَانَ فِيهِ فَتًى مِنَّا حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذَلِكَ الْفَتَى يَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْصَافِ النَّهَارِ فَيَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى

4136:ہشام بن زہرہ کے آزاد کردہ غلام ابوسائب بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوسعید خدریؓ کی خدمت میں ان کے گھر حاضر ہوئے۔ وہ کہتے ہیں میں نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں ان کے نماز سے فارغ ہونے کے انتظار میں بیٹھ گیا۔ میں نے گھر کے کونے میں رکھی لکڑیوں میں حرکت (کی آواز) سنی۔ میں نے توجہ کی تو ایک سانپ تھا۔ میں اسے مارنے کو لپکا۔ انہوں نے مجھے اشارہ کیا کہ بیٹھے رہو۔ میں بیٹھ گیا۔ جب وہ (نماز سے) فارغ ہوئے تو انہوں نے گھر میں ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا اور کہا کیا تم یہ کمرہ دیکھتے ہو۔ میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے کہا اس میں ہم میں سے ایک نوجوان جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی رہتا تھا۔ وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ خندق کے لئے نکلے۔ تو وہ نوجوان رسول اللہ ﷺ سے نصف النہار کے وقت اجازت لے کر اپنے اہل کے پاس جایا کرتا تھا۔ اس نے ایک دن اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا اپنا اسلحہ ساتھ رکھو کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ بنو قریظہ تم پر حملہ نہ کردیں۔ اس آدمی نے اپنا اسلحہ

4136:اطراف:مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا4137

تخریج :ترمذی کتاب الاحکام باب ماجاء فی قتل الحیات 1884ابو داؤد کتاب الادب باب فی قتل الحیات 5256 5257، 5258

عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةً فَأَهْوَى إِلَيْهَا الرُّمْحَ لِيَطْعُنَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْظُرَ مَا الَّذِي أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرَى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمِ الْفَتَى قَالَ فَجِئْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللَّهَ يُحْيِيهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جِنًّا قَدْ أَسْلَمُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَآذِنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ {140}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ وَهُوَ عِنْدَنَا أَبُو السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَإِذَا حَيَّةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ صَيْفِيٍّ

لیا پھر وہ گھر کی طرف گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کی بیوی دروازے کے دونوں کواڑوں کے درمیان کھڑی ہے۔ اس (نوجوان) نے غیرت سے اُسے مارنے کے لئے اپنا نیزہ بڑھایا۔ اس نے کہا اپنا نیزہ روکو اور گھر کے اندر جاؤ اور دیکھو کہ کس چیز نے مجھے باہر نکالا ہے۔ وہ داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک بڑا سانپ بستر پر کنڈلی مارے ہوئے ہے۔ اس نے اس کی طرف اپنا نیزہ بڑھایا اور اس کو اس میں پرو دیا۔ پھر وہ باہر نکلا اور اسے گھر میں گاڑ دیا۔ تو وہ سانپ اس پر حملہ آور ہوا۔ یہ پتہ نہیں چلا کہ کون پہلے مرا۔ سانپ یا وہ نوجوان۔ راوی کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپؐ سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور عرض کیا اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ اسے ہماری خاطر زندہ کردے۔ آپؐ نے فرمایا اپنے دوست کے لئے مغفرت کی دعا کرو۔ پھر آپؐ نے فرمایا مدینہ کے جنّ مسلمان ہوگئے ہیں جب تم ان میں سے دیکھو تو انہیں تین دن تک خبردار کرو۔ پھر اگر اس کے بعد وہ تمہیں نظر آئیں تو انہیں مار ڈالو کیونکہ وہ ضرر رساں ہے۔

ایک اور روایت میں (سَمِعْتُ تَحْرِيكًا فِي عَرَاجِينَ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ کی بجائے) سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً کے الفاظ ہیں یعنی ان کی چارپائی کے نیچے حرکت محسوس کی اور اس روایت میں یہ مزید ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان گھروں

وَقَالَ فِيه فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذه الْبُيُوت عَوَامرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا منْهَا فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمْ اذْهَبُوا فَادْفنُوا صَاحِبَكُمْ[5839,5840]

میں سانپ رہتے ہیں اگر تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو تین دن انہیں نکل جانے پر مجبور کرو۔ اگر وہ چلا جائے تو ٹھیک ورنہ اسے مارڈالو کیونکہ وہ کافر ہے اور ان سے آپؐ نے (یہ بھی) فرمایا جاؤ اپنے ساتھی کو دفن کرو۔☆

4137{141} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعيد عَن ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَني صَيْفِيٌّ عَنْأَبِي السَّائب عَنْ أَبِي سَعيد الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمعْتُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدينَة نَفَرًا منَ الْجنِّ قَدْ أَسْلَمُوا فَمَنْ رَأَى شَيْئًا منْ هَذه الْعَوَامر فَلْيُؤْذنْهُ ثلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [5841]

4137: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً مدینہ میں کچھ جنّ رہتے ہیں جو مسلمان ہو گئے ہیں۔ جو کوئی ان گھریلو سانپوں میں سے کسی کو دیکھے تو وہ اسے تین دن تک ڈرائے۔ اس کے بعد بھی وہ نظر آئے تو اسے مارڈالو کیونکہ وہ ضرررساں ہے۔

[38]2: بَاب اسْتحْبَاب قَتْلِ الْوَزَغِ

چھپکلی مارنے کا مستحب ہونا

4138{142}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ

4138: حضرت اُمِ شریکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں چھپکلی مارنے کا ارشاد فرمایا تھا۔

4137: اطراف: مسلم کتاب السلام باب قتل الحیات وغیرھا 4136

تخریج: ترمذی کتاب الاحکام باب ماجاء فی قتل الحیات 1884 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی قتل الحیات5256، 5257، 5258

☆ یہ روایت مؤطا میں ہے مگر اس روایت میں صرف نوشادی شدہ کے سانپ سے ڈسنے سے وفات کا ذکر ہے مسلمان اور کافر جنوں وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں۔ یہ روایت بخاری میں نہیں ہے۔

4138: اطراف: مسلم کتاب السلام باب استحباب قتل الوزغ 4139، 4140، 4141، 4142

تخریج: **بخاری** کتاب بدء الخلق باب خیر مال المسلم غنم... 3307 کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالی واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا 3359 **ترمذی** کتاب الاحکام والفوائد باب ما جاء فی قتل الوزغ 1482 **نسائی** کتاب مناسک الحج قتل الوزغ 2885، 2886 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی قتل الاوزاغ 5262، 5263 **ابن ماجه** کتاب الصید باب قتل الوزغ 3228، 3229، 3231

أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَمَرَ[5842]

4139{143}و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوِزْغَانِ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا وَأُمُّ شَرِيكٍ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ اتَّفَقَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ قَرِيبٌ مِنْهُ[5843]

4139:حضرت سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ انہیں حضرت اُم شریکؓ نے بتایا کہ انہوں نے حضرت نبی ﷺ سے چھپکلیوں کے مارنے کی اجازت طلب کی تو آپؐ نے ان کے مارنے کی اجازت عطا فرمائی اور حضرت ام شریکؓ عَامِرِ بْنِ لُؤَیّ کے قبیلہ کی ایک عورت تھیں۔

4139:اطراف:مسلم کتاب السلام باب استحباب قتل الوزغ 4138، 4140، 4141، 4142

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب خیر مال المسلم غنم... 3307کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالی واتخذ الله ابراھیم خلیلا 3359 **ترمذی** کتاب الاحکام والفوائد باب ما جاء فی قتل الوزغ 1482**نسائی** کتاب مناسک الحج قتل الوزغ2885، 2886 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الاوزاغ 5262 5263 **ابن ماجه** کتاب الصید باب قتل الوزغ 3228 3229، 3231

4140{144}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا[5844]

4140: حضرت عامر بن سعدؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چھپکلی مارنے کا ارشاد فرمایا اور اس کا نام فُوَیْسِق رکھا۔

4141{145} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقُ زَادَ حَرْمَلَةُ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ[5845]

4141: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چھپکلی کو فُوَیْسِق کہا۔ راوی حرملہ نے مزید کہا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نے آپؐ کو اُسے مار دینے کا ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔

4142{146} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ

4142: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے پہلی ہی ضرب

4140:اطراف:مسلم کتاب السلام باب استحباب قتل الوزغ 4138، 4139، 4140، 4142

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب خير مال المسلم غنم... 3307کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالی واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا 3359 **ترمذی** کتاب الاحکام والفوائد باب ما جاء فی قتل الوزغ 1482**نسائی** کتاب مناسک الحج قتل الوزغ 2885، 2886**ابو داؤد**کتاب الادب باب فی قتل الاوزاغ 5262، 5263**ابن ماجه** کتاب الصيد باب قتل الوزغ 3228، 3229، 3231

4141:اطراف: مسلم کتاب السلام باب استحباب قتل الوزغ 4138، 4139، 4140، 4142

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب خير مال المسلم غنم... 3307کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالی واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا 3359 **ترمذی** کتاب الاحکام والفوائد باب ما جاء فی قتل الوزغ 1482**نسائی** کتاب مناسک الحج قتل الوزغ 2885، 2886**ابو داؤد**کتاب الادب باب فی قتل الاوزاغ 5262، 5263**ابن ماجه** کتاب الصيد باب قتل الوزغ 3228، 3229، 3231

4142:اطراف:مسلم کتاب السلام باب استحباب قتل الوزغ 4138، 4139، 4140، 4141

تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب خير مال المسلم غنم... 3307کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالی واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا 3359 **ترمذی** کتاب الاحکام والفوائد باب ما جاء فی قتل الوزغ 1482**نسائی** کتاب مناسک الحج قتل الوزغ 2885، 2886**ابو داؤد**کتاب الادب باب فی قتل الاوزاغ 5262، 5263**ابن ماجه** کتاب الصيد باب قتل الوزغ 3228، 3229، 3231

أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِي أَوَّل ضَرْبَة فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَة الثَّانيَة فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لدُون الْأُولَى وَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَة الثَّالثَة فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لدُون الثَّانيَة

{147}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاح حَدَّثَنَا إِسْمَعيلُ يَعْني ابْنَ زَكَرِيَّاءَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب حَدَّثَنَا وَكيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بمَعْنَى حَديث خَالد عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا جَرِيرًا وَحْدَهُ فَإِنَّ فِي حَديثه مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي أَوَّل ضَرْبَة كُتبَتْ لَهُ مائَةُ حَسَنَة وَفِي الثَّانيَة دُونَ ذَلكَ وَفِي الثَّالثَة دُونَ ذَلكَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاح حَدَّثَنَا إِسْمَعيلُ يَعْني ابْنَ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سُهَيْلٍ حَدَّثَتْني أُخْتي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَوَّل ضَرْبَة سَبْعينَ حَسَنَةً [5848,5847,5846]

میں چھپکلی کو مار دیا تو اس کے لئے فلاں فلاں نیکی (کا ثواب) ہے اور جس نے دوسری ضرب میں مارا تو اس کے لئے فلاں فلاں نیکی (کا ثواب) ہے یعنی پہلے سے کم اور اگر اس نے اسے تیسری ضرب سے مارا تو اس کے لئے لئے فلاں فلاں نیکی (کا ثواب) ہے لیکن دوسری سے کم۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جس نے چھپکلی کو پہلی ضرب میں مارا اس کے لئے سو100 نیکیاں ہیں اور دوسری ضرب میں اس سے کم اور تیسری ضرب میں اس سے کم۔

ایک اور روایت میں فِی أَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِينَ حَسَنَةٌ کے الفاظ ہیں۔

[39]3:بَاب النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ النَّمْلِ

چیونٹی کو مارنے کی ممانعت کا بیان

4143{148}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ[5849]

4143: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک چیونٹی نے انبیاء میں سے ایک نبی کو کاٹا تو انہوں نے چیونٹیوں کی بستی کے بارہ میں حکم دیا تو وہ جلا دی گئی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ تم نے ایک چیونٹی کے کاٹنے کی وجہ سے امتوں میں سے ایک ایسی امت کو ہلاک کر دیا جو تسبیح کرتی تھی۔

4144{149}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجِهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا

4144: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انبیاء میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے تو انہیں چیونٹی نے کاٹ لیا۔ انہوں نے اپنے سامان کے بارے میں ارشاد فرمایا تو وہ (اس درخت کے) نیچے سے نکال لیا گیا اور چیونٹیوں کے بارے میں ارشاد فرمایا تو وہ جلا دی گئیں۔ اس پر اللہ

4143:اطراف:مسلم کتاب السلام باب النهی عن قتل النمل 4144، 4145

تخریج:بخاری کتاب الجهاد والسیر باب اذا حرق المشرک المسلم هل یحرق 3019 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3319 **نسائی** کتاب الصید والذبائح قتل النمل 4358، 4359 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الذر 5265، 5266 **ابن ماجه** کتاب الصید باب ما ینهی عن قتله 3225

4144:اطراف:مسلم کتاب السلام باب النهی عن قتل النمل 4143، 4145

تخریج:بخاری کتاب الجهاد والسیر باب اذا حرق المشرک المسلم هل یحرق 3019 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3319 **نسائی** کتاب الصید والذبائح قتل النمل 4358، 4359 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الذر 5265، 5266 **ابن ماجه** کتاب الصید باب ما ینهی عن قتله 3225

فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً [5850]

تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کیوں نہ صرف ایک چیونٹی کو . . .

4145{150} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجِهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً [5851]

4145: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انبیاء میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے اترے تو انہیں ایک چیونٹی نے کاٹا۔ انہوں نے اپنے سامان کے بارے میں ارشاد فرمایا تو وہ اس درخت کے نیچے سے نکال لیا گیا۔ پھر انہوں نے ان (چیونٹیوں) کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو ان کو آگ میں جلادیا گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کیوں نہ صرف ایک چیونٹی کو۔

[40]4: بَاب: تَحْرِيمُ قَتْلِ الْهِرَّةِ

باب: بلی کو ماردینے کی ممانعت

4146{151} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ

4146: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا۔ اس نے (بلی) کو قید کردیا یہانتک کہ وہ مرگئی۔ اس وجہ سے وہ آگ میں داخل ہوئی۔ اس

4145: اطراف :**مسلم** کتاب السلام باب النھی عن قتل النمل 4143، 4144

تخریج: بخاری کتاب الجهاد والسیر باب اذا حرق المشرک المسلم هل یحرق 3019 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3319 **نسائی** کتاب الصید والذبائح قتل النمل 4358، 4359 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی قتل الذر 5265، 5266 **ابن ماجه** کتاب الصید باب ما ینهی عن قتله 3225

4146: اطراف: مسلم کتاب السلام باب تحریم قتل الهرة 4147 کتاب البر والصلة باب تحریم تعذیب الهرة ونحوها ... 4735، 4736، 4737 کتاب التوبة باب فی سعة رحمة الله وانها سبقت غضبه 4937

تخریج: بخاری کتاب المساقاة باب فضل سقی الماء 2365 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم .. 3318 کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3482 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر التوبة

امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ و حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ و حَدَّثَنَاه هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ[5852,5853,5854]

نے نہ اس کو جب اس نے اسے قید کیا کھانا ڈالا اور نہ پانی پلایا اور نہ ہی اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالے۔

4147{152} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ لَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا

4147: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا۔ جسے نہ اس نے کھانا دیا نہ پانی اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھائے۔

ایک اور روایت میں (حَبَسَتْهَا کی بجائے) رَبَطَتْهَا کے الفاظ ہیں اور (خَشَاشِ الْأَرْضِ کی بجائے) حَشَرَاتِ الْأَرْضِ کے الفاظ ہیں۔

4147:اطراف:مسلم کتاب السلام باب تحریم قتل الهرة 4146 کتاب البر والصلة باب تحریم تعذیب الهرة ونحوها ... 4736 4735، 4737 کتاب التوبة باب فی سعة رحمة الله وانها سبقت غضبه 4937

تخریج:بخاری کتاب المساقاة باب فضل سقی الماء 2365 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم 3318 کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3482 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب ذکر التوبة 4256

الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا رَبَطَتْهَا وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَشَرَاتِ الْأَرْضِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ[5855,5856,5857,5858]

[41]5:بَاب فَضْلِ سَاقِي الْبَهَائِمِ الْمُحْتَرَمَةِ وَإِطْعَامِهَا

ان جانوروں کو جن کو کھانا حرام ہے ان کو پانی پلانے والے کی اور ان کو کھانا دینے کی فضیلت کا بیان

4148{153}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ

4148: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص راستہ میں جا رہا تھا۔ اسے شدید پیاس لگی اس نے ایک کنواں پایا وہ اس میں اترا اور پانی پیا۔ پھر وہ باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک کتا زبان نکالے ہانپ رہا ہے اور پیاس کی

4148: اطراف: مسلم کتاب السلام باب فضل سقی البهائم المحترمةو اطعامها4149، 4150

تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی اناء احدکم ... 173کتاب المساقاة باب فضل سقی الماء 2363کتاب المظالم باب الآبار علی الطرق اذا لم یتاذ بها 2466 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه... 3321کتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6009 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب ما یؤمر به من القیام علی الدوآب والبهائم2550

عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ مِنِّي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ حَتَّى رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ[5859]

وجہ سے گیلی مٹی چاٹ رہا ہے۔اس آدمی نے کہا اس کتے کو بھی ویسے ہی پیاس لگی ہے جیسی مجھے لگی تھی۔ اس پر وہ کنویں میں اترا اور اپنے موزے کو پانی سے بھرا۔ پھر اسے اپنے منہ میں پکڑا یہاں تک کہ اوپر چڑھ آیا اور کتے کو پانی پلایا۔اللہ تعالیٰ نے اس کی قدر کی اور اسے بخش دیا۔انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! کیا ہمارے لئے ان جانوروں میں بھی اجر ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہر جاندار میں اجر ہے۔

4149{154}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبِئْرٍ قَدْ أَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوقِهَا فَغُفِرَ لَهَا[5860]

4149: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک بدکار عورت نے ایک شدید گرم دن ایک کتے کو کنویں کے گرد چکر لگاتے دیکھا۔جس نے پیاس کی وجہ سے زبان نکالی ہوئی تھی۔اس عورت نے اس کے لئے اپنے جوتے سے (پانی) نکالا (اور اسے پلایا) تو اسے بخش دیا گیا۔

4150{155} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

4150: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس دوران کہ ایک کتا ایک کنویں کے گرد چکر لگا رہا تھا اور قریب تھا کہ پیاس

4149: اطراف :مسلم کتاب السلام باب فضل سقی البھائم المحترمۃ و اطعامھا 4148، 4150

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی اناء احدکم ... 173 کتاب المساقاۃ باب فضل سقی الماء 2363 کتاب المظالم باب الآبار علی الطرق اذا لم یتاذ بھا 2466 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسہ... 3321 کتاب الادب باب رحمۃ الناس والبھائم 6009 **ابوداؤد** کتاب الجھاد باب ما یؤمر بہ من القیام علی الدوآب والبھائم 2550

4150: اطراف:مسلم کتاب السلام باب فضل سقی البھائم المحترمۃ و اطعامھا 4148، 4149

تخریج :بخاری کتاب الوضوء باب اذا شرب الکلب فی اناء احدکم ... 173 کتاب المساقاۃ باب فضل سقی الماء 2363 کتاب المظالم باب الآبار علی الطرق اذا لم یتاذ بھا 2466 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسہ... 3321 کتاب الادب باب رحمۃ الناس والبھائم 6009 **ابوداؤد** کتاب الجھاد باب ما یؤمر بہ من القیام علی الدوآب والبھائم 2550

سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَاسْتَقَتْ لَهُ بِه فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ فَغُفِرَ لَهَا بِه[5861]

اسے ہلاک کر دے کہ اُسے بنی اسرائیل کی فاحشہ عورتوں میں سے ایک عورت نے دیکھا۔اس نے اپنا جوتا اتارا اور اس سے اس کے لئے پانی نکالا اور اُسے یہ(پانی) پلایا تو اسے اس وجہ سے بخش دیا گیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْأَلْفَاظِ مِنَ الْأَدَبِ وَغَيْرِهَا

ادب وغیرہ سے متعلق الفاظ کی کتاب

[1]1:بَاب: النَّهْيُ عَنْ سَبِّ الدَّهْرِ

باب: زمانہ کو گالی دینے کی ممانعت

4151{1} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ[5862]

4151: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ عزوجل فرماتا ہے ابن آدم زمانے کو گالی دیتا ہے اور زمانہ تو میں ہوں۔ رات اور دن میرے ہاتھ میں ہیں۔

4152{2} و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

4152: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے ابن آدم مجھے ایذاء دیتا ہے وہ زمانہ کو گالی دیتا ہے اور زمانہ میں ہوں۔ رات اور دن کو میں ادلتا بدلتا ہوں۔

4151:اطراف:مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرھا باب النھی عن سبّ الدھر 4152، 4153، 4154، 4155

تخریج :بخاری کتاب التفسیر باب وما یھلکنا الا الدھر 4826 کتاب الادب باب لا تسبوا الدھر 6181 ، 6182کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام االلہ 7491 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الرجل یسبّ الدھر 5274

4152:اطراف:مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرھا باب النھی عن سبّ الدھر 4151، 4153، 4154، 4155

تخریج :بخاری کتاب التفسیر باب وما یھلکنا الا الدھر 4826 کتاب الادب باب لا تسبوا الدھر 6181 ، 6182کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام االلہ 7491 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الرجل یسبّ الدھر 5274

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ[5863]

4153{3} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَقُولُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا[5864]

4153: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے ابن آدم مجھے تکلیف دیتا ہے وہ کہتا ہے وائے زمانہ کی بدبختی۔ لہٰذا تم میں سے کوئی ہرگز یہ نہ کہے وائے زمانہ کی بدبختی کیونکہ زمانہ میں ہی ہوں۔ اس کے رات اور دن کو میں ادلتا بدلتا ہوں اور میں جب چاہوں گا ان دونوں کو روک لوں گا۔

4154{4}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ[5865]

4154: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی وائے زمانہ کی بدبختی نہ کہے کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

4153: **اطراف:** **مسلم** کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب النهی عن سبّ الدهر 4151 ، 4152 ، 4154 ، 4155

تخریج :بخاری کتاب التفسیر باب وما یهلکنا الا الدهر 4826 کتاب الادب باب لا تسبوا الدهر 6181 ، 6182 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام االله 7491 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یسبّ الدهر 5274

4154: **اطراف:** **مسلم** کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب النهی عن سبّ الدهر 4151 ، 4152 ، 4153 ، 4155

تخریج :بخاری کتاب التفسیر باب وما یهلکنا الا الدهر 4826 کتاب الادب باب لا تسبوا الدهر 6181 ، 6182 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام االله 7491 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یسبّ الدهر 5274

4155{5} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [5866]

4155: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ کو گالی نہ دو کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

[2]2: بَاب كَرَاهَةِ تَسْمِيَةِ الْعِنَبِ كَرْمًا

انگور کا نام کَرْم رکھنے کی ناپسندیدگی کا بیان

4156{6} حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [5867]

4156: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی زمانہ کو بُرا نہ کہے کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے اور نہ ہی کوئی انگور کو کَرْم کہے کیونکہ "کَرْم" مسلمان آدمی ہے۔

4157{7} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

4157: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انگور کو کَرْم نہ کہو کیونکہ کَرْم تو مؤمن کا دل ہے۔

4155: اطراف: مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب النهی عن سبّ الدهر 4151، 4152، 4153، 4154

تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب وما یهلکنا الا الدهر 4826 کتاب الادب باب لا تسبوا الدهر 6181، 6182 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام الله 7491 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یسبّ الدهر 5274

4156: اطراف: مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب النهی عن سبّ الدهر 4157، 4158، 4159، 4160، 4161، 4162

تخریج: بخاری کتاب الادب باب قول النبیّ ﷺ انما الکرم قلب المؤمن 6183 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الکرم وحفظ المنطق 4974

4157: اطراف: مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب النهی عن سبّ الدهر 4156، 4158، 4159، 4160، 4161، 4162 ==

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا كَرْمٌ فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ[5868]

4158{8}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ[5869]

4158: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انگور کو کَرُم نہ کہو کیونکہ کَرُم تو مردِ مسلم ہے۔

4159{9}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ الْكَرْمُ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ[5870]

4159: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی (انگور کو) کَرُم نہ کہے کیونکہ کَرُم تو مؤمن کا دل ہے۔

4160{10} و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ

4160: ہمام بن منبہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بتائیں

= **تخریج: بخاری** کتاب الادب باب قول النبیّ ﷺ انما الکرم قلب المؤمن 6183 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الکرم وحفظ المنطق 4974

4158: اطراف: مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب النهی عن سبّ الدهر 4156، 4157، 4159، 4160، 4161، 4162

تخریج: بخاری کتاب الادب باب قول النبیّ ﷺ انما الکرم قلب المؤمن 6183 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الکرم وحفظ المنطق 4974

4159: اطراف: مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب النهی عن سبّ الدهر 4156، 4157، 4158، 4160، 4161، 4162

تخریج: بخاری کتاب الادب باب قول النبیّ ﷺ انما الکرم قلب المؤمن 6183 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الکرم وحفظ المنطق 4974

4160: اطراف: مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب النهی عن سبّ الدهر 4156، 4157، 4158، 4159، 4161، 4162

تخریج: بخاری کتاب الادب باب قول النبیّ ﷺ انما الکرم قلب المؤمن 6183 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الکرم وحفظ المنطق 4974

هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ إِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ[5871]

اورانہوں نے کئی احادیث بیان کیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی انگور کو کَرْم نہ کہے۔ کَرْم تو مسلمان شخص ہے۔

4161{11}حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا الْكَرْمُ وَلَكِنْ قُولُوا الْحَبْلَةُ يَعْنِي الْعِنَبَ[5872]

4161:علقمہ بن وائل ؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم انگور کو کَرْم نہ کہو لیکن حَبْلَة کہو۔

4162{12}وحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا الْكَرْمُ وَلَكِنْ قُولُوا الْعِنَبُ وَالْحَبْلَةُ[5873]

4162: علقمہ بن وائل ؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم (انگور کو) کَرْم نہ کہو بلکہ عِنَب اور حَبْلَة کہو۔

4161:اطراف:مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرھا باب النھی عن سبّ الدھر 4156، 4157، 4158، 4159 4160، 4162

تخریج:بخاری کتاب الادب باب قول النبیّ ﷺ انما الکرم قلب المؤمن 6183 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الکرم وحفظ المنطق 4974

4162:اطراف:مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرھا باب النھی عن سبّ الدھر 4156، 4157، 4158، 4159 4160، 4161

تخریج: بخاری کتاب الادب باب قول النبیّ ﷺ انما الکرم قلب المؤمن 6183 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الکرم وحفظ المنطق 4974

[13]3:بَاب حُكْمِ إِطْلَاقِ لَفْظَةِ الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ وَالْمَوْلَى وَالسَّيِّدِ

عبد اور الْأَمَة اور مولیٰ اور سیّد کے الفاظ کے استعمال کا بیان

4163{13}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي[5874]

4163: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ہرگز یہ عَبْدِی ۔أَمَتِی (میرا عَبد – میری اَمَة) نہ کہے کیونکہ تم سب اللہ کے عَبْــد ہو اور ہر عورت اللہ کی أَمَة ہے بلکہ یہ کہے: غُلَامِی ، جَارِیَتِی ، فَتَایَ ، فَتَــاتِــي ۔میرا غلام،میری لڑکی،میرا جوان،میری خادمہ۔

4164{14} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي فَكُلُّكُمْ عَبِيدُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ فَتَايَ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّي وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ

4164:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی یہ نہ کہے میرا عَبْــد،تم سب اللہ کے عَبْد ہو بلکہ تم کہو فَتَایَ اور نہ ہی غلام (اپنے آقا کو) رَبِّی کہے بلکہ سَیِّدِی کہے۔

ایک اور روایت میں(وَلَا یَقُلُ الْعَبْدُ رَبِّی کی بجائے) وَلَا یَقُلُ الْعَبْدُ لِسَیِّدِہٖ مَوْلَایَ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں یہ مزید ہے کہ یقیناً اللہ عزوجل ہی تم سب کا مَولٰی ہے۔☆

4163:اطراف:مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغيرها باب حكم اطلاق لفظة العبد والامة والمولىٰ والسيّد 4164، 4165

تخریج :بخاری كتاب العتق باب كراهية التطاول على الرقيق... 2552 **ابو داؤد** كتاب الادب باب لايقول المملوک ربيّ وربّتي4975

4164:اطراف:مسلم كتاب الالفاظ من الادب وغيرها باب حكم اطلاق لفظة العبد والامة والمولىٰ... 4163، 4165 =

☆اس سے مراد یہ ہے کہ آقا اپنے لئے لفظ رَبّ کا استعمال نہ کرے اور نہ ہی کوئی غلام اپنے آقا کے لئے رَبّ لفظ کا استعمال کرے بلکہ دوسرے الفاظ تجویز فرمائے۔سَیِّدِی ر مَوْلَایَ اور ایسا ہی آقا کو یہ نصیحت کہ وہ اپنے غلاموں کے لئے عَبْدِی اور أَمَتِی کے الفاظ استعمال نہ کرے بلکہ اس کی بجائے دوسرا لفظ فَتَایَ ، فَتَاتِي ،غُلَامِي وغیرہ کہہ کر مخاطب کرے۔

الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَقُلْ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَوْلَايَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَإِنَّ مَوْلَاكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ[5876,5875]

4165{15} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمُ اسْقِ رَبَّكَ أَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلْيَقُلْ سَيِّدِي مَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِي غُلَامِي[5877]

4165: ہمام بن منبّہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اورانہوں نے کئی احادیث بیان کیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے تم میں سے (کوئی اپنے لئے ربّ کا لفظ استعمال کرتے ہوئے) اپنے غلام سے نہ کہے کہ اپنے ربّ کو پلا، اپنے ربّ کو کھلا اور اپنے ربّ کو وضوء کرا اور تم میں سے کوئی (اپنے آقا کو) رَبِّي نہ کہے بلکہ کہے سَيِّدِي ، مَوْلَايَ اور تم میں سے کوئی (اپنے غلام کو) نہ کہے عَبْدِي أَمَتِي بلکہ کہے فَتَايَ ، فَتَاتِي ، غُلَامِي۔

= **تخریج: بخاری** کتاب العتق باب کراھیة التطاول علی الرقیق 2552 ....**ابو داؤد** کتاب الادب باب لایقول المملوک ربیّ وربّتی 4975

4165: اطراف: مسلم کتاب الالفاظ من الادب وغیرها باب حکم اطلاق لفظة العبد والامة والمولیٰ والسیّد 4163، 4164

تخریج: بخاری کتاب العتق باب کراھیة التطاول علی الرقیق 2552 ....**ابو داؤد** کتاب الادب باب لایقول المملوک ربیّ وربّتی 4975

[4]4:بَاب: كَرَاهَةُ قَوْلِ الْإِنْسَانِ خَبُثَتْ نَفْسِي

باب: انسان کے اس قول کا ناپسندیدہ ہونا کہ خَبُثَتْ نَفْسِي

4166{16}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي هَذَا حَدِيثُ أَبِي كُرَيْبٍ و قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ لَكِنْ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[5878,5879]

4166:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ خَبُثَتْ نَفْسِي (میرا نفس خبیث ہوگیا ہے) بلکہ یہ کہے لَقِسَتْ نَفْسِي میری طبیعت مکدّر ہے۔ ایک روایت میں لکن کا لفظ نہیں ہے۔

4167{17} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلْيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي[5880]

4167:امامہ بن سہلؓ بن حُنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی یہ نہ کہ خَبُثَتْ نَفْسِي بلکہ یہ کہے لَقِسَتْ نَفْسِي میری طبیعت مکدّر ہے۔

4166:**اطراف**:**مسلم** كتاب الالفاظ من الادب وغيرها باب كراهة قول الانسان خبثت نفسى 4167

تخريج:**بخارى** كتاب الادب باب لا يقل خبثت نفسى 6179، 6180 **ابو داؤد** كتاب الادب باب لايقال خبثت نفسى 4978 4979

4167:**اطراف**:**مسلم** كتاب الالفاظ من الادب وغيرها باب كراهة قول الانسان خبثت نفسى 4167

تخريج:**بخارى** كتاب الادب باب لا يقل خبثت نفسى 6179، 6180 **ابو داؤد** كتاب الادب باب لايقال خبثت نفسى 4978 4979

[5]5:بَاب اسْتِعْمَالِ الْمِسْكِ وَأَنَّهُ أَطْيَبُ الطِّيبِ وَكَرَاهَةِ رَدِّ الرَّيْحَانِ وَالطِّيبِ

مشک کا استعمال اور یہ کہ وہ سب سے اچھی خوشبو ہے اور پھول اور خوشبو کے قبول نہ کرنے کی ناپسندیدگی کا بیان

4168{18}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَصِيرَةٌ تَمْشِي مَعَ امْرَأَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ فَاتَّخَذَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَخَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ مُغْلَقٌ مُطْبَقٌ ثُمَّ حَشَتْهُ مِسْكًا وَهُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ فَمَرَّتْ بَيْنَ الْمَرْأَتَيْنِ فَلَمْ يَعْرِفُوهَا فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا وَنَفَضَ شُعْبَةُ يَدَهُ {19}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَالْمِسْكُ أَطْيَبُ الطِّيبِ[5881,5882]

4168: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک چھوٹے قد کی عورت دو لمبی عورتوں کے ساتھ چلتی تھی۔ اس نے لکڑی کے دو پاپوش بنائے اور سونے کی ایک خولدار انگوٹھی جو بند کی جاسکتی تھی اور اس میں مشک بھر دیا اور وہ سب سے اچھی خوشبو ہے اور دونوں عورتوں کے درمیان چلنے لگی اور لوگوں نے اس کو نہ پہچانا اور اس عورت نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اس طرح اور شعبہ نے اپنے ہاتھ کو جھٹکا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی اسرائیل کی ایک عورت کا ذکر کیا۔ جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھرا تھا اور مشک سب سے اچھی خوشبو ہے۔

4168: تخریج : ترمذی کتاب الجنائز باب فی ماجاء فی المسک للمیت 991 **نسائی** کتاب الجنائز المسک 1905 کتاب الزینة۔اطیب الطیب 5119ذکر اطیب الطیب 5264**ابو داؤد** کتاب الجنائز باب فی المسک للمیت 3158

4169{20}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيحِ[5883]

4169: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسے (ریحان) خوشبودار پھول دیا جائے تو وہ اسے لینے سے انکار نہ کرے کیونکہ وہ وزن میں ہلکا ہے اور اس کی خوشبو عمدہ ہے۔

4170{21}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو طَاهِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[5884]

4170: نافع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ جب دھونی لیتے تو عود کی دھونی لیتے جس میں کوئی اور چیز ملی نہ ہوتی اور یا کافور کی جس کو عود کے ساتھ ڈال دیتے۔ پھر کہتے اسی طرح رسول اللہ ﷺ دھونی لیتے تھے۔

4169: تخریج : نسائی کتاب الزینۃ ۔الطیب 5259 **ابو داؤد** کتاب الترجل باب فی ردّ الطیب 4172

4170: تخریج : نسائی کتاب الزینۃ ۔البخور 5135

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الشِّعْرِ

اشعار کے بارہ میں کتاب

[...]1: بَاب: فِيْ إِنْشَادِ الْأَشْعَارِ وَبَيَانِ أَشْعَرِ كَلِمَةٍ وَذَمِّ الشِّعْرِ

باب: شعر پڑھنے اور سب سے بہترین شعری کلمہ کا بیان اور شعر کی مذمت

4171{1}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيهِ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيهْ ثُمَّ أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيهِ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الشَّرِيدِ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنِي

4171: عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں امیہ بن ابی صلت کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا سناؤ تو میں نے آپؐ کو ایک شعر سنایا۔ آپؐ نے فرمایا اور سناؤ۔ میں نے پھر ایک شعر سنایا۔ آپؐ نے فرمایا اور پڑھو یہانتک کہ میں نے آپؐ کو ایک سو 100 شعر سنائے۔

ایک اور روایت میں (رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا کی بجائے) أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَلْفَهُ کے الفاظ ہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے شعر سنانے کا ارشاد فرمایا۔۔۔ اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ قریب تھا کہ وہ (امیہ بن ابی صلت) مسلمان ہو جاتا۔

4171: تخريج: ابن ماجه كتاب الادب باب الشعر 3758

زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ قَالَ إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ فَلَقَدْ كَادَ يُسْلِمُ فِي شِعْرِهِ [5885,5886,5887]

اور ایک روایت میں (إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ کی بجائے) فَلَقَدْ كَادَ يُسْلِمُ فِي شِعْرِهِ کے الفاظ ہیں یعنی وہ اپنے شعروں میں مسلمان ہی تھا۔

4172{2}حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شَرِيكٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ [5888]

4172: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بہترین شعر جو عربوں نے کہا ہے لبید کی یہ بات ہے

''سنو اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے''

4173{3} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ

4173: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے سچا کلمہ جو کسی

4172 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الشعر 4173، 4174، 4175، 4176

تخریج :**بخاری** کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3841 کتاب الادب باب ما یجوز من الشعر والرجز ...6147 کتاب الرقاق باب الجنة اقرب الی احدکم ... 6489 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی انشاء الشعر 2849 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الشعر 3757

4173:**اطراف**:**مسلم** کتاب الشعر 4172، 4174، 4175، 4176

تخریج :**بخاری** کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3841 کتاب الادب باب ما یجوز من الشعر والرجز ...6147 کتاب الرقاق باب الجنة اقرب الی احدکم ... 6489 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول اللہ باب ما جاء فی انشاء الشعر 2849 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الشعر 3757

عَبْد الْمَلك بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

وَكَادَأُمَيَّةُبْنُأَبِي الصَّلْتأَنْيُسْلِمَ[5889]

شاعر نے کہا ہے لبید کا یہ کلمہ ہے۔

''سنو اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے''

اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی صلت مسلمان ہو جاتا۔

4174{4} و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْد الْمَلك بْن عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْد الرَّحْمَن عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

وَكَادَ ابْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ[5890]

4174: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے سچا مصرعہ جو کسی شاعر نے کہا ہے لبید کا یہ کلمہ ہے۔

''سنو اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے''

اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی صلت مسلمان ہو جاتا۔

4175{5} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْد الْمَلك بْن عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعَرَاءُ

4175: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے سچا شعر جو شاعروں نے کہا ہے۔

''سنو اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے''

4174: اطراف: مسلم کتاب الشعر 4172، 4173، 4175، 4176

تخریج: بخاری کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3841 کتاب الادب باب ما یجوز من الشعر والرجز ...6147 کتاب الرقاق باب الجنة اقرب الی احدکم ... 6489 ترمذی کتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فی انشاء الشعر 2849 ابن ماجه کتاب الادب باب الشعر 3757

4175: اطراف: مسلم کتاب الشعر 4172، 4173، 4174، 4176

تخریج: بخاری کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3841 کتاب الادب باب ما یجوز من الشعر والرجز ...6147 کتاب الرقاق باب الجنة اقرب الی احدکم ... 6489 ترمذی کتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فی انشاء الشعر 2849 ابن ماجه کتاب الادب باب الشعر 3757

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ[5891]

4176{6} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

مَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ[5892]

4176 : حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے سب سے سچا کلمہ جو کسی شاعر نے کہا ہے لبید کا یہ کلمہ ہے۔

''سنو اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے''

راوی نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔

4177{7} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِلَّا أَنَّ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ يَرِيهِ[5893]

4177: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی شخص کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا جو اس میں خرابی پیدا کرتی ہے اور اندر ہی اندر کھا جاتی ہے، بہتر ہے اس بات سے کہ وہ شعر سے بھرا ہوا ہو۔

ایک اور روایت میں یَرِیهِ کا لفظ نہیں ہے۔

4176:**اطراف**:**مسلم** کتاب الشعر 4173 ، 4174 ، 4175 ، 4176

تخریج :**بخاری** کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3841 کتاب الادب باب ما یجوز من الشعر والرجز ...6147 کتاب الرقاق باب الجنة اقرب الی احدکم ... 6489 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول الله باب ما جاء فی انشاء الشعر 2849 **ابن ماجه** کتاب الادب باب الشعر 3757

4177:**اطراف**:**مسلم** کتاب الشعر 4178 ، 4179

تخریج :**بخاری** کتاب الادب باب ما یکره ان یکون الغالب علی الانسان الشعر... 6154 ، 6155 **ترمذی** کتاب الادب عن رسول الله باب ماجاء لأن یمتلیء جوف احدکم... 2851 ، 2852 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ماجاء فی الشعر 5009 **ابن ماجه** کتاب الادب باب ما کره من الشعر 3759 ، 3760

4178{8} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا[5894]

4178: حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شخص کے پیٹ کا پیپ سے بھرنا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے، جو اس کو خراب کر دے۔

4179{9}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا[5895]

4179: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں اس اثناء میں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عَرْج جا رہے تھے کہ ایک شاعر شعر پڑھتے ہوئے سامنے آیا۔ جس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شیطان کو پکڑو یا فرمایا شیطان کو روکو۔ کسی شخص کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا بہتر ہے اس بات سے کہ وہ شعر سے بھر جائے۔

4178: اطراف: مسلم کتاب الشعر 4177، 4179

تخریج: بخاری کتاب الادب باب ما یکره ان یکون الغالب علی الانسان الشعر... 6154، 6155 ترمذی کتاب الادب عن رسول اللّٰہباب ماجاء لأن یمتلیء جوف احدکم... 2851، 2852 ابو داؤد کتاب الادب باب ماجاء فی الشعر 5009 ابن ماجه کتاب الادب باب ما کره من الشعر 3759، 3760

4179: اطراف: مسلم کتاب الشعر 4177، 4178

تخریج: بخاری کتاب الادب باب ما یکره ان یکون الغالب علی الانسان الشعر... 6154، 6155 ترمذی کتاب الادب عن رسول اللّٰہباب ماجاء لأن یمتلیء جوف احدکم... 2851، 2852 ابو داؤد کتاب الادب باب ماجاء فی الشعر 5009 ابن ماجه کتاب الادب باب ما کره من الشعر 3759، 3760

[1]2:بَاب تَحْرِيمِ اللَّعِبِ بِالنَّرْدَشِيرِ

چوسر کے کھیلنے کی ممانعت کا بیان

4180{10}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ[5896]

4180:سلیمان بن بُریدہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص چوسر سے کھیلتا ہے گویا وہ اپنے ہاتھ سؤر کے گوشت اور اس کے خون سے رنگین کرتا ہے ☆۔

4180:تخریج: ابو داؤد کتاب الادب باب فی النھی عن لعب بالنرد 4939ابن ماجہ کتاب الادب اللعب بالنرد 3763

☆ غالبًا اس کھیل کی ممانعت ہے جو جوئے کے ساتھ کھیلا جاتا ہے (واللہ اعلم) یا فرائض اور نماز اور ذکر الٰہی میں روک بنتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الرُّؤيا

رؤیا کے بارہ میں کتاب

[...]1:بَاب فِيْ كَوْنِ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَأَنَّهَا جُزْءٌ مِنَ النُّبُوَّةِ

رؤیا کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا بیان اور یہ کہ وہ نبوت کا ایک جزء ہے

4181{1}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا

4181: ابوسلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں کوئی خواب دیکھتا تو بیمار ہو جاتا لیکن مجھ پر کپڑا نہ ڈالا جاتا یہانتک کہ میں حضرت ابوقتادہؓ سے ملا اور انہیں اس بارہ میں بتایا تو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے اچھا خواب اللہ کی طرف سے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ پس جب تم میں سے کوئی خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو وہ تین دفعہ اپنے بائیں طرف تھوتھو کر دے اور اس کے شر سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ مانگے تو یہ (خواب) ہرگز اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

4181:اطراف: **مسلم** کتاب الرؤیا 4182 ، 4183، 4184

تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابليس و جنوده 3292 کتاب الطب باب النفث فى الرقية 5747 کتاب التعبير باب الرؤيا من الله 6984 باب الرؤيا الصالحة جزء من ستة واربعين... 6986 باب من رأى النبیﷺ فى المنام 6995 باب الحلم من الشيطان فاذا حلم... 7005باب اذا رأى ما يكره فلا يخبر بها ... 7044 **ترمذی** كتاب الرؤيا باب اذا رأى فى المنام ما يكره ما يسمع؟ 2277 **ابوداؤد** كتاب الادب باب ما جاء فى الرؤيا 5021 ، 5022 **ابن ماجه** كتاب تعبير الرؤيا باب من رأى الرؤيا يكره ها 3908، 3910

سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ وَعَبْدِ رَبِّهِ وَيَحْيَى ابْنَيْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِمْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أُعْرَىٰ مِنْهَا وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ فَلْيَبْصُقْ عَلَى يَسَارِهِ حِينَ يَهُبُّ مِنْ نَوْمِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ[5897,5898,5899]

ایک اورروایت میں کُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ کے الفاظ نہیں ہیں۔اور ایک روایت میں أُعْرَى مِنْهَا کے الفاظ نہیں ہیں جبکہ ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ جب وہ نیند سے بیدار ہو تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوکرے۔

4182{2}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ

4182: ابوسلمہ بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہؓ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہے اس

4182:اطراف:مسلم کتاب الرؤیا 4181 ، 4183، 4184

تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس و جنوده 3292 کتاب الطب باب النفث فی الرقیة 5747 کتاب التعبیر باب الرؤیا من الله 6984 باب الرؤیا الصالحة جزء من ستة واربعین... 6986 باب من رأی النبی ﷺ فی المنام 6995 باب الحلم من الشیطان فاذا حلم... 7005باب اذا رأی ما یکره فلا یخبر بها ... 7044 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب اذا رأی فی المنام ما یکره ما یسمع؟ 2277 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الرؤیا 5021 ، 5022 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب من رأی الرؤیا یکرهها 3908 ، 3910

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ جَبَلٍ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَمَا أُبَالِيهَا و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَإِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَوْلُ أَبِي سَلَمَةَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ[5900,5901]

لئے جب تم میں سے کوئی ایسی بات دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو اپنے بائیں طرف تین بار تھوتھو کرے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرے تو یہ (خواب) اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔ وہ (ابوسلمہ) کہتے ہیں میں ایسا خواب دیکھتا تھا جو مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ بوجھل ہوتا۔ جب سے میں نے یہ حدیث سنی ہے میں (اب ایسے خواب) کی پرواہ نہیں کرتا۔ ایک اور روایت میں ابوسلمہ کے اس قول کا ذکر نہیں ہے اور ایک روایت میں یہ مزید ہے کہ پھر وہ اپنے پہلو کو جس پر وہ تھا بدل دے۔

4183{3} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

4183: حضرت ابوقتادہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اچھا خواب اللہ کی طرف

4183:اطراف:مسلم كتاب الرؤيا 4181 ، 4182، 4184

تخریج:بخاری كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس و جنوده 3292 كتاب الطب باب النفث فى الرقية 5747 كتاب التعبير باب الرؤيا من الله 6984 باب الرؤيا الصالحة جزء من ستة واربعين... 6986 باب من رأى النبى ﷺ فى المنام 6995 باب الحلم من الشيطان فاذا حلم... 7005 باب اذا رأى ما يكره فلا يخبر بها ... 7044 **ترمذی** كتاب الرؤيا باب اذا رأى فى المنام ما يكره ما يسمع؟ 2277 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما جاء فى الرؤيا 5021 ، 5022 **ابن ماجه** كتاب تعبير الرؤيا باب من رأى الرؤيا يكره ها 3908 ، 3910

الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا السَّوْءُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى رُؤْيَا فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ لَا تَضُرُّهُ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا أَحَدًا فَإِنْ رَأَى رُؤْيَا حَسَنَةً فَلْيُبْشِرْ وَلَا يُخْبِرْ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ[5902]

سے ہے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ۔ پس جو شخص خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو وہ اپنے بائیں تھوتھو کرے اور شیطان کے (شر سے) اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے تو وہ (خواب) اُسے نقصان نہیں پہنچائے گا اور وہ یہ (خواب) کسی کو نہ بتائے ۔ اور اگر وہ اچھا خواب دیکھے تو خوش ہو اور سوائے اس کے جس سے وہ محبت رکھتا ہو کسی کو نہ بتائے ۔

4184{4}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَقَالَ وَأَنَا كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِنْ رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفِلْ عَنْ يَسَارِهِ

4184: ابوسلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں رؤیا دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتی تھی ۔ وہ کہتے ہیں میں حضرت ابوقتادہؓ سے ملا تو انہوں نے کہا میں (بھی) ایسا خواب دیکھتا جس سے میں بیمار ہو جاتا یہانتک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا اچھی رؤیا اللہ کی طرف سے ہے ۔ اس لئے جب تم میں سے کوئی (ایسی رؤیا) دیکھے جسے وہ پسند کرتا ہے تو نہ بتائے مگر اس کو جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اگر وہ کوئی ایسا (خواب) دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو وہ تین بار اپنے بائیں تھوتھو کرے اور شیطان کے شر سے اور اس

4184: اطراف: مسلم کتاب الرؤیا 4181 ، 4182 ، 4183

تخریج: **بخاری** کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس و جنوده 3292 کتاب الطب باب النفث فی الرقیة 5747 کتاب التعبیر باب الرؤیا من الله 6984 باب الرؤیا الصالحة جزء من ستة واربعین... 6986 باب من رأی النبی ﷺ فی المنام 6995 باب الحلم من الشیطان فاذا حلم... 7005 باب اذا رأی ما یکره فلا یخبر بها ... 7044 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب اذا رأی فی المنام ما یکره ما یسمع؟ 2277 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الرؤیا 5021 ، 5022 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب من رأی الرؤیا یکره ها 3908 ، 3910

ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ[5903]

(خواب) کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرے اور یہ (خواب) کسی کے پاس بیان نہ کرے تو وہ (خواب) اسے نقصان نہ دے گا۔

4185{5}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ[5904]

4185: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو وہ تین دفعہ اپنے بائیں تھوکے اور تین بار شیطان (کے شر) سے اللہ کی پناہ طلب کرے اور جس پہلو پر وہ ہو اس کو بدل دے۔

4186{6}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا

4186: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب زمانہ (اپنے اختتام کے) قریب ہوگا تو مسلمان کی رؤیا بالعموم جھوٹی نہ ہوگی اور تم میں سے سب سے سچا خواب اس کا ہوگا جو تم میں سے اپنی گفتار میں سب سے سچا ہوگا اور مسلمان کا خواب نبوت کے

4185:تخریج :بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس و جنوده 3292 کتاب الطب باب النفث فی الرقیة 5747 کتاب التعبیر باب الرؤیا من الله 6984 باب الرؤیا الصالحة جزء من ستة واربعین... 6986 باب من رأی النبی ﷺ فی المنام 6995 باب الحلم من الشیطان فاذا حلم ... 7005 باب اذا رأی ما یکره فلا یخبر بها ... 7044 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب اذا رأی فی المنام ما یکره ما یسمع؟ 2277 **ابوداؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الرؤیا 5021، 5022 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب من رأی الرؤیا یکرهها 3908، 3910

4186:اطراف:مسلم کتاب الرؤیا 4187، 4188، 4189، 4190

تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب الرؤیا الصالحة جزء من.... 6987، 6988، 6989 باب القید فی المنام 7017 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب أن رؤیا المؤمن جزء من ستة... 2270، 2271 باب ذهبت النبوة و بقیت المبشرات 2272 باب فی تأویل الرؤیا ما یستحب منها... 2280 باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ.... 2291 **ابوداؤد** کتاب الادب باب ماجاء فی الرؤیا 5018، 5019 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب الرؤیا الصالحة یراها ... 3893، 3894، 3895 باب الرؤیا ثلاث 3906، 3907 باب أصدق الناس رؤیا أصدقهم حدیثا 3917

الْمُسْلِمِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَرُؤْيَا الصَّالِحَةِ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ وَرُؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَرُؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ الْمَرْءُ نَفْسَهُ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ فَلَا أَدْرِي هُوَ فِي الْحَدِيثِ أَمْ قَالَهُ ابْنُ سِيرِينَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَيُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پنتالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے اور خواب تین قسم کا ہوتا ہے۔ رؤیا صالحہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہے اور افسردہ کرنے والا خواب شیطان کی طرف سے ہے اور ایک خواب حدیث النفس ہوتا ہے۔ پس اگر کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو اُسے چاہیے کہ وہ اٹھے اور نماز پڑھے اور وہ اِسے (خواب کو) لوگوں کے پاس بیان نہ کرے اور انہوں نے کہا میں بیڑی (دیکھنا) پسند کرتا ہوں اور طوق (دیکھنا) ناپسند کرتا ہوں اور بیڑیوں کی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ یہ حدیث کے الفاظ ہیں یا ابن سیرین کا قول ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں بیڑی (دیکھنا) پسند کرتا ہوں اور طوق (دیکھنا) ناپسند کرتا ہوں۔ اور بیڑیاں (دیکھنے کی) تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

ایک اور روایت حضرت ابو ہریرہؓ سے اسی طرح مروی ہے لیکن اس میں عَنِ النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ نہیں ہیں۔

ایک اور روایت میں وَأَكْرَهُ الْغُلَّ... الخ ۔اپنی بات شامل کردی ہے اور الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

وَسَلَّمَ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ إِلَى تَمَامِ الْكَلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ[5905,5906,5907,5908]

4187{7}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ[5909,5910]

4187:حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

4187:**اطراف**:**مسلم** کتاب الرؤيا 4186، 4188، 4189، 4190

تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب الرؤیا الصالحة جزء من.... 6987 ، 6988 ، 6989 باب القید فی المنام 7017 **ترمذی** کتاب الرؤيا باب أن رؤيا المؤمن جزء من ستة... 2270 ، 2271 باب ذهبت النبوة و بقيت المبشرات 2272 باب فی تأويل الرؤيا ما يستحب منها... 2280 باب ما جاء فی رؤيا النبیﷺ.... 2291 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ماجاء فی الرؤیا 5018 ، 5019 **ابن ماجه** کتاب تعبير الرؤيا باب الرؤيا الصالحة يراها ... 3893 ، 3894 ، 3895 باب الرؤيا ثلاث 3906 ، 3907 باب أصدق الناس رؤيا أصدقهم حديثا 3917

4188{8}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ[5911]

4188: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مؤمن کی رؤیا نبوت کے اجزاء میں سے چھیالیسواں جزء ہے۔

4189{...} و حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا أَوْ تُرَى لَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ[5912]

4189: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کی رؤیا جو وہ (اپنے لئے) دیکھتا ہے یا اس کے لئے کسی اور کو دکھائی جاتی ہے نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ اور ابن مسہر کی روایت میں الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ کے الفاظ ہیں۔

4188: **اطراف:** **مسلم** کتاب الرؤیا 4186، 4187، 4189، 4190

تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب الرؤیا الصالحة جزء من.... 6987، 6988، 6989 باب القید فی المنام 7017 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب أن رؤیا المؤمن جزء من ستة... 2270، 2271 باب ذھبت النبوة و بقیت المبشرات 2272 باب فی تأویل الرؤیا ما یستحب منھا... 2280 باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ.... 2291 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ماجاء فی الرؤیا 5018 5019 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب الرؤیا الصالحة یراھا ... 3893، 3894، 3895 باب الرؤیا ثلاث 3906، 3907 باب أصدق الناس رؤیا أصدقھم حدیثا 3917

4189: **اطراف:** **مسلم** کتاب الرؤیا 4186، 4187، 4188، 4190

تخریج: **بخاری** کتاب التفسیر باب الرؤیا الصالحة جزء من.... 6987، 6988، 6989 باب القید فی المنام 7017 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب أن رؤیا المؤمن جزء من ستة... 2270، 2271 باب ذھبت النبوة و بقیت المبشرات 2272 باب فی تأویل الرؤیا ما یستحب منھا... 2280 باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ.... 2291 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ماجاء فی الرؤیا 5018 5019 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب الرؤیا الصالحة یراھا ... 3893، 3894، 3895 باب الرؤیا ثلاث 3906، 3907 باب أصدق الناس رؤیا أصدقھم حدیثا 3917

4190{...} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ[5913,5914,5915]

4190: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نیک شخص کا خواب نبوت کے اجزاء کا چھیالیسواں جزء ہے۔

4191{9}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ

4191:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رؤیا صالحہ نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

4190:**اطراف**:**مسلم** كتاب الرؤيا 4186، 4187،4188، 4189

تخريج :**بخارى** كتاب التفسير باب الرؤيا الصالحة جزء من.... 6987، 6988، 6989 باب القيد فى المنام 7017 **ترمذى** كتاب الرؤيا باب أن رؤيا المؤمن جزء من ستة... 2270، 2271 باب ذهبت النبوة و بقيت المبشرات 2272 باب فى تأويل الرؤيا ما يستحب منها... 2280 باب ما جاء فى رؤيا النبى ﷺ.... 2291 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ماجاء فى الرؤيا 5018 5019 **ابن ماجه** كتاب تعبير الرؤيا باب الرؤيا الصالحة يراها ... 3893، 3894، 3895 باب الرؤيا ثلاث 3906، 3907 باب أصدق الناس رؤيا أصدقهم حديثا 3917

4191: **تخريج** :**ابن ماجه** كتاب تعبير الرؤيا باب الرؤيا الصالحة يراها المسلم ... 3897

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ[5916,5917,59185]

[1]2:بَاب قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي

باب: نبی ﷺ کا ارشاد کہ جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا

4192{10} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4192:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔

4192:اطراف :مسلم کتاب الرؤیا باب قول النبی ﷺ من رآنی فی المنام فقد رآنی 4193 ، 4194 ، 4195 ، 4196

تخریج :بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ 110 کتاب الادب باب من سمی باسمآء الانبیاء 6197 کتاب التعبیر باب من رأی النبی ﷺ فی المنام 6996، 6997 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب تأویل الرؤیا ما یستحب منھا وما یکرہ... 2280 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الرؤیا 5023 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب رؤیة النبی ﷺ فی المنام 3900 ، 3901 3902 ، 3903 ، 3904 ، 3905

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي[5919]

4193{11} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ أَوْ لَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي[5920]

4193: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھے بیداری میں بھی دیکھے گا یا (فرمایا) گویا کہ اس نے مجھے بیداری میں دیکھا۔ شیطان میرا تمثل اختیار نہیں کرسکتا۔

4194{...}وَقَالَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَمِّي فَذَكَرَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا بِإِسْنَادَيْهِمَا سَوَاءً مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ[5921,5922]

4194: حضرت ابو قتادہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا۔

4193: اطراف: مسلم کتاب الرؤیا باب قول النبی ﷺ من رآنی فی المنام فقد رآنی 4192، 4194، 4195، 4196
تخریج: بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ 110 کتاب الادب باب من سمی باسمآء الانبیاء 6197 کتاب التعبیر باب من رأی النبی ﷺ فی المنام 6996، 6997 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب تأویل الرؤیا ما یستحب منها وما یکرہ... 2280 **ابوداؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الرؤیا 5023 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب رؤیة النبی ﷺ فی المنام 3900، 3901، 3902، 3903، 3904، 3905

4194: اطراف: مسلم کتاب الرؤیا باب قول النبی ﷺ من رآنی فی المنام فقد رآنی 4192، 4193، 4195، 4196
تخریج: بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ 110 کتاب الادب باب من سمی باسمآء الانبیاء 6197 کتاب التعبیر باب من رأی النبی ﷺ فی المنام 6996، 6997 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب تأویل الرؤیا ما یستحب منها وما یکرہ... 2280 **ابوداؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الرؤیا 5023 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب رؤیة النبی ﷺ فی المنام 3900، 3901، 3902، 3903، 3904، 3905

4195{12} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي وَقَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ أَحَدًا بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ [5923]

4195: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا۔ بات یہ ہے کہ شیطان کے لئے ممکن نہیں کہ وہ میری صورت وشکل اختیار کر سکے اور آپؐ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو کسی کو شیطان کا اپنے ساتھ خواب میں کھیلنا نہ بتائے۔

4196{13} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِي [5924]

4196: حضرت ابو زبیرؒ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان کے لئے ممکن نہیں کہ وہ میری مشابہت اختیار کر سکے۔

4195: **اطراف**: **مسلم** کتاب الرؤیا باب قول النبی ﷺ من رآنی فی المنام فقد رآنی 4192، 4193، 4194، 4196
تخریج: **بخاری** کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ 110 کتاب الادب باب من سمی باسمآء الانبیاء 6197 کتاب التعبیر باب من رأی النبی ﷺ فی المنام 6996، 6997 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب تأویل الرؤیا ما یستحب منها وما یکرہ... 2280 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الرؤیا 5023 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب رؤیة النبی ﷺ فی المنام 3900، 3901، 3902، 3903، 3904، 3905

4196: **اطراف**: **مسلم** کتاب الرؤیا باب قول النبی ﷺ من رآنی فی المنام فقد رآنی 4192، 4193، 4194، 4195
تخریج: **بخاری** کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی ﷺ 110 کتاب الادب باب من سمی باسمآء الانبیاء 6197 کتاب التعبیر باب من رأی النبی ﷺ فی المنام 6996، 6997 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب تأویل الرؤیا ما یستحب منها وما یکرہ... 2280 **ابو داؤد** کتاب الادب باب ما جاء فی الرؤیا 5023 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب رؤیة النبی ﷺ فی المنام 3900، 3901، 3902، 3903، 3904، 3905

[2]3:بَاب: لَا يُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

باب: کوئی شیطان کا خواب میں اپنے سے کھیلنا کسی کو نہ بتائے

4197{14}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِأَعْرَابِيٍّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي حَلَمْتُ أَنَّ رَأْسِي قُطِعَ فَأَنَا أَتَّبِعُهُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي الْمَنَامِ[5925]

4197: حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بدوی سے جو آپؐ کے پاس آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹا گیا ہے اور میں اس کے پیچھے جا رہا ہوں تو نبی ﷺ نے اسے تنبیہ فرمائی اور فرمایا خواب میں شیطان کا اپنے ساتھ کھیلنا بیان نہ کرو۔

4198{15} و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي ضُرِبَ فَتَدَحْرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلَى أَثَرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَا تُحَدِّثْ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي مَنَامِكَ

4198: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک بدوی نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور وہ لڑھکتا جا رہا ہے اور میں اس کے پیچھے دوڑ رہا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے بدوی سے فرمایا شیطان جو تیرے ساتھ تیری خواب میں کھیلتا ہے اُسے لوگوں کے سامنے بیان نہ کر۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد میں نے نبی ﷺ کو خطاب کرتے سنا

4197: اطراف: مسلم کتاب الرؤیا باب قول النبی ﷺ من رآنی فی المنام ... 4195 باب لا یخبر بتلعب الشیطان به فی المنام 4198، 4199

تخریج: ابن ماجه کتاب کتاب تعبیر الرؤیا باب من لعب به الشیطان فی منامه... 3912، 3913

4198: اطراف: مسلم کتاب الرؤیا باب قول النبی ﷺ من رآنی فی المنام ... 4195 باب لا یخبر بتلعب الشیطان به فی المنام 4198، 4199

تخریج: ابن ماجه کتاب کتاب تعبیر الرؤیا باب من لعب به الشیطان فی منامه... 3912، 3913

وَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَخْطُبُ فَقَالَ لَا يُحَدِّثَنَّ أَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي مَنَامِهِ[5926]

آپؐ نے فرمایا تم میں سے کوئی شیطان کا اپنے سے خواب میں کھیلنا بیان نہ کرے۔

4199{16} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ إِذَا لُعِبَ بِأَحَدِكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّيْطَانَ[5927]

4199: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا یارسولؐ اللہ! میں نے خواب دیکھا ہے گویا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے۔ راوی کہتے ہیں نبی ﷺ مسکرائے اور فرمایا جب تم میں سے کسی کے ساتھ شیطان خواب میں کھیلے تو وہ اسے لوگوں میں بیان نہ کرے۔
ایک اور روایت میں (إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ کی بجائے) إِذَا لُعِبَ بِأَحَدِكُمْ کے الفاظ ہیں اور شیطان کا ذکر نہیں کیا۔

[3]4: بَاب فِي تَأْوِيلِ الرُّؤْيَا
خواب کی تعبیر کا بیان

4200{17} حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

4200: عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباسؓ یا حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے تھے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ ایک

4199: اطراف: مسلم کتاب الرؤیا باب قول النبی ﷺ من رآنی فی المنام ... 4195 باب لا یخبر بتلعب الشیطان به فی المنام 4198، 4199

تخریج: ابن ماجه کتاب کتاب تعبیر الرؤیا باب من لعب به الشیطان فی منامه... 3912، 3913

4200: تخریج: بخاری کتاب التعبیر باب من لم یر الرؤیا لاول عابر اذا لم یصب 7046 **ترمذی** کتاب الرؤیا عن رسول اللہ ﷺ باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ... 2293 **ابو داؤد** کتاب الایمان والنذور باب فی القسم هل تکون یمینا ؟ 3267، 3268 کتاب السنة باب فی الخلفاء 4632 **ابن ماجه** کتاب تعبیر الرؤیا باب تعبیر الرؤیا 3918

أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا بِأَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَرَى سَبَبًا وَاصِلًا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدَعَنِّي فَلَأَعْبُرَنَّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُرْهَا قَالَ أَبُوبَكْرٍ أَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ وَلِينُهُ وَأَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ النَّاسُ مِنْ ذَلِكَ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى

اور روایت میں ہے کہ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے انہیں بتایا کہ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے تھے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا یارسولؐ اللہ! میں نے رات خواب میں ایک بدلی دیکھی جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے اور میں نے دیکھا کہ اس میں سے لوگ اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کے لے رہے ہیں کوئی زیادہ اور کوئی کم اور میں نے آسمان سے زمین تک ایک رسی لٹکتی دیکھی اور میں نے آپؐ کو دیکھا کہ آپؐ نے اسے پکڑا اور اوپر چڑھ گئے پھر آپؐ کے بعد ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ (بھی) اوپر چڑھ گیا پھر ایک اور شخص نے پکڑا اور وہ (بھی) اوپر چڑھ گیا پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا تو وہ اس کی وجہ سے ٹوٹ گئی۔ پھر اسے اس کے لئے جوڑ دیا گیا تو وہ بھی چڑھ گیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا یارسولؐ اللہ! میرا باپ آپؐ پر قربان، اللہ کی قسم! آپؐ مجھے اجازت دیں کہ اس کی تعبیر کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی تعبیر بیان کرو۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا یہ جو بدلی ہے یہ اسلام کی بدلی ہے اور جو گھی اور شہد ٹپک رہا ہے یہ قرآن کی حلاوت اور ملائمت ہے اور جو لوگ اس میں سے ہاتھوں سے لے رہے ہیں تو وہ قرآن سے زیادہ یا کم لینے والے ہیں اور جو رسی آسمان سے زمین تک لٹک رہی ہے یہ وہ سچائی ہے جس پر آپؐ قائم ہیں اور جسے آپؐ مضبوطی سے

الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَأَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِّي مَا الَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ لَا تُقْسِمْ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ أُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطِفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ أَحْيَانًا يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحْيَانًا يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ ظُلَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ

تھامے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ آپؐ کو رفعت بخشے گا پھر آپؐ کے بعد ایک شخص اسے پکڑے گا وہ بھی اسی کے ذریعہ اوپر چڑھ جائے گا۔ پھر ایک اور شخص اسے پکڑے گا وہ بھی اسی کے ذریعہ اوپر چڑھ جائے گا پھر ایک اور شخص اسے پکڑے گا تو وہ ٹوٹ جائے گی پھر جوڑ دی جائے گی تو وہ بھی اس کے ذریعہ اوپر چڑھ جائے گا۔ یارسولؐ اللہ! میرا باپ آپؐ پر فدا ہو، فرمایئے میں نے صحیح تعبیر کی ہے یا نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے کچھ ٹھیک بیان کیا ہے اور کچھ غلطی بھی کی ہے۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کو اللہ کی قسم! آپؐ مجھے بتائیں کہ میں نے کہاں غلطی کی ہے؟ آپؐ نے فرمایا قسم نہ دو!

ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ اُحد سے واپس تشریف لائے تو ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

ایک اور روایت میں (إِنِّی أَرَی اللَّيْلَةَ فِی الْمَنَامِ کی بجائے) إِنِّی رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِی الْمَنَامِ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں (فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی أَرَی اللَّيْلَةَ فِی الْمَنَامِ ظُلَّةً کی بجائے) فَقَالَ إِنِّی أَرَی اللَّيْلَةَ ظُلَّةً کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ سے جو فرماتے تھے اُن میں یہ بھی ہے کہ تم میں

الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا أَعْبُرْهَا لَهُ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [5928,5929,5930,5931]

سے کسی نے خواب دیکھا ہو وہ اسے بیان کرے میں اس کی تعبیر اس کے لئے کروں گا اور اس روایت میں رَأَيْتُ ظُلَّةً کے الفاظ ہیں۔

[1]2: بَاب رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کی رؤیا کا بیان

4201{18}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّا فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأُتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ[5932]

4201: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات میں نے دیکھا جیسے ایک سونے والا دیکھتا ہے گویا ہم عُقبہ بن رافع کے گھر میں ہیں۔ ہمارے پاس ابن طاب کی تازہ کھجوروں میں سے تازہ کھجوریں لائی گئیں۔ میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ ہمارے لئے دنیا میں رفعت اور آخرت میں اچھا انجام ہوگا اور ہمارا دین عمدہ اور طیّب ہے۔

4202{19} و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ

4202: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک مسواک کر رہا ہوں۔ پھر دو آدمیوں نے

4201: تخریج : ابو داؤد کتاب الادب باب ماجاء فی الرؤیاء 5025

4202: اطراف : مسلم کتاب الزھد والرقائق باب مناولة الاکبر 5324

حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ [5932،5933]

مجھے (اپنی طرف) متوجہ کیا۔ ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ میں ان دونوں میں سے چھوٹے کو مسواک دینے لگا۔ مجھے کہا گیا بڑے کو دو۔ اس پر میں نے بڑے کو دے دی۔

4203{20}حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهْلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ [5934]

4203: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت ہیں تو میں نے خیال کیا کہ وہ یمامہ یا ھجر ہے لیکن وہ مدینہ یثرب نکلا اور میں نے اس رؤیا میں دیکھا کہ میں نے ایک تلوار لہرائی تو اس تلوار کا اوپر کا حصہ ٹوٹ گیا ہے یہ وہ تکلیف ہے جو اُحد کے دن مسلمانوں کو اٹھانی پڑی۔ میں نے اسے پھر دوسری دفعہ لہرایا تو وہ پہلے سے زیادہ خوبصورت ہوگئی یہ وہ فتح ہے اور مؤمنوں کا اکٹھے ہونا ہے جو اللہ نے عطا فرمایا اور میں نے اس خواب میں گائیں بھی دیکھیں۔ اللہ (سراسر) خیر ہے تو یہ مؤمنوں میں سے وہ لوگ ہیں جو اُحد میں (شہید ہوئے) اور خیر تو وہ خیر ہے جو اللہ نے اس کے بعد عطا فرمائی اور سچائی کا بہترین بدلہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بدر کے بعد عطا فرمایا۔

4203:تخریج: بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3621 ابن ماجه کتاب تعبیر الرؤیا باب تعبیر الرؤیا 3921

4204{21}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ فَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيدَةٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ قَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ أَتَعَدَّى أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَأُرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا أُرِيتُ وَهَذَا ثَابِتٌ يُجِيبُكَ عَنِّي ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ أَرَى الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا أُرِيتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي

4204: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں نبی ﷺ کے زمانے میں مسیلمہ کذاب مدینہ میں آیا اور کہنے لگا اگر مجھے محمد (ﷺ) اپنے بعد امیر مقرر فرمائیں تو میں ان کی پیروی کروں گا۔ وہ اپنی قوم کے بہت سے لوگوں کے ساتھ وہاں آیا تھا۔ نبی ﷺ اس کے پاس گئے آپؐ کے ساتھ حضرت ثابتؓ بن قیس بن شماس تھے اور نبی ﷺ کے ہاتھ میں کھجور کی شاخ کا ایک ٹکڑا تھا۔ آپؐ وہاں کھڑے ہوئے جہاں مسیلمہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ٹھہرا ہوا تھا اور فرمایا اگر تم مجھ سے یہ ٹکڑا مانگو تو میں تمہیں یہ بھی نہیں دوں گا اور اللہ تعالیٰ کا جو حکم تیرے بارہ میں ہو چکا ہے اس سے تجاوز نہ کروں گا اور اگر تو پیٹھ پھیر کر چلا جائے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے ہلاک کر دے گا اور میں تجھے (اس طرح) دیکھ رہا ہوں جو مجھے خواب میں تیرے بارے میں دکھایا گیا تھا جو دکھایا گیا تھا۔ اور یہ ثابتؓ ہے وہ تجھے میری طرف سے جواب دے گا۔ پھر آپؐ اس کے پاس سے تشریف لے آئے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کے اس قول کے بارہ میں پوچھا کہ میں تجھے وہی دیکھ رہا ہوں جو مجھے تیرے بارہ میں خواب میں دکھایا گیا ہے تو مجھے حضرت ابو ہریرہؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے سوتے ہوئے اپنے

4204: اطراف : مسلم کتاب کتاب الرؤیا باب رؤیا النبی 4205

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام 3621 ترمذی کتاب الرؤیا باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ..... 2292 ابن ماجہ کتاب تعبیر الرؤیا باب تعبیر الرؤیا 3922

شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ[5935]

ہاتھ میں دو سونے کے کنگن دیکھے تو مجھ پر گراں گذرے تو مجھے خواب میں وحی ہوئی کہ ان پر پھونک مارو۔ میں نے ان سے دو کذاب مراد لئے جو میرے بعد خروج کریں گے۔ ان میں سے ایک تو صنعاء کا عنسی ہے اور دوسرا یمامہ کا مسیلمہ ہے۔

4205{22} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوَضَعَ فِي يَدَيَّ أُسْوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَأَهَمَّانِي فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ[5936]

4205: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابوہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بتائیں۔ پھر انہوں نے کچھ احادیث کا ذکر کیا جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس دوران کہ میں سو رہا تھا میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے ہاتھ پر سونے کے دو کنگن رکھے۔ وہ مجھ پر گراں گذرے اور انہوں نے مجھے فکرمند کر دیا۔ میری طرف وحی کی گئی کہ ان دونوں پر پھونک مار۔ میں نے ان دونوں پر پھونک ماری۔ وہ دونوں جاتے رہے۔ میں نے ان سے یہ مراد لیا کہ وہ دو کذّاب ہیں جن کے درمیان میں ہوں ایک تو صنعاء کا رہنے والا ہے اور دوسرا یمامہ کا۔

4206{23}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي رَجَاءٍ

4206:حضرت سمرہ بن جندبؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو لوگوں کی طرف

4205:اطراف : **مسلم** کتاب کتاب الرؤیا باب رؤیا النبی ﷺ 4204

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام 3621 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ..... 2292 ابن ماجہ کتاب تعبیر الرؤیا باب تعبیر الرؤیا 3922

4206:تخریج :بخاری کتاب الجنائز باب ماقیل فی اولاد المشرکین 1386 کتاب التعبیر باب تعبیر الرؤیا بعد صلاۃ الصبح 7047 **ترمذی** کتاب الرؤیا باب ما جاء فی رؤیا النبی ﷺ... 2294

الْعُطَارِدِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ الْبَارِحَةَ رُؤْيَا [5937]

اپنا چہرہ مبارک کرتے اور فرماتے کیا تم میں سے کسی نے گزشتہ رات کوئی خواب دیکھا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْفَضَائِلِ

فضائل کی کتاب

[1]1:بَاب : فَضْلُ نَسَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسْلِيمِ الْحَجَرِ عَلَيْهِ قَبْلَ النُّبُوَّةِ

باب: نبی ﷺ کے نسب کی فضیلت اور نبوت سے قبل حجر☆ کا آپؐ کو سلام کہنا

4207{1}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ جَمِيعًا عَنْ الْوَلِيدِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَاصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ [5938]

4207: حضرت واثلہ بن اسقعؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے بنی اسماعیل میں سے کنانہ کو چُن لیا اور کنانہ میں سے قریش کو چُن لیا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو چُن لیا اور بنی ہاشم میں سے مجھے چُن لیا۔

4208{2} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

4208: حضرت جابر بن سمرةؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں مکہ کے حجر☆ کو جانتا

4207:تخريج: ترمذی كتاب المناقب باب فی فضل النبی ﷺ 3605، 3606

4208:تخريج :ترمذی كتاب المناقب باب فی آيات اثبات نبوة النبی ﷺ 3624

☆ حجر سے بعض لوگ ایک معین شخص مراد لیتے ہیں اور بعض لوگ اس کا ترجمہ پتھر کرتے ہیں۔

طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ[5939]

ہوں جو میری بعثت سے قبل مجھے سلام کہا کرتا تھا۔ میں اب بھی اس کو خوب پہچانتا ہوں۔

[2]2:بَاب: تَفْضِيلُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَمِيعِ الْخَلَائِقِ

باب: ہمارے نبی ﷺ کی تمام مخلوقات پر فضیلت

4209{3}حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هِقْلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ[5940]

4209 : حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں قیامت کے دن بنی آدم کا سردار ہوں گا اور میں سب سے پہلا ہوں جس کی قبر کھولی جائے گی اور میں سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں اور میں سب سے پہلا ہوں جس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

[3]3:بَاب فِي مُعْجِزَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کے معجزات کا بیان

4210{4} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ

4210 :حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پانی منگوایا تو ایک کم گہرا پیالہ لایا گیا اور لوگ وضو کرنے لگے۔میں نے اندازہ کیا کہ ساٹھ سے اسّی (افراد) تھے۔حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں پانی

4210:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب فی معجزات النبی ﷺ 4211، 4212

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب التماس الوضوء باب التماس الوضوء اذا حانت الصلاۃ 169کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام 3574 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی آیات اثبات نبوۃ النبی ﷺ 3631 **نسائی** کتاب الطہارۃ الوضوء من الاناء 76باب التسمیۃ عند الوضوء78

فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الثَّمَانِينَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ[5941]

کی طرف دیکھنے لگا کہ وہ آپؐ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ رہا تھا۔

4211{5} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ [5942]

4211: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس وقت دیکھا جبکہ نماز عصر کا وقت ہو چکا تھا لوگوں نے وضوء کے پانی کی تلاش کی مگر ان کو نہ ملا۔ تو رسول اللہ ﷺ کے پاس وضوء کا تھوڑا سا پانی لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس برتن میں اپنا ہاتھ ڈالا اور لوگوں کو ارشاد فرمایا کہ اس سے وضوء کریں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ پانی آپؐ کی انگلیوں کے نیچے سے پھوٹ رہا تھا۔ چنانچہ لوگوں نے وضوء کیا یہانتک کہ ان کے آخری (آدمی) نے بھی وضوء کرلیا۔

4212 {6} حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

4212: قتادہ سے مروی ہے کہ حضرت انس بن مالکؓ نے ہمیں بتایا کہ اللہ کے نبی ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ زوراء (مقام) پر تھے۔ انہوں نے بتایا کہ زوراء

4211: **اطراف**: **مسلم** كتاب الفضائل باب فى معجزات النبى ﷺ 4210، 4212

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب التماس الوضوء اذا ... 169 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3574 **ترمذى** كتاب المناقب باب فى أيات اثبات نبوة النبى ﷺ 3631 **نسائى** كتاب الطهارة الوضوء من الاناء 76 باب التسمية عند الوضوء 78

4212: **اطراف**: **مسلم** كتاب الفضائل باب فى معجزات النبى ﷺ 4210، 4211

تخريج: **بخارى** كتاب الوضوء باب التماس الوضوء اذا ... 169 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3574 **ترمذى** كتاب المناقب باب فى أيات اثبات نبوة النبى ﷺ 3631 **نسائى** كتاب الطهارة الوضوء من الاناء 76 باب التسمية عند الوضوء 78

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ بِالزَّوْرَاءِ قَالَ وَالزَّوْرَاءُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ السُّوقِ وَالْمَسْجِدِ فِيمَا ثَمَّهْ دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ جَمِيعُ أَصْحَابِهِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ كَانُوا زُهَاءَ الثَّلَاثِ مِائَةِ{7} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأُتِيَ بِإِنَاءِ مَاءٍ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ قَدْرَ مَا يُوَارِي أَصَابِعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ هِشَامٍ[5943,5944]

مدینہ میں ہے، بازار اور اس مسجد کے پاس جو وہاں ہے۔رسول اللہ ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا جس میں کچھ پانی تھا اور آپؐ نے اپنا ہاتھ اس میں رکھا تو (پانی) آپؐ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹنے لگا آپؐ کے سب صحابہؓ نے وضوء کیا۔قتادہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے ابوحمزہؓ! وہ کتنے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ تین سو کے قریب تھے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ زوراء (مقام) میں تھے کہ آپؐ کے پاس پانی کا برتن لایا گیا۔اس (پانی میں) آپؐ کی انگلیاں نہیں ڈوبتی تھیں یا اتنا تھا جو آپؐ کی انگلیوں کو چھپالے۔۔۔

4213{8} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا فَيَأْتِيهَا بَنُوهَا فَيَسْأَلُونَ الْأُدْمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ فَتَعْمِدُ إِلَى الَّذِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجِدُ فِيهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يُقِيمُ لَهَا أُدْمَ بَيْتِهَا حَتَّى عَصَرَتْهُ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَصَرْتِيهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِيهَا مَا زَالَ قَائِمًا[5945]

4213: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت امّ مالکؓ نبی ﷺ کی خدمت میں گھی تحفہ کے طور پر اپنے ایک چمڑے کے برتن میں بھیجا کرتی تھیں۔پھر جب ان کے بیٹے ان کے پاس آ کر سالن مانگتے اور ان کے پاس کچھ نہ ہوتا تو وہ اس (برتن) کا قصد کرتیں جس میں سے وہ نبی ﷺ کو تحفہ بھجواتیں اور اس میں گھی موجود پاتیں۔اس وقت تک ان کے گھر کا سالن موجود رہا جب تک کہ انہوں نے اسے نچوڑ نہ لیا۔پھر جب اُمّ مالکؓ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپؐ نے فرمایا تم نے اسے نچوڑ لیا؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔آپؐ نے فرمایا اگر تم اسے (اس کی حالت پر) چھوڑ دیتی تو وہ ہمیشہ رہتا۔

4214{9} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطْعِمُهُ فَأَطْعَمَهُ شَطْرَ وَسْقِ شَعِيرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ وَامْرَأَتُهُ وَضَيْفُهُمَا حَتَّى كَالَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ [5946]

4214: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس غلّہ مانگنے کے لئے آیا۔ آپؐ اسے نصف وسق☆ جَو دیئے۔ وہ آدمی اور اس کی بیوی اور ان دونوں کے مہمان اس میں سے کھاتے رہے پھر اس (آدمی) نے اسے ماپا اور نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا اگر تم اسے نہ ماپتے تو تم ضرور اس میں سے کھاتے رہتے اور وہ ضرور تمہارے لئے موجود رہتا۔

4215{10} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يَجْمَعُ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمًا أَخَّرَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ

4215: حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک کے سال نکلے آپؐ نمازیں جمع کرتے تھے۔ آپؐ ظہر عصر اور مغرب وعشاء اکٹھی ادا فرماتے۔ ایک روز آپؐ نے نماز میں کچھ تاخیر فرمائی۔ آپ باہر تشریف لائے اور ظہر وعصر کی نمازیں جمع کیں۔ پھر اندر تشریف لے گئے۔ اس کے بعد باہر تشریف لائے اور مغرب وعشاء کی نمازیں اکٹھی ادا کیں۔ پھر حضورؐ نے فرمایا کہ کل تم انشاء اللہ تبوک کے چشمے پر پہنچو گے اور جب تک خوب دن نہ نکل آئے تم اس تک نہیں پہنچو گے پس تم میں سے جو اس کے پاس پہنچے اس کے پانی کو بالکل نہ

☆ وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور صاع قریباً تین سیر کا ہوتا ہے۔

4215: **اطراف**: **مسلم** كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب الجمع بين الصلاتين في الحضر 1140 ، 1141 ، 1142

تخريج: **ترمذى** كتاب الجمعة باب ماجاء في الجمع بين الصلاتين 553 **نسائى** كتاب المواقيت الوقت الذى يجمع فيه المسافر 587 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب الجمع بين الصلاتين 1206 ، 1208 ، 1220 **ابن ماجه** كتاب الصلاة والسنة فيها باب الجمع بين الصلاتين في السفر 1070

وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَأْتُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَيْنَ تَبُوكَ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَأْتُوهَا حَتَّى يُضْحِيَ النَّهَارُ فَمَنْ جَاءَهَا مِنْكُمْ فَلَا يَمَسَّ مِنْ مَائِهَا شَيْئًا حَتَّى آتِيَ فَجِئْنَاهَا وَقَدْ سَبَقَنَا إِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ مِثْلُ الشِّرَاكِ تَبِضُّ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَسَأَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَسَسْتُمَا مِنْ مَائِهَا شَيْئًا قَالَا نَعَمْ فَسَبَّهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ ثُمَّ غَرَفُوا بِأَيْدِيهِمْ مِنَ الْعَيْنِ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي شَيْءٍ قَالَ وَغَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِيهَا فَجَرَتِ الْعَيْنُ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ أَوْ قَالَ غَزِيرٍ شَكَّ أَبُو عَلِيٍّ أَيُّهُمَا قَالَ حَتَّى اسْتَقَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ يَا مُعَاذُ إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ أَنْ تَرَى مَا هَاهُنَا قَدْ مُلِئَ جِنَانًا[5947]

چھوئے جب تک کہ میں نہ آ جاؤں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر ہم اس (چشمہ) پر پہنچے لیکن دو آدمی وہاں ہم سے پہلے پہنچ چکے تھے اور چشمہ تسمہ کی طرح تھا جس سے تھوڑا تھوڑا پانی بہہ رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سے پوچھا کیا تم نے اس کے پانی کو چھوا ہے؟ اُن دونوں نے کہا جی ہاں۔ پھر نبی ﷺ نے ان دونوں کو تنبیہ فرمائی اور جو اللہ نے چاہا آپؐ نے ان کو کہا۔ راوی کہتے ہیں پھر لوگوں نے اس چشمہ سے اپنے ہاتھوں کے ذریعہ تھوڑا تھوڑا کر کے پانی نکالا یہانتک کہ ایک برتن میں کچھ پانی جمع ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس میں اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور چہرہ دھویا۔ پھر اس (پانی) کو اس (چشمہ) میں واپس ڈال دیا تو چشمہ تیزی سے بہنے لگا۔ انہوں نے مُنْهَمِرٍ کی بجائے غَزِيرٍ کا لفظ بولا یعنی کثرت سے بہنے لگا۔ ابوعلی نے اس بارہ میں شک کیا ہے کہ ان دونوں میں سے راوی نے کیا کہا۔ یہانتک کہ لوگ خوب سیراب ہو گئے۔ پھر حضورؐ نے فرمایا اے معاذؓ! اگر تیری عمر لمبی ہوئی تو تُو دیکھ لے گا کہ یہ جگہ باغوں سے بھر گئی ہے۔

4216{11}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

4216: حضرت ابوحمیدؓ سے روایت ہے کہ ہم غزوۂ تبوک کے لئے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نکلے۔ ہم وادی القریٰ میں ایک عورت کے باغ کے پاس

4216: اطراف: مسلم کتاب الحج باب اُحد جبل یحبنا ونحبه 2452، 2453، 2454 =

السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَأَتَيْنَا وَادِيَ الْقُرَى عَلَى حَدِيقَةٍ لِامْرَأَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُصُوهَا فَخَرَصْنَاهَا وَخَرَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ وَقَالَ أَحْصِيهَا حَتَّى نَرْجِعَ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَانْطَلَقْنَا حَتَّى قَدِمْنَا تَبُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَهُبُّ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَةَ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَلَا يَقُمْ فِيهَا أَحَدٌ مِنْكُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِيرٌ فَلْيَشُدَّ عِقَالَهُ فَهَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَحَمَلَتْهُ الرِّيحُ حَتَّى أَلْقَتْهُ بِجَبَلَيْ طَيِّئٍ وَجَاءَ رَسُولُ ابْنِ الْعَلْمَاءِ صَاحِبِ أَيْلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ وَأَهْدَى لَهُ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْدَى لَهُ بُرْدًا ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةَ عَنْ حَدِيقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ

پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے پھل کا اندازہ کرو۔ چنانچہ ہم نے اس کا اندازہ کیا اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے پھل کا تخمینہ دس وسق لگایا اور اس عورت سے فرمایا کہ اس کا حساب رکھنا یہانتک کہ ہم تمہارے پاس واپس آئیں انشاءاللہ۔ (راوی کہتے ہیں) پھر ہم چلے یہانتک کہ ہم تبوک پہنچ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج رات تم پر ایک سخت آندھی چلے گی پس تم میں سے کوئی آدمی اس میں کھڑا نہ ہو۔تم میں سے جس کے پاس اونٹ ہے اسے چاہیئے کہ اس کی رسی مضبوطی سے باندھ دے۔ چنانچہ تیز آندھی چلی۔ایک آدمی کھڑا ہوا تو اسے ہوا اٹھالے گئی یہانتک کہ اسے طَیِّء کے دو پہاڑوں میں پھینک دیا۔ پھر ایلہ کے حاکم ابن العلماء کا ایلچی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک خط لے کر حاضر ہوا اور ایک سفید خچر تحفۃً حضورؐ کی خدمت میں پیش کیا اور رسول اللہ ﷺ نے (بھی) اسے خط لکھا اور ایک چادر اسے تحفۃً بھجوائی پھر ہم (واپس) چل پڑے یہانتک کہ ہم وادی القرٰی میں پہنچ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت سے اُس کے باغ کے بارہ میں پوچھا کہ اس کا پھل کتنا ہوا؟ اس نے کہا کہ دس وسق۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں جلدی

تخریج: بخاری کتاب الزکاۃ باب خرص التمر 1481، 1482 کتاب فضائل المدینۃ باب المدینۃ طابۃ 1872 کتاب الجزیۃ باب اذا وادع الامام ملک القریۃ 3161 کتاب المناقب باب فضل دور الانصار 3789، 3790، 3791 کتاب المغازی باب نزول النبی ﷺ الحجر 4422 **ابوداؤد** کتاب الخراج والامارۃ والفیء باب فی احیاء الموات 3089

فَلْيُسْرِعْ مَعِي وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَذِهِ طَابَةُ وَهَذَا أُحُدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَلَمْ تَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ دُورَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلَنَا آخِرًا فَأَدْرَكَ سَعْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيَّرْتَ دُورَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلْتَنَا آخِرًا فَقَالَ أَوَ لَيْسَ بِحَسْبِكُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ الْخِيَارِ{12} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ قِصَّةِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَحْرِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي

جا رہا ہوں پس تم میں سے جو چاہے میرے ساتھ جلدی چلے اور جو چاہے ٹھہر جائے ۔ پھر ہم روانہ ہوئے یہاںتک کہ ہمیں مدینہ دکھائی دیا تو حضورؐ نے فرمایا یہ طابہ ہے (پاکیزہ اور خوشگوار ہے) اور یہ اُحد ہے یہ ایسا پہاڑ ہے کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ انصارؓ کے گھروں میں بہترین گھر بنی نجار کا گھر پھر بنی عبدالاشہل کا گھر پھر بنی عبدالحارث بن الخزرج کا گھر پھر بنی ساعدہ کا گھر اور آپؐ نے انصارؓ کے سب گھروں کو اچھا قرار دیا۔ حضرت سعد بن عبادہؓ ہم سے آ ملے تو ابواسید نے کہا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصارؓ کے گھروں کی فضیلت بیان کی اور ہمیں آخر پر رکھا ہے ؟ حضرت سعدؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے انصارؓ کے گھروں کی فضیلت بیان کی ہے اور ہمیں آخر پر رکھا ہے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے لئے کافی نہیں کہ تم خیر والوں میں سے ہو؟ ایک اور روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ انصارؓ کے سب گھروں میں خیر ہے لیکن اس روایت میں انہوں نے سعد بن عبادہؓ کا قصّہ بیان نہیں کیا اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا سمندر راس☆ کے نام لکھ دیا لیکن وہیب کی

☆اس سے مراد ایلہ کا حاکم ہے۔

حَدِيث وُهَيْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[5948,5949]

روایت میں یہ ذکر نہیں مزید کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف خط لکھا۔

[4]4:بَاب تَوَكُّلِه عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَعِصْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى لَهُ مِنَ النَّاسِ

اللہ تعالیٰ پر آپؐ کے توکل اور اللہ تعالیٰ کا آپؐ کو لوگوں سے محفوظ رکھنے کا بیان

4217{13}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَاد وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْد عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَأَدْرَكَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ سَيْفَهُ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا قَالَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4217 : حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے نجد کی طرف ایک غزوہ میں ہمراہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک وادی میں جس میں بہت سے کانٹوں والے درخت تھے پایا۔ رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے نیچے اترے اور آپؐ نے اپنی تلوار اس کی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی سے لٹکا دی۔ وہ کہتے ہیں پھر لوگ اس وادی میں درختوں کے سائے کی طلب میں منتشر ہو گئے۔ وہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی میرے پاس آیا جبکہ میں سو رہا تھا۔ اس نے (میری) تلوار لے لی۔ میں بیدار ہو گیا اور وہ میرے سر پر کھڑا تھا میں نے صرف یہ دیکھا کہ وہ تلوار اپنے ہاتھ میں سونتے ہوئے ہے۔ اس نے مجھ سے کہا کہ تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ آپؐ نے فرمایا میں نے کہا اللہ

4217:اطراف: مسلم کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا باب صلاۃ الخوف 1383، 1384

تخریج :**بخاری** کتاب الجھاد والسیر باب من علّق سیفه بالشجر 2910 باب تفرق الناس عن الامام عند القائلة 2913 کتاب المغازی باب غزوۃ ذات الرقاع 4135، 4136باب غزوۃ بنی مصطلق من خزاعة 4139

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَأَخَذَ السَّيْفَ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالسَّيْفُ صَلْتًا فِي يَدِهِ فَقَالَ لِي مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ فَشَامَ السَّيْفَ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {14}و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ يَوْمًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَمَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ

پھر اس نے دوسری دفعہ کہا کہ تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟۔آپؐ نے فرمایا میں نے کہا اللہ۔آپؐ نے فرمایا پھر اس نے تلوار نیام میں کر لی اور یہ ہے وہ جو بیٹھا ہوا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے اسے کچھ نہ کہا۔زہری سے روایت ہے کہ سنان بن ابو سنان الدؤلی اور ابوسلمۃ بن عبدالرحمٰن نے مجھے بتایا کہ حضرت جابرؓ بن عبداللہ انصاریؓ نے جو نبی ﷺ کے صحابہؓ میں سے تھے ان دونوں کو بتایا کہ وہ نبی ﷺ کے ہمراہ نجد کی طرف ایک غزوہ میں گئے۔پھر جب نبی ﷺ لوٹے تو وہ بھی آپؐ کے ساتھ لوٹ آئے۔پھر ان لوگوں کو ایک دن قیلولہ کے وقت نے آلیا۔باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

ایک روایت میں ہے حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے یہانتک کہ جب ہم ذات الرقاع پہنچے.... باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے لیکن اس میں ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ کے الفاظ نہیں ہیں۔

بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5950,5951,5952]

[5]5: بَاب: بَيَانُ مَثَلِ مَا بُعِثَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ

باب: جس ہدایت اور علم کے ساتھ نبی ﷺ کو مبعوث کیا گیا اس کی مثال کا بیان

4218{15} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِيَ اللَّهُ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا مِنْهَا وَسَقَوْا وَرَعَوْا وَأَصَابَ طَائِفَةً مِنْهَا أُخْرَى إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللَّهِ وَنَفَعَهُ بِمَا بَعَثَنِيَ اللَّهُ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ [5953]

4218: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ہدایت اور علم کی مثال جس کے ساتھ اللہ عزّ وجل نے مجھے مبعوث فرمایا ہے اس بارش کی طرح ہے جو کسی زمین پر پڑی تو اس زمین کا ایک عمدہ حصہ تھا جس نے اس پانی کو قبول کر لیا اور کثرت سے جڑی بوٹیاں اور سبزہ اُگایا اور اس میں سے بعض سخت حصے تھے جنہوں نے پانی روک رکھا تو اللہ نے اس کے ذریعہ سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا اور لوگوں نے اس میں سے پانی پیا اور سیراب کیا اور جانوروں کو چرایا۔ اس کے ایک حصہ کو پانی پہنچا جو چٹیل میدان ہے نہ تو پانی روکتا ہے نہ ہی کوئی سبزہ اُگاتا ہے۔ یہ مثال ہے اس کی جس نے اللہ کے دین کو سمجھا اور اللہ نے اس کو اس ذریعہ سے فائدہ پہنچایا جس کے ساتھ اللہ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے۔ پس اس نے سیکھا اور سکھایا اور اس کی مثال جس نے اس کے ساتھ اپنا سر اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اور اُس ہدایت کو جس کے ساتھ

4218: تخریج: بخاری کتاب العلم باب فضل من علم و علّم 79

مجھے بھیجا گیا ہے قبول نہ کیا۔

[6]6:بَاب: شَفَقَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمَّتِهِ وَمُبَالَغَتُهُ فِي تَحْذِيرِهِمْ مِمَّا يَضُرُّهُمْ

باب: آپ ﷺ کی اپنی اُمت پر شفقت اور جو چیز انہیں نقصان دیتی ہے اُس کے بارہ میں آپؐ کی ان کو ہوشیار کرنے میں انتہائی کوشش

4219{16}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِيَ اللَّهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى مُهْلَتِهِمْ وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي وَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ[5954]

4219: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری مثال اور اس ہدایت کی مثال جس کے ساتھ اللہ نے مجھے بھیجا ہے اس شخص کی مثال ہے جو اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا اے میری قوم! یقیناً میں نے اپنی آنکھوں سے ایک لشکر دیکھا ہے اور میں کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پس بچ جاؤ۔ پس اس کی قوم کے ایک گروہ نے اس کی اطاعت کر لی۔ وہ رات کو نکل گئے اور وقت کے اندر اندر چلے گئے اور ان میں سے ایک گروہ نے تکذیب کی اور وہ اپنی جگہوں پر ہی رہے اور اُس لشکر نے اُنہیں صبح آ لیا اور ہلاک کر دیا اور انہیں جڑ سے اکھیڑ دیا۔ یہ مثال اس شخص کی ہے جس نے میری اطاعت کی اور اس کی پیروی کی جو میں لے کر آیا ہوں اور اس کی مثال ہے جس نے میری نافرمانی کی اور تکذیب کی اس حق کی جسے میں لے کر آیا ہوں۔

4219:تخریج :بخاری کتاب الرقاق باب الانتهاء عن المعاصی 6483 کتاب الاعتصام بالقرآن والسنة باب الاقتداء بسنن رسول الله 7283

4220{17} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ فَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهِ و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[5955,5956]

4220 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری مثال اور میری امّت کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی اور کیڑے مکوڑے اور پروانے اس میں گرنے لگے اور میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑے ہوئے ہوں اور تم اس (آگ) میں گرتے ہو۔

4221{18} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجُزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيهَا

4221: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری مثال اس آدمی کی مثال کی طرح ہے جس نے آگ جلائی۔ جب اس نے اپنے ماحول کو روشن کر دیا تو پروانے اور کیڑے مکوڑے جو آگ میں (گرا کرتے ہیں) اس میں گرنے لگے اور وہ شخص ان کو روکنے لگا مگر وہ

4220:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب شفقته علی امّته ومبالغته فی تحذیرهم مما یضرهم 4221 ، 4222
تخریج:بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ ووهبنا لداود سلیمان 3426 کتاب الرقاق باب الانتهاء عن المعاصی 6483 ترمذی کتاب الامثال باب ماجاء فی مثل ابن آدم 2874

4221:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب شفقته علی امّته ومبالغته فی تحذیرهم مما یضرهم 4220 ، 4222
تخریج:بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ ووهبنا لداود سلیمان 3426 کتاب الرقاق باب الانتهاء عن المعاصی 6483 ترمذی کتاب الامثال باب ماجاء فی مثل ابن آدم 2874

قَالَ فَذَلِكُمْ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُونِي تَقَحَّمُونَ فِيهَا[5957]

اس پر غالب آنے لگے اور وہ اس میں داخل ہونے لگے: حضورؐ نے فرمایا یہ میری اور تمہاری مثال ہے میں تمہیں آگ سے بچانے کے لئے تمہاری کمروں سے پکڑتا ہوں کہ آگ سے پرے ہٹ جاؤ آگ سے پرے ہٹ جاؤ لیکن تم مجھ پر غالب آتے ہو اور اس (آگ) میں پڑ جاتے ہو۔

4222{19}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْجَنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا وَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَفَلَّتُونَ مِنْ يَدِي[5958]

4222: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے آگ جلائی اور ٹڈیاں اور پروانے اس میں گرنے لگے اور وہ انہیں اس سے ہٹاتا ہے اور میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑ کر آگ سے بچاتا ہوں اور تم میرے ہاتھ سے نکل نکل جاتے ہو۔

[7]7:بَاب : ذِكْرُ كَوْنِه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ ؑ

باب: حضور ﷺ کے خَاتَمَ النَّبِيِّينَ ؑ ہونے کا ذکر

4223{20}حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ

4223: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری مثال اور انبیاء کی مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے ایک عمارت بنائی اور اسے بہت اچھا اور خوبصورت بنایا اور لوگ اس کا یہ

4222: اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب شفقته على امّته ومبالغته في تحذيرهم مما يضرهم 4220 ، 4221

تخريج : بخاری كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ووهبنا لداود سليمان 3426 كتاب الرقاق باب الانتهاء عن المعاصی 6483 ترمذی كتاب الامثال باب ماجاء فی مثل ابن آدم 2874

4223 : اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب ذكر كونه خاتم النبيين ﷺ 4224 ، 4225 ، 4226

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب خاتم النبيين ﷺ 3535

رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بُنْيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَذِهِ اللَّبِنَةَ فَكُنْتُ أَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةَ [5959]

کہتے ہوئے طواف کرنے لگے کہ ہم نے اس سے اچھی عمارت نہیں دیکھی سوائے اس اینٹ (کی کمی) کے۔ پس میں وہ اینٹ ہوں۔

4224{21} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُيُوتًا فَأَحْسَنَهَا وَأَجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبُنْيَانُ فَيَقُولُونَ أَلَّا وَضَعْتَ هَاهُنَا لَبِنَةً فَيَتِمَّ بُنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنَا اللَّبِنَةَ [5960]

4224: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا کہ میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے کمرے بنائے۔ پھر انہیں اچھا بنایا، انہیں خوبصورت بنایا اور انہیں مکمل کیا، سوائے ان کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ کے۔ لوگ طواف کرنے لگے اور وہ عمارت انہیں پسند آئی تو وہ کہنے لگے تو نے یہاں اینٹ کیوں نہیں رکھی کہ تیری عمارت مکمل ہو جاتی۔ محمد ﷺ نے فرمایا: پس وہ اینٹ میں ہوں۔

4225{22} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ

4225: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری مثال اور مجھ سے قبل انبیاء کی مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس

4224: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب ذکر کونہ خاتم النبیین ﷺ 4223 ، 4225 ، 4226
تخریج : بخاری کتاب المناقب باب خاتم النبیین ﷺ 3535
4225: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب ذکر کونہ خاتم النبیین ﷺ 4223 ، 4224 ، 4226
تخریج: بخاری کتاب المناقب باب خاتم النبیین ﷺ 3535

أَبِي صَالِحٍ السَّمَّان عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ[5961,5962]

نے ایک عمارت بنائی اور اسے عمدہ بنایا اور خوبصورت بنایا سوائے اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ کے۔ لوگ اس کا طواف کرنے لگے اور اسے پسند کرنے لگے اور کہنے لگے کہ یہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ آپؐ نے فرمایا: وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیینؐ ہوں۔

ایک اور روایت میں (مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ کی بجائے) مَثَلِي وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ کے الفاظ ہیں۔

4226{23}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا

4226: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مثال اور انبیاء کی مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا اسے ہر طرح سے مکمل کیا سوائے ایک اینٹ کی جگہ کے۔ پھر لوگ اس میں داخل ہونے لگے اور اس سے تعجب کرنے لگے اور کہنے لگے کہ اس اینٹ کی جگہ کیوں پُر نہیں کی گئی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس اینٹ کی جگہ ہوں اور میں آیا اور میں نے نبیوں کو ختم کر دیا۔

ایک اور روایت میں (أَتَمَّهَا کی بجائے) أَحْسَنَهَا کے الفاظ ہیں۔

4226 : اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب ذكر كونه خاتم النبيين ﷺ 4223 ، 4224، 4225

تخریج: بخاری كتاب المناقب باب خاتم النبيين ﷺ 3535

ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ بَدَلَ أَتَمَّهَا أَحْسَنَهَا[5961,5962]

[8]8:بَاب: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى رَحْمَةَ أُمَّةٍ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا

اللہ جب کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے قبل اس کے نبی (کی روح) کو قبض کر لیتا ہے

4227{24}قَالَ مُسْلِم وَحُدِّثْتُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَمِمَّنْ رَوَى ذَلِكَ عَنْهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةَ أُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهُ لَهَا فَرَطًا وَسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا وَإِذَا أَرَادَ هَلَكَةَ أُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ فَأَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَأَقَرَّ عَيْنَهُ بِهَلَكَتِهَا حِينَ كَذَّبُوهُ وَعَصَوْا أَمْرَهُ[5965]

4227: حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جب اپنے بندوں میں سے کسی جماعت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے قبل اس کے نبی (کی رُوح) کو قبض کر لیتا ہے اور اسے اس امت کے لئے آگے جانے والا اور پیش رو بنا دیتا ہے اور جب کسی امت کی ہلاکت کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ اسے عذاب دیتا ہے جبکہ اس کا نبی زندہ ہوتا ہے اور اسے اس طرح ہلاک کرتا ہے کہ وہ (نبی) دیکھ رہا ہوتا ہے اور ان کی ہلاکت سے اس کی آنکھ ٹھنڈی کرتا ہے کیونکہ انہوں نے اس کی تکذیب کی ہوتی ہے اور اس کے حکم کی نافرمانی کی ہوتی ہے۔

[9]9:بَاب إِثْبَاتِ حَوْضِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ

ہمارے نبی ﷺ کا حوض اور اس کی صفات کا بیان

4228{25}حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

4228: حضرت جندبؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر

4228 : اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاتہ 4229 ،4230 ،4231 ،4232 ،4233 ،4234 ،4235 ،4236 ،4237 ،4238 ،4239 ،4240 ،4241 ،4242 ،4243 ،4244 ،4245 ،4246 ،4247 ،4248 ،4249 ==

عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[5966,5967]

تمہارے لئے پیش روہوں گا۔

4229{26}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ

4229:ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سہلؓ کوسناوہ کہہ رہے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کوفرماتے

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 ، 6585 ، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشهيد 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 7050 **ترمذی** کتاب صفةالقيامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراء ة بسم الله الرحمان الرحيم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشهدآء 1954 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304 ، 4305، 4306

4229 : اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبينا ﷺ وصفاته 4228 ، 4230 ، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237 ، 4238، 4239 ، 4240، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 ، 4248 ، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 ، 6585 ، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشهيد 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفةالقيامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراء ة بسم الله الرحمان الرحيم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشهدآء 1954 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَ النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أُحَدِّثُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا يَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فَيَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَعْقُوبَ[5968,5969,5970]

ہوئے سنا کہ میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔ جو اس پر آئے گا وہ پیئے گا اور جو کچھ پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ میرے پاس ایسے لوگ آئیں گے جنہیں میں پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے۔ پھر میرے اور ان کے درمیان روک حائل کر دی جائے گی۔ ابوحازم کہتے ہیں کہ لقمان بن ابوعیاش نے سنا جب میں لوگوں کو یہ روایت سنا رہا تھا تو انہوں نے کہا کہ تم نے حضرت سہلؓ کو اسی طرح کہتے سنا تھا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا ہاں انہوں نے کہا کہ میں حضرت ابوسعید خدریؓ کے بارہ میں گواہی دیتا ہوں۔ میں نے انہیں مزید کہتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ فرمائیں گے کہ وہ مجھ سے ہیں۔ تب کہا جائے گا کہ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا۔ تب میں کہوں گا کہ ہلاکت ہو۔ ہلاکت ہو اس کے لئے جس نے میرے بعد (دین کو) بدل دیا۔

4230{27} و حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ

4230: ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نے کہا کہ

4230:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاتہ 4228، 4229، 4231، 4232، 4233، 4234، 4235، 4236، 4237، 4238، 4239، 4240، 4241، 4242، 4243، 4244، 4245، 4246، 4247، 4248، 4249 =

ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ وَمَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَا يَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا[5971]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرا حوض ایک ماہ کی مسافت کے برابر ہے۔اس کے کنارے ایک جیسے ہیں۔اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ اچھی ہے اور اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں۔جس نے اس میں سے پی لیا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

4231{...}قَالَ وَقَالَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ أُنَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ أَمَا شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ وَاللَّهِ مَا بَرِحُوا بَعْدَكَ يَرْجِعُونَ عَلَى

4231:وہ (ابن ابی ملیکہ) کہتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ نے بیان کیا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں حوض پر ہوں گا اور میں اسے دیکھوں گا جو تم میں سے میرے پاس آتا ہے۔اور کچھ لوگ مجھ سے لے لئے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ اے میرے ربّ! یہ مجھ سے ہیں اور میری امت سے ہیں۔تو کہا

=**تخریج : بخاری** کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض2367 كتاب الرقائق باب في الحوض6577 ،6580 ،6582 ،6585 ،6586 ،6592 كتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3596 كتاب المغازي باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 6462باب في الحوض 6575 ، 6576 ،6585 ، 6589 ،6590 كتاب الفتن باب ماجاء في قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ،7050 **ترمذی** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء في صفة الحوض2442 **نسائی** كتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 كتاب الجنائز الصلاة على الشهداء 1954 **ابو داؤد** كتاب السنة باب في الحوض 4745 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب الخطبة يوم النحر3057 كتاب الزهد باب ذكر الحوض4304 ،4305 ،4306

4231:اطراف:مسلم كتاب الفضائل باب اثبات حوض نبينا ﷺ وصفاته 4228 ،4229 ،4230 ،4232 ، 4233 ، 4234 ،4235 ، 4236 ، 4237 ، 4238 ،4239 ، 4240 ،4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 ، 4248 ،4249

تخریج : بخاری كتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض2367 كتاب الرقائق باب في الحوض6577 ،6580 ، 6582 6585 ،6586 ،6592 كتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3596 كتاب المغازي باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462باب في الحوض 6575 ، 6576 ،6585 ، 6589 ،6590 كتاب الفتن باب ماجاء في قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ7049 ،7050 **ترمذی** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء في صفة الحوض2442 **نسائی** كتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 كتاب الجنائز الصلاة على الشهداء 1954 **ابو داؤد** كتاب السنة باب في الحوض 4745 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب الخطبة يوم النحر3057 كتاب الزهد باب ذكر الحوض4304 ،4305 ،4306

أَعْقَابِهِمْ قَالَ فَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ أَنْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا[5972]

جائے گا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا؟ اللہ کی قسم! تمہارے بعد یہ اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتے رہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ کہا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم اس سے تیری پناہ میں آتے ہیں کہ ہم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جائیں یا ہم اپنے دین کے بارہ میں فتنہ میں ڈالے جائیں۔

4232{28} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَوَاللَّهِ لَيُقْتَطَعَنَّ دُونِي رِجَالٌ فَلَأَقُولَنَّ أَيْ رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ[5973]

4232: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے اور آپؐ اپنے صحابہؓ کے درمیان تشریف فرما تھے کہ میں حوض پر انتظار کروں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے اور اللہ کی قسم! بعض لوگوں کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا تو میں کہوں گا اے میرے رب یہ مجھ سے ہیں اور میری امت میں سے ہیں۔ تب وہ فرمائے گا: تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا۔ یہ اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتے رہے۔

4232: اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب اثبات حوض نبينا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4233 4234، 4235 ، 4236 ، 4237 ، 4238، 4239 ، 4240، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 4248، 4249

تخريج : بخارى كتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 كتاب الرقائق باب فى الحوض 6577، 6580 ، 6582 6585، 6586 ، 6592 كتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3596 كتاب المغازى باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فى الحوض 6575 ، 6576، 6585 ، 6589، 6590 كتاب الفتن باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049، 7050 **ترمذى** كتاب صفةالقيامة والرقائق والورع باب ما جاء فى صفة الحوض 2442 **نسائى** كتاب الافتتاح قراء ة بسم الله الرحمان الرحيم 904 كتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى الحوض 4745 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 كتاب الزهد باب ذكر الحوض 4304، 4305، 4306

4233 {29} وحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُونَ الْحَوْضَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ وَالْجَارِيَةُ تَمْشُطُنِي فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ اسْتَأْخِرِي عَنِّي قَالَتْ إِنَّمَا دَعَا الرِّجَالَ وَلَمْ يَدْعُ النِّسَاءَ فَقُلْتُ إِنِّي مِنَ النَّاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ فَإِيَّايَ لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ فَيُذَبُّ عَنِّي كَمَا يُذَبُّ

4233: نبی علیہ السلام کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں لوگوں کو حوض کا ذکر کرتے ہوئے سنا کرتی تھی لیکن رسول اللہ علیہ السلام سے اس بارہ میں میں نے نہیں سنا تھا۔ انہی دنوں ایک روز جب ایک لڑکی مجھے کنگھی کر رہی تھی تو میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! اس پر میں نے لڑکی سے کہا: ہٹ جاؤ، لڑکی نے کہا کہ حضورؐ نے تو صرف مردوں کو بلایا ہے عورتوں کو نہیں بلایا۔ اس پر میں نے کہا کہ میں لوگوں میں سے ہوں۔ پھر رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: میں تمہارے لئے حوض پر پیش رو ہوں گا۔ پس تم میں سے کوئی میرے پاس اس حال میں نہ آئے کہ اُسے مجھ سے دور کر دیا جائے جیسے (کوئی) بھٹکا ہوا اُونٹ ہٹایا جاتا ہے۔ تو میں کہوں گا کہ ایسا کیوں ہے؟ تو کہا جائے گا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا۔ پھر میں کہوں گا دوری ہو۔ ایک اور روایت میں ہے حضرت ام سلمہؓ

4233:اطراف:مسلم كتاب الفضائل باب اثبات حوض نبينا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 4234، 4235 ، 4236 ، 4237 ، 4238، 4239 ، 4240، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 4248 ، 4249

تخريج : بخاری كتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 كتاب الرقائق باب فى الحوض 6577، 6580 ، 6582 6585، 6586 ، 6592 كتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3596 كتاب المغازى باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فى الحوض 6575، 6576، 6585 ، 6589، 6590 كتاب الفتن باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049، 7050 **ترمذی** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء فى صفة الحوض 2442 **نسائی** كتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 كتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابو داؤد** كتاب السنة باب فى الحوض 4745 **ابن ماجه** كتاب المناسك باب الخطبة يوم النحر 3057 كتاب الزهد باب ذكر الحوض 4304، 4305، 4306

الْبَعِيرُ الضَّالُّ فَأَقُولُ فِيمَ هَذَا فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا و حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهِيَ تَمْتَشِطُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَاشِطَتِهَا كُفِّي رَأْسِي بِنَحْوِ حَدِيثِ بُكَيْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ[5974,5975]

فرماتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جبکہ وہ کنگھی کر رہی تھیں: اے لوگو! اس وقت انہوں نے اپنی کنگھی کرنے والی سے کہا کہ میرے سر (کے بال) باندھ دو۔۔۔۔

4234{30}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى

4234: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن باہر تشریف لے گئے اور اُحد (میں شہداء ہونے) والوں کی نمازِ جنازہ پڑھی۔ پھر آپؐ منبر کی طرف واپس تشریف لائے اور فرمایا میں تمہارے لئے پیش رو ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں

4234:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 ، 4233، 4235 ، 4236 ، 4237 ، 4238، 4239 ، 4240، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 ، 4248، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577، 6580 ، 6582 ، 6585، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشهید 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد یحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زهرة الدنیا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575، 6576، 6585 ، 6589، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصیبنّ 7049، 7050 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحیم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة یوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304، 4305، 4306

الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَتَنَافَسُوا فِيهَا[5976]

خدا کی قسم میں اس وقت اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں یا (فرمایا) زمین کی کنجیاں۔اور اللہ کی قسم مجھے تمہارے بارہ میں یہ ڈر نہیں کہ میرے بعد شرک کرو گے لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ ڈر ضرور ہے کہ تم ان کے لئے آپس میں مقابلہ کرنے لگو گے۔

4235{31} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ عَرْضَهُ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى الْجُحْفَةِ إِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخْشَى

4235: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے شہداء کی نماز جنازہ پڑھی پھر آپؐ منبر پر چڑھے گویا زندوں اور مردوں کو الوداع کہہ رہے ہیں اور فرمایا میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔اس کی چوڑائی ایلہ سے جُحفہ کے درمیان تک کی ہے۔مجھے تمہارے بارہ میں یہ ڈر نہیں کہ تم میرے بعد شرک میں پڑ جاؤ گے لیکن مجھے تمہارے بارہ میں یہ ڈر ہے کہ دنیا کے حصول میں تم ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو گے اور تم باہم لڑنے لگو گے اور ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح تم میں

4235: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 4233 ، 4234 ، 4236 ، 4237 ، 4238، 4239 ، 4240، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 4248 ، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأی ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 6585 ، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشهید 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد یحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زهرة الدنیا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصیبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحیم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة یوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا وَتَقْتَتِلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ عُقْبَةُ فَكَانَتْ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ[5977]

سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے۔حضرت عقبہ ؓ کہتے ہیں یہ آخری بار تھی میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا۔

4236{32}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَأُنَازِعَنَّ أَقْوَامًا ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ و حَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَصْحَابِي أَصْحَابِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح

4236: حضرت عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور میں کچھ قوموں سے کشمکش کروں گا اور اُن پر غالب کیا جاؤں گا۔ پھر میں کہوں گا کہ اے میرے ربّ! میرے صحابہ ؓ میرے صحابہ ؓ پھر کہا جائے گا: تجھے پتہ نہیں کہ انہوں نے تیرے بعد کیا کیا۔ ایک روایت میں أَصْحَابِي أَصْحَابِي کا ذکر نہیں ہے۔

4236:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4237 ، 4238، 4239 ، 4240، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 4248 ، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 6585 ، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحیم 904 کتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَمُغِيرَةَ [5978,5979,5980,5981]

4237{33}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ

4237:حضرت حارثہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے نبی ﷺ سے سنا۔آپؐ نے فرمایا کہ آپؐ کا حوض صنعاء اور مدینہ کے درمیان مسافت جتنا ہے۔ مستورد نے ان سے پوچھا کیا آپ(حضرت حارثہؓ) نے آپ ﷺ کو نہیں سنا جب آپؐ نے برتنوں کا ذکر

4237:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4238، 4239 ، 4240، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 4248، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأی ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 6585 ، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشهید 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد یحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زهرة الدنیا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصیبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفةالقیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحیم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشهدآء 1954 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة یوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

تَسْمَعْهُ قَالَ الْأَوَانِي قَالَ لَا فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآنِيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذَكَرَ الْحَوْضَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَوْلَهُ[5982,5983]

کیا انہوں نے کہا نہیں۔مستورد نے کہا کہ اس میں برتن ستاروں کی طرح دکھائی دیں گے ایک اور روایت اسی طرح ہے مگر اس میں مستورد کے سوال اور حارثہؓ کے جواب کا ذکر نہیں ہے۔

4238{34}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ[5984]

4238: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے آگے چل کر ایک حوض ہو گا جس کے دونوں کناروں کے درمیان جرباء اور اذرح کے درمیان جتنا فاصلہ ہوگا۔

4238: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229،4230، 4231، 4232، 4233، 4234، 4235، 4236، 4237، 4239، 4240، 4241، 4242، 4243، 4244، 4245، 4246، 4247، 4248، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض6577، 6580، 6582، 6585، 6586، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشهید 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد یحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زهرة الدنیا 6425، 6462 باب فی الحوض 6575، 6576، 6585، 6589، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصیبنّ7049، 7050 **ترمذی** کتاب صفةالقیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحیم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة یوم النحر3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304، 4305، 4306

4239 {...} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى حَوْضِي و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَرْيَتَيْنِ بِالشَّأْمِ بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ ثَلَاثِ لَيَالٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بِشْرٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ[5985,5986,5987]

4239: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے آگے ایک حوض ہے جس کے کناروں کے درمیان جرباء اور اذرح کی مسافت جتنا فاصلہ ہوگا۔

ایک روایت میں (حَوضًا کی بجائے) حَوضِی (میرا حوض) کے الفاظ ہیں۔ عبید اللہ کہتے ہیں میں نے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا شام کی ان دو بستیوں کے درمیان تین رات کی مسافت ہے۔

4239:اطراف:مسلم كتاب الفضائل باب اثبات حوض نبينا ﷺ وصفاته 4228 ، 4229 ، 4230 ، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237 ، 4238 ، 4240، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 ، 4248 ، 4249

تخریج : بخاری كتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 كتاب الرقائق باب فى الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 ، 6585 ، 6586 ، 6592 كتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3596 كتاب المغازى باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فى الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 كتاب الفتن باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ، 7050 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء فى صفة الحوض 2442 **نسائى** كتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 كتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فى الحوض 4745 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 كتاب الزهد باب ذكر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

4240{35} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ فِيهِ أَبَارِيقُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ وَرَدَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا[5988]

4240: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے آگے جرباء اور اذرح کے مابین (مسافت) جتنا ایک حوض ہے۔ جس میں آسمان کے ستاروں کی مانند صراحیاں ہیں۔ جو اس (حوض) پر آیا اور اس میں سے پیا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

4241{36} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و

4241: حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! حوض کے برتن کیا ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس

4240:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 ، 4248، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577، 6580 ، 6582 ، 6585، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 کتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304، 4305 ، 4306

4241:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239،4240 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 ، 4248، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577، 6580 ، 6582 ، 6585، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 کتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304، 4305 ، 4306

قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آنِيَةُ الْحَوْضِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَكَوَاكِبِهَا أَلَا فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ الْمُصْحِيَةِ آنِيَةُ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا لَمْ يَظْمَأْ آخِرَ مَا عَلَيْهِ يَشْخَبُ فِيهِ مِيزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ عَرْضُهُ مِثْلُ طُولِهِ مَا بَيْنَ عَمَّانَ إِلَى أَيْلَةَ مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ [5989]

کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے۔اس کے برتن آسمان کے ستاروں سے تعداد میں زیادہ ہیں۔سنو!ایک اندھیری رات میں جس میں بادل نہ ہو ستاروں کی طرح جنّت کے برتن ہوں گے۔جس نے اُن میں پی لیا وہ کبھی بھی پیاسا نہ ہوگا۔اس میں جنت کے دو پرنالے گرتے ہیں جس نے اس میں سے پیا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔اس کا عرض اس کی لمبائی کی طرح عمان سے ایلة کے درمیان مسافت جتنا ہے۔اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔

4242{37}حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4242: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے حوض کے پینے کی جگہ پر اہلِ یمن کے لئے لوگوں کو ہٹاؤں گا۔اپنا عصا ماروں گا یہانتک کہ وہ (پانی) ان پر بہہ پڑے گا۔پھر اس کے عرض کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ میری جگہ سے عمان تک اور جب اس کے

4242:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239، 4240 ، 4241 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 ، 4248 ، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأی ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 ، 6585 ، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشهید 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد یحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زهرة الدنیا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصیبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحیم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة یوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

قَالَ إِنِّي لَبِعُقْرِ حَوْضِي أَذُودُ النَّاسَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ أَضْرِبُ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ فَسُئِلَ عَنْ عَرْضِهِ فَقَالَ مِنْ مَقَامِي إِلَى عَمَّانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهِ فَقَالَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ يَغُتُّ فِيهِ مِيزَابَانِ يَمُدَّانِهِ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ وَرِقٍ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِ هِشَامٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَ الْحَوْضِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ هَذَا حَدِيثٌ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي عَوَانَةَ فَقَالَ وَسَمِعْتُهُ أَيْضًا مِنْ شُعْبَةَ فَقُلْتُ انْظُرْ لِي فِيهِ فَنَظَرَ لِي فِيهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ[5990,5991,5992]

پانی کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا: دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور اس میں دو پرنالے گریں گے جو اس (حوض) کو جنت (کے پانی) سے بڑھا رہے ہوں گے ایک ان میں سے سونے کا ہوگا اور ایک چاندی کا۔

ایک اور روایت میں (إِنِّي لَبِعُقْرِ حَوْضِي کی بجائے) أَنَّهُ قَالَ أَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ کے الفاظ ہیں۔

4243{38}حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

4243: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے حوض سے ضرور بعض آدمیوں کو ہٹادوں گا جیسے بیگانہ اونٹ ہٹایا جاتا ہے۔

4243: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231، 4232، 4233، 4234، 4235، 4236، 4237، 4238، 4239، 4240، 4241، 4242، 4244، 4245، 4246، 4247، 4248، 4249 =

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَذُودَنَّ عَنْ حَوْضِي رِجَالًا كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْإِبِلِ

و حَدَّثَنِيه عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّد بْنِ زِيَاد سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بمثْله[5993,5994]

4244{39} وحَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب أَخْبَرَني يُونُسُ عَنِ ابْنِ شهَاب أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالك حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ قَدْرُ حَوْضي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ منَ الْيَمَنِ وَإِنَّ فيه منَ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ[5995]

4244:حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے حوض کی وسعت ایلہ اوریمن کے صنعاء کی مسافت کے برابر ہے اور یقیناً اس میں آسمان کے ستاروں کی تعداد میں صراحیاں ہیں۔

=**تخریج : بخاری** کتاب المساقاة باب من رأی ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577 ، 6580 6582 ، 6585 ، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشھید 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد یحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زھرة الدنیا 6425 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصیبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفةالقیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب ا لافتتاح قراء ة بسم الله الرحمان الرحیم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشھدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة یوم النحر 3057 کتاب الزھد باب ذکر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

4244:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228 ، 4229 ، 4230 ، 4231 ، 4232 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239، 4240 ، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4245 ، 4246 ، 4247 4248 ، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأی ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 6585 ، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشھید 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد یحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما یحذر من زھرة الدنیا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصیبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفةالقیامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب ا لافتتاح قراء ة بسم الله الرحمان الرحیم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشھدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة یوم النحر 3057 کتاب الزھد باب ذکر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

4245{40} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِمَّنْ صَاحَبَنِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتُهُمْ وَرُفِعُوا إِلَيَّ اخْتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ أَيْ رَبِّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَلَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى وَزَادَ آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ [5996,5997]

4245: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان لوگوں میں سے جنہوں نے میری صحبت اختیار کی بعض میرے پاس حوض پر آئیں گے حتی کہ جب میں ان کو دیکھوں گا اور وہ میرے سامنے لائے جائیں گے اور وہ مجھ سے ہٹا دیئے جائیں گے تو میں کہوں گا اے میرے رب! میرے صحابہ، میرے صحابہ۔ تب مجھ سے کہا جائے گا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا۔

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ اس (حوض) کے برتن ستاروں جتنے ہوں گے۔

4245:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 4233، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239، 4240 ، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4246 ، 4247 4248، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأی ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577، 6580 ، 6582 6585، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة علی الشهيد 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576، 6585 ، 6589، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالیٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049، 7050 **ترمذی** کتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 کتاب الجنائز الصلاة علی الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذکر الحوض 4304، 4305 ، 4306

4246{41} و حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لِعَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ {42}و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُمَا شَكَّا فَقَالَا أَوْ مِثْلَ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ حَوْضِي [5998,5999]

4246: حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے حوض کے دو کناروں کے درمیان فاصلہ صنعاء اور مدینہ کے درمیان فاصلہ جتنا ہے۔

ایک روایت میں صنعاء اور مدینہ کے درمیان فاصلہ کی بجائے مدینہ اور عمان کے درمیان فاصلہ کا ذکر ہے۔

اور ایک روایت میں (نَاحِيَتَيْ حَوْضِي کی بجائے) لَابَتَيْ حَوْضِي کے الفاظ ہیں۔

4247{43} و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ قَالَا

4247: حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں اس (حوض) میں آسمان

4246:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239،4240 ، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4247 ، 4248، 4249

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب في الحوض 6577، 6580 ، 6582 ، 6585، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فى الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء في قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** کتاب صفةالقيامة والرقائق والورع باب ما جاء في صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 کتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابوداؤد** کتاب السنة باب في الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذكر الحوض 4304، 4305، 4306

4247:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239،4240 ، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4248، 4249 =

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ وَزَادَ أَوْ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ[6000,6001]

کے ستاروں کی تعداد میں سونے اور چاندی کی صراحیاں دکھائی دیں گی۔

ایک اورروایت میں أَوْ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ کے الفاظ ہیں یعنی آسمان کے ستاروں کی تعداد سے زیادہ۔

4248{44}حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

4248: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سنو! میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور اس کے دونوں کناروں کے

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 كتاب الرقائق باب فى الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 ، 6585 ، 6586 ، 6592 كتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3596 كتاب المغازى باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 6462 باب فى الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590كتاب الفتن باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** كتاب صفةالقيامة والرقائق والورع باب ما جاء فى صفة الحوض2442 **نسائی** كتاب ا لافتتاح قراء ة بسم الله الرحمان الرحيم 904 كتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فى الحوض 4745 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 كتاب الزهد باب ذكر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

4248:اطراف:مسلم كتاب الفضائل باب اثبات حوض نبينا ﷺ وصفاته 4228 ، 4229 ، 4230 ، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239، 4240 ، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247 ، 4249

تخریج : بخاری كتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 كتاب الرقائق باب فى الحوض 6577 ، 6580 ، 6582 ، 6585 ، 6586 ، 6592 كتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3596 كتاب المغازى باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085كتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462باب فى الحوض 6575 ، 6576 ، 6585 ، 6589 ، 6590كتاب الفتن باب ماجاء فى قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049 ، 7050 **ترمذی** كتاب صفةالقيامة والرقائق والورع باب ما جاء فى صفة الحوض2442 **نسائی** كتاب ا لافتتاح قراء ة بسم الله الرحمان الرحيم 904 كتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابوداؤد** كتاب السنة باب فى الحوض 4745 **ابن ماجه** كتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 كتاب الزهد باب ذكر الحوض 4304 ، 4305 ، 4306

حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ [6002]

درمیان فاصلہ صنعاء اور ایلہ کے درمیان فاصلہ جتنا ہوگا اور گویا صراحیاں اس میں ستارے ہوں گے۔

4249{45}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ [6003]

4249: عامر بن سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ کی طرف اپنے غلام نافع کے ہاتھ لکھ بھیجا کہ مجھے اس میں سے کچھ بتائیے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے (جواباً) لکھا کہ میں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر پیش رو ہوں گا۔

4249:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا ﷺ وصفاته 4228، 4229، 4230، 4231 ، 4232 ، 4233 ، 4234 ، 4235 ، 4236 ، 4237، 4238 ، 4239، 4240 ، 4241 ، 4242 ، 4243 ، 4244 ، 4245 ، 4246 ، 4247، 4248

تخریج : بخاری کتاب المساقاة باب من رأى ان صاحب الحوض 2367 کتاب الرقائق باب فی الحوض 6577، 6580 ، 6582 ، 6585، 6586 ، 6592 کتاب الجنائز باب الصلاة على الشهيد 1344 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3596 کتاب المغازی باب غزوة احد 4042 باب احد يحبنا ونحبه 4085 کتاب الرقاق باب ما يحذر من زهرة الدنيا 6425 ، 6462 باب فی الحوض 6575 ، 6576، 6585 ، 6589، 6590 کتاب الفتن باب ماجاء فی قول الله تعالىٰ واتقوا فتنة لا تصيبنّ 7049، 7050 **ترمذی** کتاب صفةالقيامة والرقائق والورع باب ما جاء فی صفة الحوض 2442 **نسائی** کتاب الافتتاح قراءة بسم الله الرحمان الرحيم 904 کتاب الجنائز الصلاة على الشهدآء 1954 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی الحوض 4745 **ابن ماجه** کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر 3057 کتاب الزهد باب ذكر الحوض 4304، 4305، 4306

[10]10: بَاب: فِي قِتَالِ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

باب: احد کے دن جبرائیل اور میکائیل کا نبی ﷺ کی طرف سے قتال کرنا

4250{46}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابُ بَيَاضٍ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ يَعْنِي جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَام [6004]

4250: حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ میں نے احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے دائیں اور بائیں دو آدمیوں کو دیکھا جو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ نہ تو اس سے قبل میں نے انہیں دیکھا تھا اور نہ ہی اس کے بعد۔ ان کی مراد جبرائیل اور میکائیل علیہما السلام تھے۔

4251{47} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعْدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ [6005]

4251: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے دائیں اور آپؐ کے بائیں دو آدمیوں کو جو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ آپؐ کی طرف سے زبردست جنگ کر رہے تھے دیکھا۔ نہ تو میں نے انہیں اس سے پہلے کبھی دیکھا نہ ہی بعد میں۔

4250: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب فی کتاب جبریل ومیکائیل 4251

تخریج : بخاری کتاب المغازی باب اذھمت طائفتان منکم ان تفشلا 4054 کتاب اللباس باب الثیاب البیض 5826

4251: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب فی کتاب جبریل ومیکائیل 4250

تخریج : بخاری کتاب المغازی باب اذھمت طائفتان منکم ان تفشلا 4054 کتاب اللباس باب الثیاب البیض 5826

[11]11:بَاب:فِي شَجَاعَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَام وَتَقَدُّمِهِ لِلْحَرْبِ

باب: نبی علیہ السلام کی شجاعت اور جنگ میں آپؐ کا آگے بڑھنا

4252{48}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ نَاسٌ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ وَكَانَ فَرَسًا يُبَطَّأُ [6006]

4252: حضرت انسؓ بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ حسین تھے اور سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔ سب لوگوں سے زیادہ بہادر تھے اور ایک رات اہلِ مدینہ نے خطرہ محسوس کیا کچھ لوگ اس آواز کی طرف گئے تو رسول اللہ ﷺ انہیں واپس آتے ہوئے ملے۔ آپؐ آواز کی طرف ان سے پہلے چلے گئے تھے اور آپؐ ابوطلحہؓ کے گھوڑے پر بغیر زین کے سوار تھے اور آپؐ کے گلے میں تلوار تھی اور آپؐ فرما رہے تھے گھبرانے کی کوئی بات نہیں، گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہم نے اس (گھوڑے) کو سمندر پایا ہے یا فرمایا یہ سمندر ہے۔ راوی کہتے ہیں حالانکہ وہ گھوڑا بہت سُست ہوا کرتا تھا۔

4253{49} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

4253: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ میں ایک دفعہ خوف کی حالت پیدا ہوئی۔ نبی ﷺ نے

4252:اطراف : **مسلم** کتاب الفضائل باب فی شجاعة النبی ﷺ وتقدمه بالحرب 4253

تخریج : بخاری کتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب من استعار من الناس الفرس 2627 کتاب الجهاد والسير باب الشجاعة في الحرب والجبن 2820 باب اسم الفرس والحمار 2857باب الركوب على الدآبة الصعبة 2862 باب ركوب الفرس العرى 2866 باب الفرس القطوف 2867 باب الحمائل وتعليق السيف بالعنق 2908 باب مبادرة الامام عند الفزع 2968باب اذا فزعوا بالليل 3040 کتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6033 باب المعاريض مندوجه عن الكذب 6212 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی الخروج عند الفزع 1685، 1686، 1687**ابو داؤد** کتاب الادب باب ماروی من الرخصة فی ذالک 4988 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب الخروج فی النغير 2772

4253:اطراف : **مسلم** کتاب الفضائل باب فی شجاعة النبی ﷺ وتقدمه بالحرب 4252 =

قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِيه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ فَرَسًا لَنَا وَلَمْ يَقُلْ لِأَبِي طَلْحَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا[6007,6008]

حضرت ابوطلحہ ؓ کا گھوڑا مستعار لیا جسے مندوب کہا جاتا تھا اور آپؐ اس پر سوار ہوئے۔ پھر فرمایا ہم نے کوئی خوف (کی بات) نہیں دیکھی اور ہم نے اس (گھوڑے) کو سمندر پایا ہے۔ ایک اور روایت میں فَرَسًا لَنَا کے الفاظ ہیں اور انہوں نے لِأَبِي طَلْحَةَ نہیں کہا۔

[12]12:بَاب: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

باب: نبی ﷺ خیر و بھلائی میں سب لوگوں سے بڑھ کر سخی تھے تیز آندھی سے بھی زیادہ

4254{50}حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

4254: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ خیر و بھلائی میں سب لوگوں سے

=تخریج : بخاری كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب من استعار من الناس الفرس 2627 كتاب الجهاد والسير باب الشجاعة فی الحرب والجبن 2820 باب اسم الفرس والحمار 2857باب الركوب على الدآبة الصعبة 2862 باب ركوب الفرس العرى 2866 باب الفرس القطوف 2867 باب الحمائل وتعليق السيف بالعنق 2908 باب مبادرة الامام عند الفزع 2968باب اذا فزعوا بالليل 3040 كتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6033 باب المعاريض مندوجه عن الكذب 6212 ترمذی كتاب الجهاد باب ماجاء فی الخروج عند الفزع 1685، 1686، 1687ابو داؤد كتاب الادب باب ماروى من الرخصة فی ذالک 4988 ابن ماجه كتاب الجهاد باب الخروج فی النغير 2772

4254:تخریج :بخاری كتاب بدء الوحى باب بدء الوحى 6كتاب الصوم باب اجود ما كان النبى يكون فی رمضان1902 كتاب بدء الخلق ذكر الملائكة 3220كتاب المناقب باب صفة النبى 3554 كتاب فضائل القرآن كان جبريل يعرض القرآن على النبى 4997نسائی كتاب الصيام باب الفضل والجود فی شهر رمضان 2095

ح و حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [6009,6010]

زیادہ سخی تھے۔لیکن رمضان کے مہینہ میں آپؐ سب سے زیادہ سخی ہوتے تھے۔جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان میں آپؐ سے ملتے یہاں تک کہ وہ (رمضان) گزر جاتا۔پھر رسول اللہ ﷺ انہیں قرآن سناتے۔ جب جبرائیلؑ آپؐ سے ملتے تو رسول اللہ ﷺ خیر وبھلائی میں تیز آندھی سے بھی بڑھ کر سخی ہوتے۔

[13]13:بَاب: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا

باب: رسول اللہ ﷺ اخلاق میں سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے

4255{51}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ

4255: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ میں نے دس سال تک رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی۔اللہ کی قسم! آپؐ نے مجھے کبھی اُف تک نہیں

4255:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب کان رسول اللہ احسن الناس خُلقاً 4256، 4257، 4258، 4259 =

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أُفًّا قَطُّ وَلَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا زَادَ أَبُو الرَّبِيعِ لَيْسَ مِمَّا يَصْنَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَاللَّهِ و حَدَّثَنَاه شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ [6011,6012]

کہا۔ نہ تو آپؐ نے مجھے کسی کام کے بارہ میں فرمایا کہ تم نے یہ کیوں کیا اور (نہ ہی یہ فرمایا کہ) تم نے ایسا کیوں نہ کیا۔

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ (یہ خدمت) ایسی نہیں تھی جو نوکر کیا کرتا ہے اور اس روایت میں وَاللّٰہِ کا لفظ نہیں ہے۔

4256{52} و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا [6013]

4256: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہؓ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! انسؓ سمجھدار بچہ ہے۔ یہ آپؐ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں پھر میں نے سفر وحضر میں آپؐ کی خدمت کی۔ اللہ کی قسم! میرے کسی کام کے بارہ میں جو میں نے کیا آپؐ نے کبھی نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا اور نہ ہی کسی کام کے بارہ میں جو میں نے نہیں کیا آپؐ نے فرمایا کہ تم نے یہ (کام) اس طرح کیوں نہ کیا۔

=تخریج : بخاری کتاب الوصایا باب استخدام الیتیم فی السفر والحضر 2768 کتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6038 کتاب الدیات باب من استعان عبداً او صبیاً 6911 ترمذی کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی خلق النبی ﷺ 2015 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الحلم واخلاق النبی ﷺ 4773، 4774

4256: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب کان رسول الله احسن الناس خُلقاً 4255، 4257، 4258، 4259

تخریج : بخاری کتاب الوصایا باب استخدام الیتیم فی السفر والحضر 2768 کتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6038 کتاب الدیات باب من استعان عبداً او صبیاً 6911 ترمذی کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی خلق النبی ﷺ 2015 ابو داؤد کتاب الادب باب فی الحلم واخلاق النبی ﷺ 4773، 4774

4257{53} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ [6014]

4257: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نو ۹ سال تک خدمت کی۔ میرے علم میں نہیں کہ کبھی آپؐ نے مجھ سے فرمایا ہو کہ تم نے اس اس طرح کیوں کیا۔ نہ ہی آپؐ نے کبھی میرا کوئی عیب نکالا۔

4258{54}حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ إِسْحَقُ قَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَمُرَّ عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبَضَ

4258: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اخلاق میں سب لوگوں سے زیادہ اچھے تھے۔ ایک روز آپؐ نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا۔ میں نے کہہ دیا بخدا میں نہیں جاؤں گا لیکن میرے دل میں تھا کہ اس بات کے لئے اللہ کے نبی ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے میں جاؤں گا۔ چنانچہ میں نکلا یہانتک کہ بچوں کے پاس سے گزرا اور وہ بازار میں کھیل رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے پیچھے سے اچانک مجھے گردن کے پچھلے حصہ سے پکڑا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ کی طرف دیکھا۔

4257:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب کان رسول اللہ احسن الناس خُلقاً 4255، 4256، 4258، 4259

تخریج : بخاری کتاب الوصایا باب استخدام الیتیم فی السفر والحضر 2768 کتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6038 کتاب الدیات باب من استعان عبداً او صبیاً 6911 **ترمذی** کتاب البرّ والصلۃ باب ماجاء فی خلق النبی ﷺ 2015 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الحلم واخلاق النبی ﷺ 4773، 4774

4258:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب کان رسول اللہ احسن الناس خُلقاً 4255، 4256، 4257، 4259

تخریج :بخاری کتاب الوصایا باب استخدام الیتیم فی السفر والحضر 2768 کتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6038 کتاب الدیات باب من استعان عبداً او صبیاً 6911 **ترمذی** کتاب البرّ والصلۃ باب ماجاء فی خلق النبی ﷺ 2015 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الحلم واخلاق النبی ﷺ 4773، 4774

بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أُنَيْسُ أَذَهَبْتَ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنَسٌ وَاللَّهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا أَوْ لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا [6015]

آپؐ ہنس رہے تھے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے اُنَیس! کیا تم وہاں گئے ہو جہاں میں نے تمہیں (جانے کا) کہا تھا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا جی ہاں یا رسولؐ اللہ! میں جا رہا ہوں۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے آپؐ کی نو[9] سال خدمت کی ہے۔ میرے علم میں نہیں کہ کسی کام پر جو میں نے کیا ہو آپؐ نے فرمایا ہو کہ تم نے یہ یہ کیوں کیا یا کسی کام کے بارہ میں جسے میں نے چھوڑا ہو (فرمایا ہو) کہ تم نے یہ یہ کیوں نہ کیا۔

4259{55} وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُوالرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا [6017]

4259: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت اخلاق والے تھے۔

[14] 14: بَاب مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا وَكَثْرَةُ عَطَائِهِ

کبھی ایسا نہیں ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز مانگی گئی ہو اور آپؐ نے "نہ" کہا ہو اور آپؐ کا کثرت سے عطا کرنے کا بیان

4260{56} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

4260: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز

4259: اطراف: **مسلم** کتاب الفضائل باب کان رسول اللہ احسن الناس خُلقاً 4255، 4256، 4257، 4258

تخریج: بخاری کتاب الوصایا باب استخدام الیتیم فی السفر والحضر 2768 کتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6038 کتاب الدیات باب من استعان عبداً او صبیاً 6911 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی خلق النبی ﷺ 2015 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الحلم واخلاق النبی ﷺ 4773، 4774

4260: تخریج: **بخاری** کتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6034

عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مِثْلَهُ سَوَاءً[6018,6019]

مانگی گئی ہو اور آپؐ نے ''نہ'' کہا ہو۔

4261{57} وحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءً لَا يَخْشَى الْفَاقَةَ [6020]

4261: موسیٰ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ سے اسلام پر کوئی چیز مانگی گئی آپؐ نے وہ عطا فرمائی۔ وہ کہتے ہیں ایک شخص آپؐ کے پاس آیا۔ آپؐ نے اسے دو پہاڑوں کے درمیان (کی تمام) بکریاں عطا فرمائیں۔ وہ اپنی قوم کی طرف لوٹا اور کہا اے میری قوم! اسلام لے آؤ۔ محمد ﷺ تو اتنا دیتے ہیں کہ فاقہ کا ڈر نہیں رہتا۔

4262{58}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ أَسْلِمُوا

4262: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے دو پہاڑوں کے درمیان جتنی (بھی) بکریاں تھیں مانگ لیں۔ آپؐ نے اسے وہ عطا فرما دیں۔ پھر وہ اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا اے میری قوم! اسلام لے آؤ۔ خدا کی قسم! محمد ﷺ تو اتنا دیتے

4261:اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب ما سُئل رسول الله شیاً قطّ فقال لا و کثرة عطائه 4262

4262:اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب ما سُئل رسول الله شیاً قطّ فقال لا و کثرة عطائه 4261

فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطَاءً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ فَقَالَ أَنَسٌ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُسْلِمُ حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا [6021]

ہیں کہ غربت کا ڈر نہیں رہتا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ بعض اوقات کوئی آدمی صرف دنیا کے لئے اسلام قبول کرتا تھا مگر جونہی اسلام قبول کرتا تو اسلام اسے دنیا و مافیہا سے بڑھ کر محبوب ہو جاتا تھا۔

4263{59} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاقْتَتَلُوا بِحُنَيْنٍ فَنَصَرَ اللَّهُ دِينَهُ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ مِائَةً مِنَ النَّعَمِ ثُمَّ مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَانِي وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا بَرِحَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ [6022]

4263: ابنِ شہاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے الفتح یعنی فتح مکہ کا غزوہ سرانجام دیا رسول اللہ ﷺ ان مسلمانوں کے ساتھ نکلے جو آپؐ کے ہمراہ تھے۔ حُنین کے مقام پر انہوں نے جنگ کی تو اللہ نے اپنے دین اور مسلمانوں کی مدد فرمائی۔ اس روز رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ کو سو 100 اونٹ دیئے پھر سو دیئے پھر سو (اور) دیئے۔

ابنِ شہاب کہتے ہیں کہ مجھے سعید بن مسیّب نے بتایا کہ حضرت صفوانؓ نے کہا کہ خدا کی قسم! مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیا اور جو دیا، جبکہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ مجھے آپؐ کی ذات سے بُغض تھا آپؐ مجھے عطا فرماتے رہے یہانتک کہ آپؐ مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہو گئے۔

4264{60} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ

4264: حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آیا تو میں تمہیں ایسے اور ایسے اور ایسے دوں

4263: تخریج: ترمذی کتاب الزکاۃ باب ماجاء فی اعطاء المؤلفۃ قلوبھم 666

4264: تخریج: بخاری کتاب الکفالۃ باب من تکفل عن میت دیناً 2296

أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى الْآخَرِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ أَيْضًا عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَالَ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَتْ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَحَثَى أَبُو بَكْرٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِي عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا{61} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو

گا۔آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اکٹھا کرتے ہوئے ارشادفرمایا لیکن بحرین کا مال آنے سے قبل نبی ﷺ کی وفات ہوگئی۔پھر وہ (مال) آپؐ کے بعد حضرت ابوبکرؓ کے پاس آیا۔آپؓ نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ جس کا نبی ﷺ کے ذمہ کوئی وعدہ یا قرض ہوتو اسے چاہئے کہ وہ آئے۔اس پر میں کھڑا ہوگیا اور عرض کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر بحرین کا مال آیا تو میں تمہیں ایسے اور ایسے اور ایسے دوں گا۔اس پر حضرت ابوبکرؓ نے ایک اوک بھرا پھر مجھ سے فرمایا کہ اس کی گنتی کرو۔چنانچہ میں نے گنا تو وہ پانچ سو نکلے۔پھر آپؓ نے فرمایا کہ اس سے دوگنا اور لے لو۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو حضرت ابوبکرؓ کے پاس علاء بن حضرمی کی طرف سے مال آیا۔اس پر حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: جس کسی کا نبی ﷺ کے ذمہ کوئی قرض یا آپؐ کی طرف سے کوئی وعدہ ہوتو اسے چاہئے کہ وہ ہمارے پاس آئے ....۔باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [6023,6024]

[15]15:بَاب رَحْمَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّبْيَانَ وَالْعِيَالَ وَتَوَاضُعِهِ وَفَضْلِ ذَلِكَ

رسول اللہ ﷺ کی بچوں اور اہل وعیال پر رحمت وشفقت اور آپؐ کی تواضع اور اس کی فضیلت کا بیان

4265{62} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ فَانْطَلَقَ يَأْتِيهِ وَاتَّبَعْتُهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكِيرِهِ قَدِ امْتَلَأَ الْبَيْتُ

4265: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رات میرے ہاں بچہ کی ولادت ہوئی ۔ میں نے اس کا نام اپنے باپ ابراہیم کے نام پر رکھا ہے۔ پھر آپؐ نے اسے ایک لوہار ابوسیف کی بیوی امّ سیف کے پاس بھیج دیا۔ حضورؐ اس کے پاس جانے کے لئے چلے اور میں بھی آپؐ کے ساتھ گیا۔ ہم ابوسیف کے پاس پہنچے اور وہ بھٹی دھونک رہا تھا۔ اس کا گھر دھوئیں سے بھر گیا تھا۔ تو میں تیزی سے رسول اللہ ﷺ کے

4265:تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب قول النبی ﷺ انا بک لمحزونون 1303 **ابوداؤد** کتاب الجنائز باب فی البکاء علی المیت 3126

دُخَانًا فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ أَمْسِكْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْسَكَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَاللَّهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ[6025]

آگے چلا۔میں نے کہا اے ابوسیف! رُک جاؤ، رسول اللہ ﷺ تشریف لا رہے ہیں۔ وہ رُک گیا۔ پھر نبی ﷺ نے بچہ کو بلوایا اور اسے اپنے ساتھ چمٹایا پھر جو اللہ نے چاہا آپؐ نے فرمایا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ وہ (بچہ) رسول اللہ ﷺ کے سامنے آخری سانس لے رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے مگر ہم اس کے سوا کچھ نہیں کہتے سوائے اس کے جس میں ہمارے رب کی رضا ہے۔ خدا کی قسم اے ابراہیمؑ! یقیناً ہم تیری وجہ سے غمگین ہیں۔

4266{63}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرْضِعًا لَهُ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

4266: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر بچوں پر شفقت کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ابراہیم کے لئے مدینہ کے بالائی مضافات میں دودھ پلانے کا انتظام تھا اور حضورؐ وہاں جایا کرتے تو ہم بھی آپؐ کے ساتھ ہوتے۔ آپؐ گھر میں داخل ہوتے تو وہاں بہت دھواں ہوتا۔ ابراہیم کا رضاعی باپ لوہار تھا۔ پس حضورؐ اسے (ابراہیم کو) لیتے اور اسے بوسہ دیتے پھر واپس آ جاتے۔ عمرو نے کہا کہ جب ابراہیم کی وفات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابراہیم میرا بیٹا ہے اور اس کی وفات شیر خوارگی میں ہوئی ہے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ وَإِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ [6026]

اس کے لئے یقیناً اس کی دو رضاعی مائیں ہیں جو اس کی رضاعت جنّت میں مکمل کریں گی۔

4267{64}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لَكِنَّا وَاللَّهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللَّهُ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ [6027]

4267: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ کچھ بادیہ نشین رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: کیا آپ لوگ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں۔انہوں نے کہا مگر بخدا! ہم تو بوسہ نہیں دیتے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ کو کیا اختیار ہے اگر اللہ نے تم سے رحمت چھین لی ہے؟

ایک اور روایت میں ''تمہارے دل سے رحمت'' کے الفاظ ہیں۔

4268{65} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ فَقَالَ إِنَّ لِي عَشْرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

4268: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ اقرع بن حابس نے نبی ﷺ کو دیکھا۔آپؐ حضرت حسنؓ کا بوسہ لے رہے تھے۔اس نے کہا: میرے دس بچے ہیں میں نے کبھی ان میں سے کسی کا بوسہ نہیں لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

4267:تخریج : **بخاری** کتاب الادب باب رحمة الولد وتقبیله 5998 **ابن ماجه** کتاب الادب باب برّ الوالد والاحسان الی البنات 3665

4268:اطراف :**مسلم** کتاب الفضائل باب رحمته الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلک 4269

تخریج : بخاری کتاب الادب باب رحمة الولد وتقبیله 5997 باب رحمة الناس والبهائم 6013 کتاب التوحید باب قول الله تبارک وتعالی قل ادعوا الله او الرحمٰن 7376 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی رحمة الود 1911 باب ماجاء فی رحمة الناس 1922 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی قبلة الرجل ولده 5218

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[6028,6029]

4269{66} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَأَبِي ظَبْيَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

4269: حضرت جریر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ عزوجل اس پر رحم نہیں کرتا۔

4269:اطراف : **مسلم** کتاب الفضائل باب رحمتہ الصبیان والعیال وتواضعہ وفضل ذلک 4268

تخریج : بخاری کتاب الادب باب رحمة الولد وتقبیله 5997 باب رحمة الناس والبهائم 6013کتاب التوحید باب قول الله تبارک وتعالی قل ادعوا الله او الرحمٰن 7376 **ترمذی** کتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی رحمة الود 1911باب ماجاء فی رحمة الناس 1922 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی قبلة الرجل ولده 5218

عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ[6030,6031]

[16]16:بَاب كَثْرَةِ حَيَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ کے بہت حیادار ہونے کا بیان

4270{67}حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ[6032]

4270: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی سے زیادہ حیادار تھے اور جب آپؐ کچھ ناپسند فرماتے تو ہم اسے آپؐ کے چہرہ سے جان جاتے تھے۔

4271{68}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ إِلَى

4271:مسروق سے روایت ہے کہ جب امیر معاویہؓ کوفہ آئے تو ہم حضرت عبداللہ بن عمروؓ کے پاس گئے۔انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپؐ نہ تو طبعًا تلخ زبان استعمال کرنے والے

4270: تخریج : بخاری كتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3562 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب الحياء 4180

4271:تخریج : بخاری كتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3559 كتاب الادب باب حسن الخلق والسخاء 6035 **ترمذی** كتاب البرّ والصلة باب ماجاء فی الفحش والتفحش 1975

الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا قَالَ عُثْمَانُ حِينَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ إِلَى الْكُوفَةِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[6033,6034]

تھے نہ تکلفاً۔ نیز انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین وہ ہیں جو تم میں سے اخلاق میں سب سے اچھے ہیں۔ راوی عثمان کہتے ہیں کہ (حضرت عبداللہؓ بن عمرو) نے یہ بات اس وقت کہی تھی جب وہ امیر معاویہؓ کے ساتھ کوفہ آئے۔

[17]17:بَاب: تَبَسُّمُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُسْنُ عِشْرَتِهِ

باب: آپ ﷺ کا تبسم اور آپؐ کا حسنِ معاشرت

4272{69}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[6035]

4272: سماک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ سے کہا کیا آپ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں، بہت کثرت سے۔ آپؐ اپنے اس مصلّٰی سے جس پر آپؐ صبح کی نماز پڑھا کرتے تھے نہ اٹھتے جب تک سورج طلوع نہ ہو جاتا۔ پھر جب (سورج) طلوع ہو جاتا تو آپؐ کھڑے ہوتے۔ (اور مجلس میں) لوگ باتیں کرتے، جاہلیت کی باتوں کا تذکرہ کرنے لگ جاتے اور ہنستے اور حضورؐ تبسم فرماتے۔

4272:اطراف :مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب فضل الجلوس فی مصلاه بعد الصبح 1060 ، 1061
تخریج :ترمذی کتاب الجمعة باب ذکر مایستحب من الجلوس فی المسجد 575 **نسائی** کتاب السهو باب قول الامام فی مصلاه بعد التسلیم 1357، 1358 **ابو داؤد** کتاب الصلاة باب صلاة الضحی 1294

[18]18:بَاب رَحْمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ وَأَمْرِ السَّوَّاقِ مَطَايَاهُنَّ بِالرِّفْقِ بِهِنَّ

نبی ﷺ کی عورتوں پر شفقت اور سواریوں کے ہانکنے والے کو ان سے نرمی کا ارشاد کا بیان

4273{70}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَغُلَامٌ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِهِ [6036,6037]

4273: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر پر تھے۔ایک سیاہ رنگ کا غلام جسے انجشہ کہا جاتا تھا حُدی پڑھ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا:اے انجشہ! آہستہ آبگینے لے جارہے ہو۔

4274{71} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

4274:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی ازواج مطہراتؓ کے پاس تشریف لائے جبکہ ایک ہانکنے والا جسے انجشہ کہا جاتا تھا ان (سواری کے

4273:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب رحمۃ النبی ﷺ للنساء وامر السواق مطایا ھن بالرفق 4274 ، 4275، 4276

تخریج:بخاری کتاب الادب باب مایجوز من الشعر والزجر 6149

4274:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب رحمۃ النبی ﷺ للنساء وامر السواق مطایا ھن بالرفق 4273 ، 4275، 4276

تخریج : بخاری کتاب الادب باب مایجوز من الشعر والزجر 6149

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَزْوَاجِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ[6038]

جانوروں) کو (تیزی سے) ہانک رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا: اے انجشہ! تیرا بھلا ہو، آرام سے، تم آ بگینے لے جا رہے ہو۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ابو قلابہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ایسی بات کہی کہ اگر تم میں سے کوئی وہ کہتا تو تم ضرور اس وجہ سے اس کا عیب نکالتے۔

4275{72} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ[6039]

4275: حضرت انسؓ بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہراتؓ کے ساتھ حضرت امّ سلیمؓ تھیں اور ایک ہانکنے والا ان (کی سواریوں) کو ہانک رہا تھا۔ اس پر اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا اے انجشہ! آہستہ، تم آبگینے لے جا رہے ہو۔

4276{73} و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدًا يَا أَنْجَشَةُ

4276: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک خوبصورت آواز والا حدی خوان تھا۔ (ایک دفعہ) رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اے انجشہ! آہستہ، آبگینوں کو نہ توڑ دینا یعنی کمزور عورتوں کو۔

4275: اطراف : مسلم كتاب الفضائل باب رحمة النبي ﷺ للنساء وامر السواق مطايا هن بالرفق 4273 ، 4274، 4276

تخريج : بخاری كتاب الادب باب مايجوز من الشعر والزجر 6149

4276: اطراف : مسلم كتاب الفضائل باب رحمة النبي ﷺ للنساء وامر السواق مطايا هن بالرفق 4273 ، 4274، 4275

تخريج : بخاری كتاب الادب باب مايجوز من الشعر والزجر 6149

لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ[6040,6041]

ایک اورروایت حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ کےالفاظ نہیں ہیں۔

[19]19: بَاب: قُرْبُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامِ مِنَ النَّاسِ وَتَبَرُّكُهُمْ بِهِ وَتَوَاضُعُهُ لَهُمْ

باب: نبی علیہ السلام کا لوگوں سے قرب اوران کا آپؐ سے برکت حاصل کرنا اور آپؐ کا اُن سے انکساری سے پیش آنا

4277{74}حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي النَّضْرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ يَعْنِي هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَاءُوهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهُ فِيهَا[6042]

4277: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے تو مدینہ کے خادم اپنے برتنوں میں پانی لے کر آ جاتے۔ آپؐ کے پاس جو برتن بھی لایا جاتا آپؐ اس میں اپنا ہاتھ ڈبوتے اور بعض اوقات وہ ٹھنڈی صبح کو آپؐ کے پاس آتے تو (پھر بھی) آپؐ اس میں اپنا ہاتھ ڈبو دیتے۔

4278{75}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4278: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جبکہ بال کاٹنے والا آپؐ کے بال کاٹ رہا تھا اور آپؐ کے صحابہؓ آپؐ کے گرد چکر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَحْلِقُهُ وَأَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلٍ [6043]

لگاتے تھے اور چاہتے کہ ایک بال بھی گرے تو کسی آدمی کے ہاتھ میں گرے۔

4279{76} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ انْظُرِي أَيَّ السِّكَكِ شِئْتِ حَتَّى أَقْضِيَ لَكِ حَاجَتَكِ فَخَلَا مَعَهَا فِي بَعْضِ الطُّرُقِ حَتَّى فَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا [6044]

4279: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے جس کی عقل میں کچھ فرق تھا عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے آپؐ سے کام ہے۔آپؐ نے فرمایا اے اُمّ فلاں! دیکھ، جس گلی میں بھی تو چاہتی ہے (لے چل) یہانتک کہ میں تیرا کام پورا کردوں۔ پھر آپؐ اس کے ساتھ ایک راستے پر تشریف لے گئے یہانتک کہ اس نے اپنا کام پورا کرلیا۔

[20]20: بَاب: مُبَاعَدَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْآثَامِ وَاخْتِيَارُهُ مِنَ الْمُبَاحِ أَسْهَلَهُ وَانْتِقَامُهُ لِلَّهِ عِنْدَ انْتِهَاكِ حُرُمَاتِهِ

باب: حضور ﷺ کا گناہوں سے دور ہونا اور جائز چیزوں میں سے آسان ترین کا اختیار کرنا اور اللہ کی خاطر اس کی حرمات کی بےحرمتی کے وقت آپؐ کا انتقام لینا

4280{77} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح و حَدَّثَنَا

4280: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو باتوں

4279: تخریج: **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی الجلوس فی الطرقات 4818 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب البرآءة من الکبر والتواضع 4177

4280: اطراف: **مسلم** کتاب الفضائل باب مباعدته للآثام 4281 ، 4282

تخریج: **بخاری** کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3560 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ یسّروا ولا تعسّروا 6126 کتاب الحدود باب اقامة الحدود والانتقام لحرمات الله 6786 باب کم التعذیر والادب 6853 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی التجاوز فی الامر 4785

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدٍ فِي رِوَايَةِ فُضَيْلٍ ابْنُ شِهَابٍ وَفِي رِوَايَةِ جَرِيرٍ مُحَمَّدٌ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ[6045,6046,6047]

میں سے ایک کا اختیار دیا گیا تو آپؐ نے ان دونوں میں سے آسان کو اختیار فرمایا جب تک وہ گناہ نہ ہوتا اور اگر وہ گناہ ہوتا تو آپؐ سب لوگوں سے زیادہ اس سے دور تھے اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی ذات کے لئے کبھی انتقام نہیں لیا۔ ہاں مگر جب اللہ عزوجل کی حرمت کی ہتک کی جاتی۔

4281{78}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4281: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب بھی دو میں سے ایک کام کرنے کا اختیار دیا جاتا جن میں سے ایک دوسرے

4281:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب مباعدته للآثام 4280 ، 4282

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3560 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ یسّروا ولا تعسّروا 6126 کتاب الحدود باب اقامة الحدود والانتقام لحرمات الله 6786 باب کم التعذیر والادب 6853 **ابوداؤد** کتاب الادب باب فی التجاوز فی الامر 4785

بَيْنَ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ أَيْسَرَهُمَا وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ [6048,6049]

کی نسبت آسان ہوتا تو آپؐ ان میں سے بشرطیکہ اس میں کوئی گناہ کی بات نہ ہو آسان کو ہی منتخب فرماتے اور اگر اس میں کوئی گناہ کی بات ہوتی تو آپؐ سب لوگوں سے زیادہ اس سے دور ہوتے۔

ایک اور روایت میں أَيْسَرَهُمَا کے الفاظ تک ہے اور اس کے بعد کے الفاظ مذکور نہیں۔

4282{79} حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ وَلَا امْرَأَةً وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ [6050,6051]

4282 : حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا۔ نہ کسی عورت کو، نہ کسی خادم کو سوائے اس کے کہ آپؐ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں۔ نہ ہی کوئی تکلیف پہنچنے پر آپؐ نے کبھی اس کے پہنچانے والے سے کوئی انتقام لیا۔ ہاں مگر اللہ کی محرمات کی بے حرمتی کی جاتی تو آپؐ اللہ عزوجل کی خاطر انتقام لیتے۔

4282: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب مباعدته للآثام 4280 ، 4281

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3560 کتاب الادب باب قول النبی ﷺ یسّروا ولا تعسّروا 6126 کتاب الحدود باب اقامة الحدود والانتقام لحرمات الله 6786 باب کم التعذیر والادب 6853 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی التجاوز فی الامر 4785

[21]21: بَاب: طِيبُ رَائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِينُ مَسِّهِ وَالتَّبَرُّكُ بِمَسْحِهِ

باب: نبی ﷺ (کے بدن مبارک) کی خوشبو کی لطافت، آپؐ کے لمس کی ملائمت اور آپؐ کے چھونے سے برکت لینا

4283{80} حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ وَهُوَ ابْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْأُولَى ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ أَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا قَالَ وَأَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدِّي قَالَ فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّمَا أَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ [6052]

4283: حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پہلی (یعنی ظہر کی) نماز پڑھی۔ پھر آپؐ اپنے گھر والوں کے پاس جانے کے لئے نکلے۔ میں بھی آپؐ کے ساتھ نکلا۔ کچھ بچے آپؐ کے سامنے سے آ گئے۔ آپؐ ایک ایک کر کے ان میں سے ہر ایک کے گالوں کو تھپتھپانے لگے۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں جہاں تک میرا تعلق ہے آپؐ نے میرے گال پر بھی ہاتھ پھیرا تو وہ کہتے ہیں مجھے آپؐ کے ہاتھ کی ٹھنڈک (یا کہا) خوشبو محسوس ہوئی۔ گویا آپؐ نے اسے عطّار کے ڈبہ سے نکالا ہے۔

4284{81} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَنَسٌ مَا شَمَمْتُ عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا وَلَا شَيْئًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا

4284: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کوئی عنبر اور مُشک اور نہ ہی کوئی اور چیز رسول اللہ ﷺ کی مہک سے زیادہ عمدہ پائی اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ کے مَس سے زیادہ نرم کوئی چیز کبھی چھوئی نہ دیباج نہ ریشم۔

☆ یہاں صلاۃ الاولیٰ سے مراد نماز ظہر ہے۔ (شرح نووی)

4284: اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب طيب رائحة النبی ﷺ 4285

مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مَسًّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[6053]

4285{82} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَأَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ وَلَا مَسِسْتُ دِيبَاجَةً وَلَا حَرِيرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[6054]

4285: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا رنگ کھِلتا ہوا تھا گویا کہ آپؐ کا پسینہ موتی (کی طرح) تھا۔ جب آپؐ چلتے تو قدرے جھک کر چلتے، نہ ہی آپؐ کے ہاتھ سے زیادہ نرم دیباج اور ریشم میں نے چھوا۔ نہ ہی رسول اللہ ﷺ کی مہک سے زیادہ عمدہ کوئی مُشک یا عنبر میں نے سونگھی۔

[22]22: بَاب: طِيبُ عَرَقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّبَرُّكُ بِهِ

باب: نبی ﷺ کے پسینہ کی خوشبو اور اس سے برکت حاصل کرنا

4286{83} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتْ أُمِّي بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتْ تَسْلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا

4286: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمارے ہاں ہی آپؐ نے قیلولہ فرمایا۔ آپؐ کو پسینہ آنے لگا۔ میری ماں ایک شیشی لائی اور اس میں حضورؐ کا پسینہ جمع کرنے لگی۔ حضور ﷺ بیدار ہو گئے اور فرمایا اے ام سلیمؓ! تم یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: یہ آپؐ کا پسینہ ہے جسے ہم اپنی خوشبو میں ڈالیں گے۔

4285: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب طیب رائحة النبی ﷺ 4284

4286: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب طیب عرق النبی ﷺ والتبرک به 4287

الَّذِي تَصْنَعِينَ قَالَتْ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيبِ[6055]

وہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

4287{84} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ فِيهِ قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلَى فِرَاشِهَا فَأُتِيَتْ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ فِي بَيْتِكِ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَ فَجَاءَتْ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدِيمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَفَتَحَتْ عَتِيدَتَهَا فَجَعَلَتْ تُنَشِّفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهُ فِي قَوَارِيرِهَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبْتِ[6056]

4287: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حضرت اُم سلیمؓ کے گھر آتے اور ان کے بچھونے پر استراحت فرماتے جبکہ وہ وہاں نہ ہوتیں۔ وہ کہتے ہیں ایک دن آپؐ تشریف لائے اور حضرت اُم سلیمؓ کے بچھونے پر سو گئے۔ چنانچہ انہیں بلایا گیا اور ان سے کہا گیا کہ یہ نبی ﷺ (آئے ہوئے) ہیں اور آپ کے گھر میں آپ کے بچھونے پر سو رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں تو اُم سلیمؓ آئیں۔ اس وقت حضورؐ کو پسینہ آیا ہوا تھا اور بستر پر چمڑے کے ٹکڑے پر حضورؐ کا پسینہ جمع ہو گیا۔ انہوں نے اپنی صندوقچی کھولی اور اس پسینہ کو جذب کر کے اپنی شیشیوں میں نچوڑنے لگیں۔ نبی ﷺ چونکے اور فرمایا اے ام سلیمؓ! تم کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم اس (پسینہ) سے اپنے بچوں کے لئے برکت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

4288{85} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا

4288: حضرت انسؓ حضرت ام سلیمؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے اور ان کے ہاں قیلولہ فرماتے۔ وہ حضورؐ کے لئے ایک چمڑے کی شیٹ بچھاتیں جس پر آپؐ

4287: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب طیب عرق النبی ﷺ والتبرک بہ 4287

4288: تخریج: بخاری کتاب الاستئذان باب من زار قوماً فقال عندھم 6281 نسائی کتاب الزینة ماجاء فی الانطاع 5371

فَيَقِيلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهُ نِطْعًا فَيَقِيلُ عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطِّيبِ وَالْقَوَارِيرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا قَالَتْ عَرَقُكَ أَدُوفُ بِهِ طِيبِي[6057]

قیلولہ فرماتے۔آپ ؐ کو پسینہ بہت آتا تھا اور وہ آپ ؐ کے پسینہ کو جمع کرتیں اور پھر اسے خوشبو میں اورشیشیوں میں ڈالتیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا اے ام سلیمؓ! یہ کیا؟ انہوں نے عرض کیا آپ ؐ کا پسینہ ہے جسے میں اپنی خوشبو میں ملاتی ہوں۔

[23]23:بَاب عَرَقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَرْدِ وَحِينَ يَأْتِيهِ الْوَحْيُ

نبی ﷺ کو ٹھنڈ میں پسینہ آنے کا بیان اور جب آپ ؐ کو وحی آتی

4289{86}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيُنْزَلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا[6058]

4289: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر ٹھنڈی صبح کو بھی وحی اُترتی تو آپ ؐ کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا۔

4290{87} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

4290: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ حارث بن ہشامؓ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ ؐ پر وحی کیسے آتی ہے؟ آپ ؐ نے فرمایا کبھی تو وہ گھنٹی کی جھنکار کی مانند میرے پاس آتی ہے اور وہ مجھ پر سب سے

4289:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب عرق النبی ﷺ فی البرد وحین یاتیه الوحی 4290
تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء کیف کان ینزل الوحی علی النبی ﷺ 3634 **نسائی** کتاب الافتتاح جامع ماجاء فی القرآن 933، 934

4290:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب عرق النبی ﷺ فی البرد وحین یاتیه الوحی 4289
تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب ماجاء کیف کان ینزل الوحی علی النبی ﷺ 3634 **نسائی** کتاب الافتتاح جامع ماجاء فی القرآن 933، 934

نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ ثُمَّ يَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُهُ وَأَحْيَانًا مَلَكٌ فِي مِثْلِ صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعِي مَا يَقُولُ[6059]

زیادہ سخت ہوتی ہے۔پھر وہ مجھ سے منقطع ہوتی ہے کہ مجھے یاد ہو چکی ہوتی ہے اور کبھی کوئی فرشتہ آدمی کی صورت پر (میرے پاس آتا ہے) اور جو وہ کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔

4291{88} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ[6060]

4291: حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ کے نبی ﷺ پر وحی اترتی تو آپؐ کو (احساسِ ذمہ داری کا) شدید احساس ہوتا اور آپؐ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا۔

4292{89} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُءُوسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ[6061]

4292: حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپؐ اپنا سر نیچے کر لیتے اور آپؐ کے صحابہؓ بھی اپنے سر نیچے کرتے۔پھر جب وحی ہو جاتی تو آپؐ اپنا سر اُٹھا لیتے۔

4291 : اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب عرق النبی ﷺ فی البرد وحین یاتیه الوحی 4292

4292 : اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب عرق النبی ﷺ فی البرد وحین یاتیه الوحی 4291

[24]24:بَاب: فِي سَدْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرَهُ وَفَرْقِهِ

باب: نبی ﷺ کا (پیشانی پر) بال گرانے اور مانگ نکالنے کا بیان

4293{90}حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا و قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[6062,6063]

4293: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ اہلِ کتاب اپنے بالوں کو (پیشانی پر) گراتے تھے جبکہ مشرک مانگ نکالتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ جس بارہ میں آپؐ کو کوئی حکم نہ دیا جاتا اُس میں آپؐ اہلِ کتاب کی موافقت پسند فرماتے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ (پہلے) اپنی پیشانی پر بال گراتے تھے۔ پھر بعد میں آپؐ مانگ نکالنے لگے۔

[25]25:بَاب: فِي صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا

باب: نبی ﷺ کے بارہ میں بیان اور یہ کہ آپ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبرو تھے

4294{91}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4294: حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میانہ قد تھے۔ آپؐ کے دونوں

4293:تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3558 باب اتیان الیهود النبی ﷺ حین قدم المدینة 3944 کتاب اللباس باب الفرق 5917 **نسائی** کتاب الزینة فرق الشعر 5238 **ابوداؤد** کتاب الترجل باب ماجاء فی الفرق 4188 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب اتخاذ الجمّة والذوائب 3632

4294:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب فی صفة صفة النبی ﷺ وانه کان احسن الناس وجها 4295، 4296 =

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيمَ الْجُمَّةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[6064]

شانوں کے درمیان فاصلہ تھا(یعنی سینہ کشادہ تھا) گھنے بالوں والے تھے جو کانوں کی لَو تک تھے۔آپؐ سرخ رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے تھے۔میں نے آپؐ سے زیادہ خوبصورت کچھ نہیں دیکھا ﷺ۔

4295{92}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرُهُ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ لَهُ شَعَرٌ[6065]

4295:حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کوئی زلفوں والا سرخ جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا۔آپؐ کے بال آپؐ کے کندھوں پر آتے تھے اور آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان فاصلہ تھا۔آپؐ نہ تو بہت زیادہ لمبے تھے نہ چھوٹے(قد کے) تھے۔ابوکریب نے کہا کہ آپؐ کے(بہت اور خوبصورت) بال تھے۔

4296{93}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ

4296:حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ خوبرو تھے اور جسمانی بناوٹ

= **تخریج : بخاری** کتاب المناقب باب صفة صفة النبی ﷺ 3549 ، 3551 کتاب اللباس باب الثوب الاحمر 5848 باب الجعد 5901 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی الرخصة فی الثوب الاحمر للرجال 1724 کتاب المناقب باب ماجاء فی صفة النبی ﷺ 3635 ، 3636 **نسائی** کتاب الزینة اتخاذ الشعر 5060 ، 5062 اتخاذ الجمّة 5232 ، 5233 ، 5234 ، 5235 لبس الحلل 5314 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی الرخصة فی ذلک 4072 کتاب الترجل باب ماجاء فی الشعر 4183 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب لبس الحمر للرجال 3599

4295:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب فی صفة صفة النبی ﷺ وانه کان احسن الناس وجها 4294 ،4296

تخریج :بخاری کتاب المناقب باب صفة صفة النبی ﷺ 3549 ، 3551 کتاب اللباس باب الثوب الاحمر 5848 باب الجعد 5901 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی الرخصة فی الثوب الاحمر للرجال 1724 کتاب المناقب باب ماجاء فی صفة النبی ﷺ 3635 ، 3636 **نسائی** کتاب الزینة اتخاذ الشعر 5060، 5062 اتخاذ الجمّة 5232 ، 5233 ، 5234 ، 5235 لبس الحلل 5314 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی الرخصة فی ذلک 4072 کتاب الترجل باب ماجاء فی الشعر 4183 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب لبس الحمر للرجال 3599

4296:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب فی صفة صفة النبی ﷺ وانه کان احسن الناس وجها 4294 ، 4295 =

إبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَأَحْسَنَهُ خَلْقًا لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الذَّاهِبِ وَلَا بِالْقَصِيرِ [6066]

میں بھی اُن سب سے زیادہ حسین تھے۔آپؐ نہ تو بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت پستہ قد۔

[26]26:بَاب: صِفَةُ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: نبی ﷺ کے بالوں کا بیان

4297{94}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعَرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبْطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ [6067]

4297:قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ بن مالک سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کیسے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ کے بالوں میں ہلکا سا خم تھا نہ تو بالکل گھنگھریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے آپؐ کے دونوں کانوں کے اور شانوں کے درمیان۔

تخریج :**بخاری** کتاب المناقب باب صفة صفة النبی ﷺ 3549 ، 3551کتاب اللباس باب الثوب الاحمر 5848 باب الجعد 5901 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی الرخصة فی الثوب الاحمر للرجال 1724کتاب المناقب باب ماجاء فی صفة النبی ﷺ 3635 ، 3636**نسائی** کتاب الزینة اتخاذ الشعر 5060، 5062اتخاذ الجمّة 5232 ، 5233 ، 5234 ، 5235لبس الحلل 5314 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی الرخصة فی ذلک 4072 کتاب الترجل باب ماجاء فی الشعر 4183 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب لبس الحمر للرجال 3599

4297:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب صفة شعر النبی ﷺ 4298 ، 4299

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548کتاب اللباس باب الجعد 5903 ، 5904 ، 5905 ، 5906 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی الجمّة وا تخاذ الشعر 1754کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الاخذ من الشارب 5053 اتخاذالجمّة 5232 ، 5233 ، 5234 ، 5235 **ابو داؤد** کتاب الترجل باب ماجاء فی الشعر 4185 ، 4186 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب اتخاذ الجمّة والذوائب 3634

4298{95}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ [6068]

4298: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال شانوں کو چھوتے تھے۔

4299{96}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ[6069]

4299: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کانوں کے نصف تک تھے۔

[27]27:بَاب:فِي صِفَةِ فَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْنَيْهِ وَعَقِبَيْهِ

باب: نبی ﷺ کے منہ مبارک، آپؐ کی آنکھوں اور ایڑیوں کا بیان

4300{97}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

4300: سماک بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ضَلِيعَ الْفَمِ تھے۔ أَشْكَلَ الْعَيْنِ

4298:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب صفة شعر النبی ﷺ 4297 ، 4299

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548 کتاب اللباس باب الجعد 5903 ، 5904 ، 5905 ، 5906 ترمذی کتاب اللباس باب ماجاء فی الجمّة وا تخاذ الشعر 1754 کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3623 نسائی کتاب الزینة الاخذ من الشارب 5053 اتخاذالجمّة 5232 ، 5233 ، 5234 ، 5235 ابوداؤد کتاب الترجل باب ماجاء فی الشعر 4185 4186 ابن ماجه کتاب اللباس باب اتخاذ الجمّة والذوائب 3634

4299:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب صفة شعر النبی ﷺ 4297 ، 4298

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548 کتاب اللباس باب الجعد 5903 ، 5904 ، 5905 5906 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی الجمّة وا تخاذ الشعر 1754 کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الاخذ من الشارب 5053 اتخاذالجمّة 5232 ، 5233 ، 5234 ، 5235 **ابوداؤد** کتاب الترجل باب ماجاء فی الشعر 4185 ، 4186 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب اتخاذ الجمّة والذوائب 3634

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قَالَ قُلْتُ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِّ الْعَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقِبِ [6070]

تھےاور مَنْهُوسَ الْعَقِبَيْن تھے۔انہوں نے کہا کہ میں نے سماک سے کہا کہ ضَلِيعَ الْفَم سے کیامراد ہے؟ سماک نے کہا: کشادہ دہن۔انہوں نے کہا: میں نے پوچھا أَشْكَلَ الْعَيْن سے کیامُراد ہے؟انہوں نے کہا:فراخ چشم۔ انہوں نے کہا: میں نے کہا مَنْهُوسَ الْعَقِب سے کیامراد ہے؟انہوں نے کہا: ایڑی پرکم گوشت والے۔

[28]28: بَاب: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ مَلِيحَ الْوَجْهِ

باب: نبی ﷺ سفید رنگ کے تھے ملیح چہرے والے

4301{98} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحَ الْوَجْهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا مَاتَ أَبُو الطُّفَيْلِ سَنَةَ مِائَةٍ وَكَانَ آخِرَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [6071]

4301: جُریری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوطفیلؓ سے کہا کیا آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، آپؐ سفید رنگ کے تھے اور ملیح چہرے والے۔
امام مسلم بن حجاج کہتے ہیں حضرت ابوطفیلؓ نے سو برس کی عمر پائی ۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے سب سے آخر میں وفات پانے والے تھے۔

4302{99} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ

4302: حضرت ابوطفیلؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے اور اس وقت روئے زمین پر میرے سوا کوئی نہیں جس نے آپؐ کو دیکھا

4301: اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب كان النبى ﷺ ابيض مليح الوجه 4302
تخريج : ابو داؤد كتاب الادب باب فى هدى الرجل 4864
4302: اطراف: مسلم كتاب الفضائل باب كان النبى ﷺ ابيض مليح الوجه 4301
تخريج : ابو داؤد كتاب الادب باب فى هدى الرجل 4864

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَمَا عَلَى وَجْه الْأَرْضِ رَجُلٌ رَآهُ غَيْرِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فَكَيْفَ رَأَيْتَهُ قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَليحًا مُقَصَّدًا[6072]

ہو۔راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے پوچھا کہ آپؓ نے حضورؐ کو کیسا پایا؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ سفید رنگ کے، خوبصورت اور متوسط قامت تھے۔

[29]29:بَاب شَيْبِه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضورﷺ کے بالوں کی سفیدی کا بیان

4303{100}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِك هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ رَأَى مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ كَأَنَّهُ يُقَلِّلُهُ وَقَدْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ[6073]

4303: ابنِ سیرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت انسؓ بن مالکؓ سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب استعمال فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ نے سفید بال دیکھے ہی نہیں تھے۔

ہاں مگر ابنِ ادریس نے کہا کہ وہ (حضرت انسؓ) ان کو بہت تھوڑا اقرار دے رہے تھے۔ہاں حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ نے مہندی اور کتم سے خضاب لگایا تھا۔

4304{101}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ

4304: ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کیا رسول اللہﷺ

4303:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب شیبہ 4304، 4305، 4306، 4307، 4308

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548، 3550 کتاب اللباس باب یذکر فی الشیب 5894 5895 باب الجعد 5900 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الخضاب بالصفرة 5086 5087 **ابو داؤد** کتاب الترجل باب فی الخضاب 4209 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3629، 3630

4304:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب شیبہ 4303، 4305، 4306، 4307، 4308

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548، 3550 کتاب اللباس باب یذکر فی الشیب 5894 5895 باب الجعد 5900 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الخضاب بالصفرة 5086 5087 **ابو داؤد** کتاب الترجل باب فی الخضاب 4209 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3629، 3630

عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ فَقَالَ لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ كَانَ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [6074]

خضاب لگایا تھا؟انہوں نے کہا کہ آپؐ کو خضاب کی ضرورت ہی نہیں پڑی تھی۔(ہاں) آپؐ کی ریش مبارک میں کچھ سفید بال تھے۔وہ کہتے ہیں۔میں نے ان سے پوچھا: کیا حضرت ابوبکرؓ خضاب لگاتے تھے؟انہوں نے کہا: ہاں،مہندی اور کتم سے☆۔

4305{102}و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا قَلِيلًا [6075]

4305: محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا؟انہوں نے کہا آپؐ نے بہت ہی کم سفید بال دیکھے۔

4306{103}حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدْ

4306:ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ سے نبی ﷺ کے خضاب کے بارہ میں پوچھا گیا اس پر انہوں نے کہا کہ اگر میں چاہتا،سفید بال جو آپؐ کے سر میں تھے گن لوں تو ایسا کر سکتا تھا۔انہوں(حضرت انسؓ)نے کہا کہ حضور ﷺ نے

☆کتم ایک بوٹی کا نام ہے۔

4305:اطراف:**مسلم** کتاب الفضائل باب شیبه 4303، 4304، 4306، 4307، 4308

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548، 3550کتاب اللباس باب یذکر فی الشیب 5894 5895 باب الجعد 5900 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی منعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الخضاب بالصفرة 5086 ، 5087**ابو داؤد** کتاب الترجل باب فی الخضاب 4209**ابن ماجه** کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3629، 3630

4306:اطراف:**مسلم** کتاب الفضائل باب شیبه 4303، 4304، 4305، 4307، 4308

تخریج :بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548، 3550کتاب اللباس باب یذکر فی الشیب 5894 5895 باب الجعد 5900 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الخضاب بالصفرة 5086 ، 5087**ابو داؤد** کتاب الترجل باب فی الخضاب 4209**ابن ماجه** کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3629، 3630

اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا [6076]

خضاب نہیں لگایا اور حضرت ابوبکرؓ نے مہندی اور کتم سے خضاب لگایا اور حضرت عمرؓ نے صرف مہندی سے خضاب لگایا۔

4307{104}حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يُكْرَهُ أَنْ يَنْتِفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ نَبْذٌ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6077,6078]

4307: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ناپسند سمجھا جاتا ہے کہ مرد اپنے سر اور داڑھی کا سفید بال اکھیڑے۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے کبھی خضاب نہیں لگایا۔ آپؐ کے نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کچھ سفید بال تھے اسی طرح دونوں کن پٹیوں میں اور سر میں کوئی کوئی سفید بال تھا۔

4308{105} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا إِيَاسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ

4308: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ان سے نبی ﷺ کے بالوں کی سفیدی کے متعلق پوچھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے آپؐ (کے حسن) کو (بالوں کی) سفیدی سے ماند نہیں کیا۔

4307 : اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب شیبه 4303، 4304، 4305، 4306، 4308

تخریج: بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548، 3550 کتاب اللباس باب یذکر فی الشیب 5894 5895 باب الجعد 5900 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الخضاب بالصفرة 5086 5087 **ابوداؤد** کتاب الترجل باب فی الخضاب 4209 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3629، 3630

4308: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب شیبه 4303، 4304، 4305، 4306، 4307

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548، 3550 کتاب اللباس باب یذکر فی الشیب 5894 5895 باب الجعد 5900 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الخضاب بالصفرة 5086 5087 **ابوداؤد** کتاب الترجل باب فی الخضاب 4209 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3629، 3630

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَانَهُ اللَّهُ بِبَيْضَاءَ[6079]

4309{106} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءَ وَوَضَعَ زُهَيْرٌ بَعْضَ أَصَابِعِهِ عَلَى عَنْفَقَتِهِ قِيلَ لَهُ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ أَبْرِي النَّبْلَ وَأَرِيشُهَا[6080]

4309: حضرت ابی جحیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ (کے بالوں) میں یہ جگہ سفید دیکھی اور زہیر نے اپنی انگلی کو اپنے نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان رکھا۔ان سے پوچھا گیا کہ آپ کی عمر اس وقت کتنی تھی؟ انہوں نے کہا (اتنی) کہ میں تیر تراشتا تھا اور ان پر پَر لگاتا تھا۔

4310{107} حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ بِهَذَا وَلَمْ يَقُولُوا أَبْيَضَ قَدْ شَابَ[6081,6082]

4310: حضرت ابو جحیفہؓ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ سفید رنگ کے تھے اور آپؐ کے بالوں میں سفیدی ظاہر ہوگئی تھی اور حضرت حسن بن علیؓ کی آپؐ سے شکل ملتی تھی۔

ایک اور روایت میں أَبْيَضَ قَدْ شَابَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

4309: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب شيبه 4310

تخریج: بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3544 ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی العدة 2826، 2827
ابن ماجه کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3618

4310: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب شيبه 4309

تخریج: بخاری کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3544 ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی العدة 2826، 2827
ابن ماجه کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3618

4311{108} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ شَيْءٌ وَإِذَا لَمْ يَدْهُنْ رُئِيَ مِنْهُ[6083]

4311: حضرت جابر بن سمرہؓ سے نبی ﷺ کے بالوں میں سفیدی کے بارہ میں پوچھا گیا۔انہوں نے کہا کہ جب آپؐ اپنے سر میں تیل ڈالتے تو کچھ سفیدی دکھائی نہ دیتی اور جب تیل نہ ڈالتے سفیدی دکھائی دیتی۔

[30]30:بَاب: إِثْبَاتُ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ وَصِفَتُهُ وَمَحَلُّهُ مِنْ جَسَدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب:حضور ﷺ کے جسم پر مہر نبوت کی موجودگی اور یہ کہ وہ کیسی تھی اور حضور ﷺ کے بدن مبارک پر کس جگہ تھی

4312{109} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ وَكَانَ إِذَا ادَّهَنَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَعِثَ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيرَ شَعْرِ اللِّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَكَانَ مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ

4312: حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سر اور ریش مبارک کے سامنے کے حصہ میں کچھ بال سفید ہو گئے تھے اور جب آپؐ تیل ڈالتے تو (سفیدی) ظاہر نہ ہوتی اور جب کنگھی نہ کی ہوتی تو سفیدی نظر آجاتی اور آپؐ کی ریش مبارک میں خوب بال تھے۔ایک آدمی نے پوچھا کیا آپؐ کا چہرہ تلوار کی مانند تھا؟ انہوں نے کہا نہیں بلکہ سورج اور چاند کی مانند تھا اور چہرہ میں گولائی تھی اور میں نے آپؐ کے کندھے پر کبوتری

4311:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثباۃ خاتم النبوۃ 4312، 4313

تخریج : نسائی کتاب الزینۃ الدھن 5114

4312:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب اثباۃ خاتم النبوۃ 4311، 4313

تخریج :نسائی کتاب الزینۃ الدھن 5114

بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ[6084]

کے انڈے کی مانند مہر (نبوت) دیکھی تھی جو آپؐ کے بدن کے (رنگ) سے ملتی تھی۔

4313{110}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[6085,6086]

4313: حضرت جابرؓ بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی پشت پر مہر دیکھی گویا وہ کبوتری کا انڈہ تھی۔

4314{111} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ[6087]

4314: حضرت سائب بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میری خالہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرا یہ بھانجا بیمار ہے۔آپؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی۔ پھر آپؐ نے وضوء کیا تو میں نے آپؐ کے وضوء کے پانی میں سے پیا۔ پھر میں آپؐ کی پشت کے پیچھے کھڑا ہوا تو میں نے آپؐ کے کندھوں کے درمیان آپؐ کی مہر دیکھی جو چھپر کھٹ کے بٹن جیسی تھی۔

4313: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب اثباۃ خاتم النبوۃ 4311 ، 4312

تخریج: نسائی کتاب الزینۃ الدھن 5114

4314: تخریج: بخاری کتاب الوضوء باب استعمال فضل وضوء الناس 190 ترمذی کتاب المناقب باب فی خاتم النبوۃ 3643

4315{112}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ح و حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ ثَرِيدًا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَسْتَغْفَرَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ قَالَ ثُمَّ دُرْتُ خَلْفَهُ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَأَمْثَالِ الثَّآلِيلِ [6088]

4315: عاصم حضرت عبداللہ بن سرجسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بتایا کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے اور میں نے آپؐ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا یا انہوں نے کہا ثرید۔ وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہؓ سے کہا کیا نبی ﷺ نے آپؓ کے لئے مغفرت کی دعا کی تھی؟ انہوں نے کہا ہاں اور تمہارے لئے بھی۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ انہوں نے کہا کہ پھر میں گھوم کر حضورؐ کے پیچھے گیا تو آپؐ کے کندھوں کے درمیان میں نے مہر نبوت دیکھی، بائیں کندھے کی ابھری ہوئی جگہ کے قریب۔ اس پر کچھ تل مسّوں کی طرح تھے۔

[31]31: بَاب: فِي صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَبْعَثِهِ وَسِنِّهِ

باب: حضور نبی ﷺ (کی شکل وشباہت) کے بارہ میں بیان اور آپؐ کی بعثت اور آپؐ کی عمر مبارک

4316{113}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4316: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نہ تو بہت زیادہ لمبے تھے نہ چھوٹے قد کے تھے۔ نہ بہت زیادہ سفید تھے نہ ہی گندم گوں تھے۔ آپؐ نہ تو بہت گھنگریالے بالوں والے تھے نہ

4316: تخریج: **بخاری** کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3547، 3548 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی الجمة واتخاذ الشعر 1754 کتاب المناقب مبعث النبی ﷺ 3623 **نسائی** کتاب الزینة الاخذ من الشارب 5053 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من ترک الخضاب 3629 باب اتخاذ الجمة والذوائب 3634

لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِمَا كَانَ أَزْهَرَ [6089,6090]

بالکل سیدھے بالوں والے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو چالیس سال کے سر پر مبعوث فرمایا۔ آپؐ دس سال مکہ میں رہے اور دس سال مدینہ میں رہے اور ساٹھ سال کی عمر میں اللہ نے آپؐ کو وفات دی۔ اس وقت آپؐ کے سر میں اور ریش مبارک میں بیس سفید بال بھی نہیں تھے۔

ایک اور روایت میں ہے آپؐ کھِلتے ہوئے رنگ کے تھے۔

[32]32 بَاب: كَمْ سِنُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُبِضَ

باب: وفات کے وقت نبی ﷺ کی عمر کتنی تھی

4317{114} حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ

4317: حضرت انسؓ بن مالکؓ سے روایت ہے کہ وفات کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر تریسٹھ برس تھی۔ حضرت ابوبکرؓ کی عمر تریسٹھ برس تھی اور حضرت عمرؓ کی عمر بھی تریسٹھ برس تھی۔

4317: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب کم سنّ النبی ﷺ یوم قبض 4318

تخریج: بخاری کتاب المناقب باب وفاۃ النبی ﷺ 3536 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ وابن کم کان حین بعث ﷺ 3621 باب فی سنّ النبی ﷺ وابن کم کان حین مات 3652، 3654

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ[6091]

4318{115} و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً و قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بِمِثْلِ ذَلِكَ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَ حَدِيثِ عُقَيْلٍ [6092,6093]

4318: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی اور آپ ﷺ تریسٹھ برس کے تھے۔

[33]33 بَاب: كَمْ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

باب: نبی ﷺ مکہ اور مدینہ میں کتنا کتنا عرصہ رہے

4319{116}حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو

4319: عمرو سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے عروہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ مکہ میں کتنا عرصہ رہے؟

4318:اطراف:مسلم كتاب الفضائل باب كم سنّ النبی ﷺ يوم قبض 4317

تخريج :بخاری كتاب المناقب باب وفاة النبی ﷺ 3536 **ترمذی** كتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ وابن كم كان حين بعث ﷺ 3621باب فی سنّ النبی ﷺ وابن كم كان حين مات 3652 ، 3654

4319:اطراف : مسلم كتاب الفضائل باب كم اقام النبی ﷺ بمكة والمدينة 4320 ، 4321 ، 4322

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب وفاة النبی 3536?باب مبعث النبی ﷺ 3851باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الى المدينة 3902، 3903كتاب المغازی باب وفاة النبی ﷺ 4464، 4465كتاب فضائل القرآن باب كيف نزول الوحی واوّل ما نزل 4978 4979 **ترمذی** كتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3621 باب فی سن النبی ﷺ وابن كم كان حين مات 3652

قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ [6094]

انہوں نے کہا دس (سال) وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں تیرہ۔

4320{...} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ فَغَفَّرَهُ وَقَالَ إِنَّمَا أَخَذَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ [6095]

4320: عمرو سے روایت ہے میں نے عروہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ مکہ میں کتنا عرصہ رہے؟ انہوں نے کہا دس۔ میں نے کہا کہ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ دس سے چند سال اوپر۔ (عمرو) نے کہا یہ سن کر انہوں نے ابن عباسؓ کے لئے دعائے مغفرت کی اور کہا کہ یہ بات انہوں نے شاعر کے قول سے اخذ کی ہے☆۔

4321{117} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ [6096]

4321: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تیرہ (سال) رہے اور آپؐ کی وفات ہوئی تو آپؐ تریسٹھ برس کے تھے۔

4320: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب کم اقام النبی ﷺ بمکۃ والمدینۃ 4319، 4321، 4322

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب وفاۃ النبی ﷺ 3536 باب مبعث النبی ﷺ 3851 باب ھجرۃ النبی ﷺ واصحابہ الی المدینۃ 3902، 3903 کتاب المغازی باب وفاۃ النبی ﷺ 4464، 4465 کتاب فضائل القرآن باب کیف نزول الوحی واوّل ما نزل 4978، 4979 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3621 باب فی سن النبی ﷺ وابن کم کان حین مات 3652

☆قول شاعر سے مراد ابوقیس صرمہ بن انس کا یہ شعر ہے۔

ثوی فی قریش بضع عشرۃ حجۃ   یذکر لو یلقیٰ خلیلًا امواتیا

4321: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب کم اقام النبی ﷺ بمکۃ والمدینۃ 4319، 4320، 4322

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب وفاۃ النبی ﷺ 3536 باب مبعث النبی ﷺ 3851 باب ھجرۃ النبی ﷺ واصحابہ الی المدینۃ 3902، 3903 کتاب المغازی باب وفاۃ النبی ﷺ 4464، 4465 کتاب فضائل القرآن باب کیف نزول الوحی واوّل ما نزل 4978، 4979 **ترمذی** کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3621 باب فی سن النبی ﷺ وابن کم کان حین مات 3652

4322{118} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْه وَبِالْمَدِينَة عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً[6097]

4322: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں تیرہ برس قیام فرمایا اور آپؐ پر وحی ہوتی تھی اور مدینہ میں دس برس۔ آپؐ فوت ہوئے جبکہ آپؐ تریسٹھ برس کے تھے۔

4323{119} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّد بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْد اللَّه بْنِ عُتْبَةَ فَذَكَرُوا سِنِي رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَكْبَرَ مِنْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّه قُبِضَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاث وَسِتِّينَ وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ عَامِرُ بْنُ سَعْد حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَذَكَرُوا سِنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

4323: ابواسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت عبداللہ بن عتبہؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی عمر کا ذکر کیا۔ ایک شخص نے کہا حضرت ابوبکرؓ رسول اللہ ﷺ سے عمر میں زیادہ تھے۔ حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو اس وقت آپؐ تریسٹھ برس کے تھے اور حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوئی اور آپؓ تریسٹھ برس کے تھے اور حضرت عمرؓ کو شہید کیا گیا تو وہ بھی تریسٹھ برس کے تھے۔ راوی کہتے ہیں لوگوں میں سے ایک آدمی نے جسے عامر بن سعد کہا جاتا تھا کہا کہ ہمیں جریر نے بتایا ہم امیر معاویہؓ کے پاس بیٹھے تھے کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی عمر کا ذکر کیا۔ اس پر امیر معاویہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات

4322: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب کم اقام النبی ﷺ بمکۃ والمدینۃ 4319، 4320، 4321

تخریج : بخاری کتاب المناقب باب وفاۃ النبی ﷺ 3536 باب مبعث النبی ﷺ 3851 باب ھجرۃ النبی ﷺ واصحابہ الی المدینۃ 3902، 3903 کتاب المغازی باب وفاۃ النبی ﷺ 4464، 4465 کتاب فضائل القرآن باب کیف نزول الوحی واوّل ما نزل 4978، 4979 ترمذی کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3621 باب فی سن النبی ﷺ وابن کم کان حین مات 3652

4323: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب کم اقام النبی ﷺ بمکۃ والمدینۃ 4324

تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب فی سنّ النبی ﷺ وابن کم کان حین مات 3653

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ[6098]

تریسٹھ برس کی عمر میں ہوئی اور حضرت ابو بکرؓ کی وفات بھی تریسٹھ برس کی عمر میں ہوئی اور حضرت عمرؓ کو بھی تریسٹھ برس کی عمر میں شہید کیا گیا۔

4324{120} و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ[6099]

4324:حضرت جریرؓ سے روایت ہے انہوں نے امیر معاویہؓ کو خطاب کرتے ہوئے سنا انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ کی وفات تریسٹھ برس کی عمر میں ہوئی۔ اسی طرح حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کی وفات بھی تریسٹھ برس میں ہوئی اور میں تریسٹھ کا ہوں۔

4325{121} وحَدَّثَنِي ابْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ مِثْلَكَ مِنْ قَوْمِهِ يَخْفَى عَلَيْهِ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ النَّاسَ فَاخْتَلَفُوا عَلَيَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَ قَوْلَكَ فِيهِ قَالَ أَتَحْسُبُ

4325:بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام عمار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ جس روز رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے آپؐ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے کہا میرا خیال نہیں تھا کہ تم جیسا شخص آپؐ کی قوم سے ہوکر بھی اس بارہ میں نہیں جانتا ہوگا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا میں نے لوگوں سے اس بارہ میں پوچھا تو انہوں نے مجھے مختلف جواب دیئے۔ اس لئے میں نے چاہا کہ اس بارہ میں آپ کی رائے

4324:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب کم اقام النبی ﷺ بمکة والمدینة 4323

تخریج :ترمذی کتاب المناقب باب فی سنّ النبی ﷺ وابن کم کان حین مات 3653

4325:اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب کم اقام النبی ﷺ بمکة والمدینة 4326، 4327

تخریج : ترمذی کتاب المناقب باب فی مبعث االنبی ﷺ 3622 باب فی سنّ النبی ﷺ 3650 ، 3651

قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمْسِكْ أَرْبَعِينَ بُعِثَ لَهَا خَمْسَ عَشْرَةَ بِمَكَّةَ يَأْمَنُ وَيَخَافُ وَعَشْرَ مِنْ مُهَاجَرِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ [6100,6101]

معلوم کروں۔انہوں نے کہا کیا تم گنتی جانتے ہو؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہاہاں۔انہوں نے کہا چالیس (کا عدد) یادرکھو جب آپؐ کی بعثت ہوئی اور پندرہ سال مکہ میں خوف وامن کی حالت میں رہے اور دس مدینہ کی طرف ہجرت کے۔

4326{122} و حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ[6102,6103]

4326: حضرت ابن عباسؓ نے ہمیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات پینسٹھ برس کی عمر میں ہوئی۔

4327{123} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيَرَى الضَّوْءَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى

4327: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پندرہ سال مکہ میں رہے سات سال تک آپؐ آواز سنتے اور روشنی دیکھتے رہے۔لیکن کچھ (اور) نہیں دیکھا اور آٹھ سال آپؐ کی طرف وحی کی گئی☆ اور مدینہ میں آپؐ نے دس سال قیام فرمایا۔

4326: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب کم اقام النبی ﷺ بمکۃ والمدینۃ 4325، 4327

تخریج: ترمذی کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3622 باب فی سنّ النبی ﷺ 3650، 3651

4327: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب کم اقام النبی ﷺ بمکۃ والمدینۃ 4325، 4326

تخریج: ترمذی کتاب المناقب باب فی مبعث النبی ﷺ 3622 باب فی سنّ النبی ﷺ 3650، 3651

نوٹ: یہ روایت بخاری کی پہلی کتاب بدء الوحی کے مطابق نہیں ہے۔

شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا[6104]

[34]34:بَاب فِي أَسْمَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: آپ ﷺ کے اسماء مبارکہ

4328{124}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ[6105]

4328: زہری سے روایت ہے کہ انہوں نے محمد بن جبیر بن مطعمؓ سے سنا۔ انہوں نے اپنے والد سے روایت کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں محمدؐ ہوں اور میں احمدؐ ہوں ، میں الماحیؐ ہوں (یعنی مٹانے والا) میرے ذریعہ کفر مٹایا جائے گا اور میں حَاشِر ہوں جس کے قدموں پر لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا اور میں العاقب ہوں اور العاقب سے مراد وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں☆

4329{125} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ

4329: محمد بن جبیر بن مطعمؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً میرے کئی نام ہیں میں محمدؐ ہوں اور میں احمدؐ ہوں اور میں

☆: جیسا کہ روایت نمبر 4329 میں واضح طور پر بیان ہے العاقب کے لفظ کی یہ تشریح **ليس بعده نبى** زہری کی ہے۔

4328: اطراف: **مسلم** كتاب الفضائل باب فى اسمائه ﷺ 4329

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب ماجاء فى اسماء رسول الله ﷺ 3532 كتاب التفسير باب يأتى من بعدى اسمه احمد 4896 **ترمذی** كتاب الادب باب ماجاء فى اسماء النبى ﷺ

4329: اطراف: **مسلم** كتاب الفضائل باب فى اسمائه ﷺ 4328

تخريج : بخاری كتاب المناقب باب ماجاء فى اسماء رسول الله ﷺ 3532 كتاب التفسير باب يأتى من بعدى اسمه احمد 4896 **ترمذی** كتاب الادب باب ماجاء فى اسماء النبى ﷺ

أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمَيَّ وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ وَقَدْ سَمَّاهُ اللَّهُ رَءُوفًا رَحِيمًا و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَمَعْمَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ وَمَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَعُقَيْلٍ الْكَفَرَةَ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ الْكُفْرَ[6106,6107]

الماحیؒ ہوں میرے ذریعہ اللہ کفر مٹائے گا اور میں حَاشِر ہوں میرے قدموں پر لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں۔جس کے بعد کوئی نبی نہیں اور اللہ نے آپؐ کا نام رؤف ورحیم بھی رکھا ہے۔ عقیل کی روایت میں ہے کہ میں نے زہری سے کہا عاقب سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

ایک روایت میں (يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ کی بجائے) يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكَفَرَةَ کے الفاظ ہیں۔

4330{126} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ

4330: حضرت ابوموسیٰؓ اشعری بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ اپنے نام بتایا کرتے تھے۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا میں محمدؐ ہوں اور احمدؐ ہوں اور مُقَفِّیْ (بعد میں آنے والا ہوں) اور حاشر ہوں، توبہ کا نبی ہوں اور رحمت کا نبی ہوں۔

التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ [6108]

[35]35:بَاب عِلْمِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّهِ تَعَالَى وَشِدَّةِ خَشْيَتِهِ

نبی علیہ السلام کا اللہ کے بارہ میں علم اور آپؐ کی خشیت کی شدت کا بیان

4331{127} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَأَنَّهُمْ كَرِهُوهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّي أَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيهِ فَكَرِهُوهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ [6109,6110]

4331 : حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے کوئی کام کیا اور اس میں رخصت پر عمل کیا۔ آپؐ کے صحابہؓ میں سے بعض لوگوں کو یہ بات پہنچی تو انہوں نے گویا اسے ناپسند کیا اور اس سے بچنا چاہا۔ حضورؐ کو اس کی اطلاع پہنچی تو آپؐ خطاب کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اُن لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ انہیں میری طرف سے بات پہنچی جس میں میں نے رخصت پر عمل کیا لیکن انہوں نے اسے ناپسند کیا اور اس حکم سے بچنا چاہا۔ اللہ کی قسم! میں اللہ کے بارہ میں ان سے زیادہ علم رکھتا ہوں اور اس کی خشیت بھی ان سے زیادہ رکھتا ہوں۔

4332{128} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ

4332: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ایک معاملہ میں رخصت عنایت فرمائی لیکن لوگوں

4331:اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب علمه بالله تعالىٰ وشدة خشيته 4332

تخریج : بخاری کتاب الادب من لم یواجه الناس بالعتاب 6101

4332:اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب علمه بالله تعالىٰ وشدة خشيته 4331

تخریج : بخاری کتاب الادب من لم یواجه الناس بالعتاب 6101

مَسْرُوق عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي أَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ منَ النَّاس فَبَلَغَ ذَلكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَغَضبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ في وَجْهه ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رُخِّصَ لي فيه فَوَاللَّه لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ باللَّه وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً [6111]

میں سے بعض نے اس سے بچنا چاہا۔ جب یہ بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپؐ ناراض ہوئے یہانتک کہ ناراضگی آپؐ کے چہرہ پر نمایاں ہوگئی۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ اس (معاملہ) میں بے رغبتی کرتے ہیں جس بارہ میں مجھے رُخصت دی گئی ہے۔ اللہ کی قسم! میں ان (سب) سے زیادہ اللہ کو جانتا ہوں اور ان (سب) سے زیادہ اس کی خشیت رکھتا ہوں۔

[36]36:بَاب وُجُوب اتِّبَاعِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کی پیروی کے واجب ہونے کا بیان

4333{129}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّه بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا منْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عنْدَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ في شرَاجِ الْحَرَّة الَّتي يَسْقُونَ بهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِمْ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4333: عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے انہیں بتایا کہ انصارؓ میں سے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں پتھریلی زمین میں پانی کے نالوں کے بارہ میں حضرت زبیرؓ سے جھگڑا کیا جن کے ذریعہ وہ کھجور کے درختوں کو پانی دیتے تھے۔ انصاریؓ نے کہا کہ پانی چھوڑ دو کہ وہ چلتا رہے لیکن انہوں نے انکار کیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنا جھگڑا لے کر گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے زبیرؓ سے فرمایا کہ تم (درختوں

4333:تخریج :بخاری کتاب المساقاة باب سکر الانهار 2359 ، 2360شرب الاعلیٰ قبل الاسفل 2361 باب شرب الاعلیٰ الی الکعبین 2362 کتاب الصلح باب اذا اشار الایام بالصلح فابی 2708 کتاب التفسیر باب فلا وربک لایؤمنون حتیّ یحکموک 4585 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی الرجلین یکون احدهما اسفل 1363 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة النساء 3027**نسائی** کتاب آداب القضاة الرخصة للحاکم الامین ان یحکم وهو غضبان 5407 اشارة الحاکم بالرفق 5416 **ابوداؤد** کتاب الاقضیة ابواب من القضاء 3637**ابن ماجه** المقدمة باب تعظیم حدیث رسول الله والتغلیظ علی من عارضه 15 کتاب الاحکام باب الشرب من الاودیة ومقدارحبس المآء 2480

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا[6112]

کو) پانی دو پھر اپنے پڑوسی کے لئے پانی چھوڑ دو۔ اس پر انصاریؓ غصہ میں آ گیا اور اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! (اس لئے) کہ آپؐ کی پھوپھی کا بیٹا ہے۔اس پر اللہ کے نبی ﷺ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اے زبیرؓ! تم پانی لگاؤ پھر پانی روکے رکھو یہاں تک کہ پانی منڈیروں تک پہنچ جائے۔ حضرت زبیرؓ کہتے ہیں اللہ کی قسم میرا گمان ہے کہ یہ آیت اس بارہ میں نازل ہوئی۔ فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا ترجمہ: نہیں تیرے رب کی قسم وہ کبھی ایمان نہیں لا سکتے جب تک کہ وہ تجھے ان امور میں منصف نہ بنالیں جن میں ان کے درمیان جھگڑا ہوا ہے۔۔۔وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں۔☆

[37]37:بَاب :تَوْقِيرُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرْكُ إِكْثَارِ سُؤَالِهِ عَمَّا لَا ضَرُورَةَ إِلَيْهِ أَوْ لَا يَتَعَلَّقُ بِهِ تَكْلِيفٌ وَمَا لَا يَقَعُ وَنَحْوِ ذَلِكَ

باب: آپ ﷺ کی عزت کرنا اور آپؐ سے بغیر ضرورت بہت سوال نہ کرنا اور نہ اس چیز کے متعلق جس کا وہ مکلّف نہیں اور ایسی چیز کے متعلق جو ہوتی ہی نہیں وغیرہ

4334{130}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ

4334: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں تمہیں

☆(النساء:66)

4334: اطراف: مسلم کتاب الحج باب فرض الحج مرّۃ فی العمر 2366 =

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَا كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَهُوَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً {131} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا

جس چیز سے منع کروں۔اس سے رُک جاؤ اور جس کا میں تمہیں حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق اسے کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو ان کے کثرت سے سوال کرنے اور ان کے انبیاء سے اختلاف نے ہلاک کیا۔[1]

ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے چھوڑے رکھو جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں۔[2]

اور ایک روایت میں (مَا تَرَكْتُكُمْ کی بجائے) مَا تُرِكْتُمْ کے الفاظ ہیں اور (فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ کی بجائے) فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ کے الفاظ ہیں۔

1۔عربی میں اِخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ کے الفاظ ہیں مراد یہ ہے کہ وہ لوگ انبیاء کی خدمت میں بار بار حاضر ہوتے مگر ان کے ارشادات کی پوری طرح تعمیل نہ کرتے۔

2۔یعنی مجھ سے زیادہ سوالات نہ کرو جب تک کہ میں خود تم سے بیان نہ کروں۔

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ مَا تُرِكْتُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرُوا نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ[6113,6114,6115]

4335{132}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَحُرِّمَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ [6116]

4335:عامر بن سعد اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں میں جرم کے لحاظ سے سب سے زیادہ وہ ہے جس نے اس چیز کے بارہ میں سوال کیا جو مسلمانوں پر حرام نہیں تھی لیکن اس کے سوال کی وجہ سے ان پر حرام کی گئی۔☆

4336{133} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

4336:عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں میں

☆یعنی سمجھا گیا کہ اس کے سوال کی وجہ سے حرام سمجھی گئی۔

=**تخریج** : **بخاری** کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب القتدا، بسنن رسول اللہ ﷺ 7288 **ترمذی** کتاب العلم باب الانتھاء عمّا نھی عنه رسول الله 2679 **نسائی** کتاب مناسک الحج باب وجوب الحج 2619 **ابن ماجه** المقدمة باب اتّباع سنة رسول الله ﷺ 1، 2

4335:**اطراف** : **مسلم** کتاب الفضائل باب توقیرہ وترک اکثار سؤاله 4336

تخریج : **بخاری** کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکرہ من کثرة السؤال 7289 **ابو داؤد** کتاب السنة باب لزوم السنة 4610

4336:**اطراف** :**مسلم** کتاب الفضائل باب توقیرہ وترک اکثار سؤاله 4335

تخریج : **بخاری** کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکرہ من کثرة السؤال 7289 **ابو داؤد** کتاب السنة باب لزوم السنة 4610

عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَحْفَظُهُ كَمَا أَحْفَظُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَّرَ عَنْهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدًا[6117,6118]

سب سے بڑا مجرم وہ ہے جس نے کسی غیر حرام چیز کے بارہ میں سوال کیا تو اس کے سوال کی وجہ سے لوگوں پر حرام کی گئی۔

ایک روایت میں (مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ کی بجائے) رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَّرَ عَنْهُ کے الفاظ ہیں یعنی وہ آدمی جس نے کسی چیز کے بارہ میں سوال کیا اور بہت کرید کی۔

4337{134} حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ السُّلَمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ اللُّؤْلُؤِيُّ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَ

4337: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو اپنے صحابہؓ کی طرف سے کوئی (تکلیف) پہنچی تو آپؐ نے خطاب کیا اور فرمایا کہ میرے سامنے جنت اور آگ کو پیش کیا گیا۔ پس میں نے آج کے دن کی طرح نہ خیر دیکھی ہے نہ شر دیکھا ہے۔ اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم

4337: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب توقیرہ وترک اکثار سؤالہ ﷺ 4338 ، 4339، 4340

تخریج : بخاری کتاب العلم باب من برک علی رکبتیه عند الامام او الحدیث 93 کتاب مواقیت الصلاة باب وقت الظهر عند الزوال 540 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب مایکره من کثرة السؤال 7294 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة المائدة 3056

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِهِ شَيْءٌ فَخَطَبَ فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ فَمَا أَتَى عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمٌ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ غَطَّوْا رُءُوسَهُمْ وَلَهُمْ خَنِينٌ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا قَالَ فَقَامَ ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ[6119]

ضرور تھوڑا ہنستے اور بہت روتے رہتے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ پر اس سے زیادہ سخت دن نہیں آیا۔ حضرت انسؓ نے کہا کہ انہوں نے اپنے سروں کو ڈھانک لیا اور ان سے رونے کی آواز آتی تھی۔ وہ کہتے ہیں پھر حضرت عمرؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا ہم راضی ہیں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمدؐ کے نبی ہونے پر۔ وہ کہتے ہیں ایک آدمی کھڑا ہوا تھا اور اس نے کہا کہ میرا باپ کون ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا تمہارا باپ فلاں ہے۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ یعنی اے مومنو! ان چیزوں کے بارہ میں سوال مت کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو وہ تمہیں تکلیف میں ڈال دیں۔☆

4338{135} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا

4338: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں ایک آدمی نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا تمہارا باپ فلاں ہے اور یہ آیت نازل ہوئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ یعنی اے مومنو! ان

☆(المائدہ :102)

4338: **اطراف :مسلم** کتاب الفضائل باب توقیرہ وترک اکثار سؤالہ ﷺ 4337 ، 4339، 4340

تخریج :بخاری کتاب العلم باب من برک علی رکبتیہ عند الامام او الحدیث 93 کتاب مواقیت الصلاۃ باب وقت الظھر عند الزوال 540 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب مایکرہ من کثرۃ السؤال 7294 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ المائدۃ 3056

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ تَمَامَ الْآيَةِ [6120]

چیزوں کے بارہ میں سوال مت کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کردی جائیں تو وہ تمہیں تکلیف میں ڈال دیں۔☆

4339{136} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى لَهُمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ قَبْلَهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْنِي عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونَنِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَلَمَّا أَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي بَرَكَ عُمَرُ

4339: ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انسؓ بن مالک نے بتایا کہ جب سورج خوب چمک گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور انہیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب آپؐ نے سلام پھیرا تو منبر پر کھڑے ہوئے اور اس گھڑی کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ اس سے قبل بہت بڑے امور ظہور پذیر ہوں گے۔ پھر فرمایا جو پسند کرتا ہے کہ کسی چیز کے بارہ میں مجھ سے سوال کرے وہ اس بارہ میں مجھ سے پوچھ لے۔ اللہ کی قسم! جب تک میں اپنی اس جگہ پر ہوں تم مجھ سے جس چیز کے بارہ میں بھی سوال کرو گے میں تمہیں اس کے بارہ میں بتادوں گا۔ حضرت انسؓ بن مالکؓ کہتے ہیں کہ جب لوگوں نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے سنا تو لوگ بہت روئے اور جب رسول اللہ ﷺ نے بار بار فرمایا کہ مجھ سے سوال کرو تو اس پر حضرت عبداللہ بن حذافہؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! میرا باپ کون ہے؟ حضورؐ نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ ہے۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ نے بار بار فرمایا کہ مجھ سے سوال کرو

☆ (المائدہ: 102)

4339:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب توقیرہ وترک اکثار سؤالہ ﷺ 4337 ، 4338، 4340

تخریج : بخاری کتاب العلم باب من برک علی رکبتیہ عند الامام او الحدیث 93 کتاب مواقیت الصلاۃ باب وقت الظھر عند الزوال 540 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب مایکرہ من کثرۃ السؤال 7294 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ المائدۃ 3056

فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ مَا سَمِعْتُ بِابْنٍ قَطُّ أَعَقَّ مِنْكَ أَأَمِنْتَ أَنْ تَكُونَ أُمُّكَ قَدْ قَارَفَتْ بَعْضَ مَا تُقَارِفُ نِسَاءُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفْضَحَهَا عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ وَاللَّهِ لَوْ أَلْحَقَنِي بِعَبْدٍ أَسْوَدَ لَلَحِقْتُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شُعَيْبًا قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ قَالَتْ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ[6121,6122]

تو (حضرت) عمرؓ اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھے اور عرض کیا ہم راضی ہیں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر۔ راوی کہتے ہیں جب حضرت عمرؓ نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہلاکت قریب ہے۔ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے ابھی اس دیوار کے پہلو میں جنت اور آگ میرے سامنے پیش کی گئیں۔ پس میں نے آج کے دن کی طرح نہ تو خیر دیکھی اور نہ شر۔ ابن شہاب کہتے ہیں مجھے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن حذافہؓ کی ماں نے حضرت عبداللہ بن حذافہؓ سے کہا میں نے تجھ سے زیادہ کوئی نافرمان بیٹا نہیں سنا۔ کیا تو اس بات سے امن میں ہے کہ تیری ماں نے بھی زمانہ جاہلیت کی بعض عورتوں کی طرح گناہ کیا ہو اور تو لوگوں کے سامنے اسے رسوا کرتا رہے۔ حضرت عبداللہؓ بن حذافہ نے کہا اللہ کی قسم! اگر آپؐ مجھے ایک حبشی غلام سے ملا دیتے تو میں ضرور اس کے ساتھ مل جاتا۔

4340{137}حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُونِي لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْقَوْمُ أَرَمُّوا وَرَهِبُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيْ أَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَلْتَفِتُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ كَانَ يُلَاحَى فَيُدْعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِنِّي صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَرَأَيْتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَائِطِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح

4340: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے نبی ﷺ سے سوال کئے یہانتک کہ انہوں نے حضورؐ سے کرید کرید کر سوال کئے۔ ایک روز آپؐ باہر تشریف لائے اور منبر پر چڑھے اور فرمایا مجھ سے پوچھو۔ تم مجھ سے جس چیز کے بارہ میں بھی سوال کرو گے میں اسے تمہارے لئے کھول کر بیان کروں گا۔ جب لوگوں نے یہ سنا تو وہ خاموش ہو گئے اور ڈر گئے کہ ضرور کوئی بات ہونے والی ہے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں میں اپنے دائیں اور بائیں دیکھنے لگا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر آدمی اپنے کپڑے میں سر لپیٹے ہوئے رو رہا ہے۔ پھر ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہوا جس سے جھگڑا کیا جاتا تھا اور اسے اس کے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا جاتا تھا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! میرا باپ کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا تیرا باپ حذافہ ہے۔ پھر حضرت عمرؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا ہم راضی ہیں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمدؐ کے رسول ہونے پر۔ اور اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے فتنوں کے شر سے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے آج کے دن کی طرح خیر اور شر کبھی نہیں دیکھا۔ میرے سامنے جنت

4340:اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب توقیرہ وترک اکثار سؤالہ ﷺ 4337 ، 4338، 4339

تخریج : بخاری كتاب العلم باب من برک علی رکبتیه عند الامام او الحدیث 93 کتاب مواقیت الصلاة باب وقت الظهر عند الزوال 540 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب مایکره من کثرة السؤال 7294 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة المائدة 3056

و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ [6123,6124]

اور آگ کا منظر دکھایا گیا۔ میں نے ان دونوں کو اس دیوار سے ورے دیکھا۔

4341{138}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ سَلُونِي عَمَّ شِئْتُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَضَبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ [6125]

4341: حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے بعض چیزوں کے بارہ میں پوچھا گیا جنہیں آپؐ نے ناپسند فرمایا پھر جب بہت زیادہ آپؐ سے پوچھا گیا تو آپؐ ناراض ہوئے اور لوگوں سے فرمایا جو چاہو مجھ سے پوچھو۔ اس پر ایک آدمی نے کہا میرا باپ کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا تمہارا باپ حذافہ ہے۔ پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور اس نے (بھی یہی) کہا یا رسولؐ اللہ! میرا باپ کون ہے؟ حضورؐ نے فرمایا تیرا باپ شیبہ کا آزاد کردہ غلام سالم ہے۔ جب حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ پر جو ناراضگی تھی دیکھی تو عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم اللہ کے حضور توبہ کرتے ہیں۔

4341:تخریج: بخاری کتاب العلم باب الغضب فی الموعظة والتعلیم 92

[38]38:بَاب: وُجُوبُ اِمْتِثَالِ مَا قَالَهُ شَرْعًا دُونَ مَا ذَكَرَهُ مِنْ مَعَايِشِ الدُّنْيَا عَلَى سَبِيلِ الرَّأْيِ

باب: جو حضور ﷺ نے شرعاً فرمایا اس کی اطاعت واجب ہے سوائے اس کے کہ دنیوی زندگی سے متعلق جو آپؐ نے اپنی رائے سے فرمایا ہو

4342{139}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ وَهَذَا حَدِيثُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ عَلَى رُءُوسِ النَّخْلِ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ فَقَالُوا يُلَقِّحُونَهُ يَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْأُنْثَى فَيَلْقَحُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ يُغْنِي ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ فَأُخْبِرُوا بِذَلِكَ فَتَرَكُوهُ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذَلِكَ فَلْيَصْنَعُوهُ فَإِنِّي إِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا فَلَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنِ اللَّهِ شَيْئًا فَخُذُوا بِهِ فَإِنِّي لَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [6126]

4342: موسیٰ بن طلحہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بعض لوگوں کے پاس سے گزرا جو کھجور کے درختوں پر چڑھے ہوئے تھے۔ حضورؐ نے فرمایا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ اس کی (pollination) زرپاشی کر رہے ہیں اس کے نر کے زرِگل کو مادہ میں ڈالتے ہیں تو وہ بارآور ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرا خیال نہیں کہ یہ کچھ فائدہ دیتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اس بارہ میں لوگوں کو بتایا گیا تو انہوں نے اُسے چھوڑ دیا۔ رسول اللہ ﷺ کو اس بارہ میں جب بتایا گیا تو آپؐ نے فرمایا اگر یہ عمل انہیں فائدہ دیتا تھا تو انہیں چاہئے تھا کہ وہ اسے کرتے رہتے۔ میں نے تو ایک گمان کیا تھا پس اس گمان پر مجھے پکڑ نہ بیٹھو، ہاں اگر میں تمہیں اللہ کی طرف سے کچھ بتاؤں تو اسے قبول کرو کیونکہ میں اللہ عزوجل کی طرف سے کوئی غلط بات تو نہیں کہہ سکتا۔

4342: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب وجوب امتثال ما قاله شرعاً دون ما ذکر من معایش ... 4343، 4344

تخریج: ابن ماجه کتاب الاحکام باب تلقیح النخل 2470، 2471

4343{140}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْبُرُونَ النَّخْلَ يَقُولُونَ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوهُ فَنَفَضَتْ أَوْ فَنَقَصَتْ قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِي فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ قَالَ عِكْرِمَةُ أَوْ نَحْوَ هَذَا قَالَ الْمَعْقِرِيُّ فَنَفَضَتْ وَلَمْ يَشُكَّ[6127]

4343: حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ مدینہ میں تشریف لائے اور لوگ کھجور کی pollination کر رہے تھے۔ جس کے لئے يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں ۔ حضورؐ نے فرمایا یہ تم کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا شاید اگر تم ایسا نہ کرو تو بہتر ہو۔ چنانچہ انہوں نے اسے ترک کر دیا۔ پھر پھل جھڑ گیا یا کم ہوا۔ راوی کہتے ہیں پھر لوگوں نے حضورؐ سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا میں صرف ایک بشر ہوں۔ جب میں تمہارے دین کے متعلق کوئی حکم دوں تو اسے لے لو اور جب میں تمہیں اپنی رائے سے کچھ کہوں تو میں محض ایک بشر ہوں۔

ایک اور روایت میں (فَنَفَضَتْ اَوْ فَنَقَصَتْ کی بجائے) فَنَفَضَتْ کے الفاظ ہیں۔

4344{141}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

4344: حضرت عائشہؓ اور حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو pollination کر رہے تھے اس پر حضورؐ نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو بھی ٹھیک ہے۔ حضرت انسؓ نے کہا پھر ردّی کھجور نکل آئی۔ پھر جب حضورؐ ان (لوگوں)

4343: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب وجوب امتثال ما قاله شرعاً دون ما ذكر من معايش الدنيا ... 4342، 4344

تخريج : ابن ماجه كتاب الاحكام باب تلقيح النخل 2470 ، 2471

4344: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب وجوب امتثال ما قاله شرعاً دون ما ذكر من معايش الدنيا ... 4342، 4343

تخريج : ابن ماجه كتاب الاحكام باب تلقيح النخل 2470 ، 2471

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ يُلَقِّحُونَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا لَصَلُحَ قَالَ فَخَرَجَ شِيصًا فَمَرَّ بِهِمْ فَقَالَ مَا لِنَخْلِكُمْ قَالُوا قُلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَنْتُمْ أَعْلَمُ بِأَمْرِ دُنْيَاكُمْ [6128]

کے پاس سے گذرے تو آپؐ نے فرمایا تمہاری کھجور کے درختوں کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ نے اس اس طرح فرمایا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا اپنی دنیا کے کام تم زیادہ جانتے ہو۔

[39]39: بَاب: فَضْلُ النَّظَرِ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَنِّيهِ

باب: حضور ﷺ کے دیدار کی فضیلت اور اس کی تمنّا کرنا

4345{142} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ مَعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْمَعْنَى فِيهِ عِنْدِي لَأَنْ يَرَانِي مَعَهُمْ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَهُوَ عِنْدِي مُقَدَّمٌ وَمُؤَخَّرٌ [6129]

4345: ہمام بن منبّہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے تم میں سے اگر کسی پر ایسا دن بھی آئے گا کہ وہ مجھے دیکھ نہیں سکے گا اور پھر (اس وقت) اس کا مجھے دیکھنا اسے اس کے اہل و مال سے زیادہ محبوب ہوگا۔ ابو اسحاق کہتے ہیں میرے نزدیک اس کے معنی ہیں کہ اگر وہ مجھے اپنے ساتھ دیکھے تو اس کے اہل و مال سے زیادہ پسند نہ ہوگا میرے نزدیک اس میں تقدیم و تاخیر ہے۔

[40]40: بَاب: فَضَائِلُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام

باب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل

4346{143} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

4346: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں لوگوں

4346: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب فضائل عیسیٰ 4347، 4348

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم 3442 ، 3443 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی التخییر بین النبیاء 4675

شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ الْأَنْبِيَاءُ أَوْلَادُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ [6130]

میں سے ابن مریم کے سب سے زیادہ قریب ہوں۔ سب انبیاء آپس میں علّاتی بھائی ہیں اور میرے اور اس کے درمیان کوئی نبی نہیں۔

4347{144} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْأَنْبِيَاءُ أَبْنَاءُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ [6131]

4347: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جوحضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں۔جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں لوگوں میں سے عیسیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں۔انبیاء علاتی بھائی ہیں اور میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں۔

4348{145} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

4348: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جوحضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں۔جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پہلی میں اور آخری میں بھی عیسیٰ ابن مریم کے قریب ہوں۔انہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! کیسے؟ فرمایا انبیاء علاتی بھائی ہوتے ہیں

4347: اطراف : **مسلم** کتاب الفضائل باب فضائل عیسیٰ 4346 ، 4348

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم 3442 ، 3443 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی التخییر بین النبیاء 4675

4348: اطراف : **مسلم** کتاب الفضائل باب فضائل عیسیٰ 4346 ، 4347

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم 3442 ، 3443 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی التخییر بین النبیاء 4675

الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ [6132]

اور اُن کی مائیں مختلف ہوتی ہیں اور اُن کا دین ایک ہی ہوتا ہے۔ پس ہمارے درمیان کوئی نبی نہیں۔

4349{146}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا نَخَسَهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ نَخْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسَّةِ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ[6133,6134]

4349: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بچہ پیدا نہیں ہوتا مگر شیطان اس کو کچوکا لگاتا ہے تو شیطان کے کچوکے کی وجہ سے وہ چلانے لگتا ہے سوائے ابن مریم اور اس کی ماں کے۔ پھر حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا اگر تم چاہو تو یہ (آیت) پڑھو۔ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ترجمہ: میں اسے اور اس کی نسل کو شیطان سے جو راندۂ درگاہ ہے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ وہ (شیطان) اسے مس کرتا ہے اور شیطان کے مس کی وجہ سے چلانے لگتا ہے۔

ایک اور روایت میں (مِنْ مَسَّةِ الشَّيْطَانِ کی بجائے) مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ کے الفاظ ہیں۔

4350{147}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا

4350: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بنی آدم میں سے ہر

4349:اطراف :مسلم كتاب الفضائل باب فضائل عیسٰی 4350، 4351

تخریج :بخاری كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3286 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ واذكر فى الكتاب مريم 3431 كتاب التفسير باب وانّى اعيذها بک وذريتها 4548

4350:اطراف : مسلم كتاب الفضائل باب فضائل عیسٰی 4349، 4351

تخریج :بخاری كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3286 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ واذكر فى الكتاب مريم 3431 كتاب التفسير باب وانّى اعيذها بک وذريتها 4548

يُونُسَ سُلَيْمًا مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا[6135]

ایک جو جس دن اس کی ماں جنم دیتی ہے شیطان اسے مسّ کرتا ہے سوائے مریم اور اس کے بیٹے کے۔

4351{148}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ[6136]

4351: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نومولود کا چلانا اس وقت ہوتا ہے جب شیطان کا کچوکہ لگتا ہے۔

4352{149}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِي [6137]

4352: ہمام بن منبّہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عیسیٰؑ ابن مریم نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو حضرت عیسیٰؑ نے اسے کہا کہ تو نے چوری کی ہے۔ اس نے کہا ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس پر عیسیٰؑ نے کہا کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور اپنے نفس کو جھٹلاتا ہوں۔

4351: اطراف :مسلم کتاب الفضائل باب فضائل عیسیٰ 4349، 4350

تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3286 کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم 3431 کتاب التفسیر باب وانّی اعیذھا بک وذریتھا 4548 ...

4352: تخریج :بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم 444 **نسائی** کتاب آداب القضاۃ کیف یستحلف الحاکم؟ 5427 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب من حُلف له باللّٰه فلیرض 2102

[41]41:بَاب مِنْ فَضَائِلِ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے کچھ فضائل کا بیان

4353{150}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْمُخْتَارِ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[6138,6139,6140]

4353: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ (یعنی اے مخلوق میں سے سب سے بہترین) اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

4354{151}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ

4354: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیم نبی علیہ السلام

4353:تخریج : ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة لم یکن 3352 ابو داؤد کتاب السنة باب فی التخییر من الانبیاء 4672

4354 :تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واتخذوا اللہ ابراھیم خلیلاً 3356 کتاب الاستئذان باب الختان بعد الکبر ونتف الابط 6298

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَدُومِ[6141]

جب اسّی سال کے تھے تب ان کا قدوم (مقام) میں ختنہ ہوا۔

4355{152} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ لَبْثِ يُوسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ و حَدَّثَنَاه إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ[6142,6143]

4355: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم حضرت ابراہیمؑ کی نسبت شک کے زیادہ حق دار ہیں جب انہوں نے کہا اے میرے رب! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ اللہ نے فرمایا کیا تو ایمان نہیں لا چکا؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں مگر اس لئے (پوچھا ہے) کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔ اللہ رحم فرمائے لوطؑ پر وہ ایک مضبوط سہارے کی طرف پناہ لیا کرتے تھے اور اگر میں یوسفؑ جتنا عرصہ قید میں رہتا تو ضرور بلانے والے کا بلاوا قبول کر لیتا۔

4355:اطراف : مسلم کتاب الایمان باب زیادة طمانیة القلب بتظاهر الادلة 208 کتاب الفضائل باب من فضائل ابراهیم الخلیل ﷺ 4356

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله عزّوجلّ ونبئهم عن ضیف ابراهیم 3372 باب ولوطاً اذقال لقوله 3375 باب قول الله تعالیٰ کان فی یوسف واخوته 3387 کتاب التفسیر باب قوله فلماّ جآء ہ الرسول قال ارجع الی ربک 4694 کتاب التعبیر باب رؤیا اهل السجون والفساد والشرک 6992 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة یوسف 3116 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب الصبر علی البلاء 4026

4356{153} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلُوطٍ إِنَّهُ أَوَى إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ[6144]

4356: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت لوطؑ کی مغفرت فرمائے۔ انہوں نے ایک مضبوط سہارے کی طرف پناہ لی۔

4357{154}و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَام قَطُّ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ فِي ذَاتِ اللَّهِ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَوَاحِدَةٌ فِي شَأْنِ سَارَةَ فَإِنَّهُ قَدِمَ أَرْضَ جَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ وَكَانَتْ أَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ إِنْ يَعْلَمْ أَنَّكِ امْرَأَتِي يَغْلِبْنِي عَلَيْكِ فَإِنْ سَأَلَكِ فَأَخْبِرِيهِ أَنَّكِ أُخْتِي فَإِنَّكِ أُخْتِي

4357: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابراہیمؑ نے سوائے تین جھوٹوں کے کوئی جھوٹ نہیں بولا۔جن میں سے دوتو اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارہ میں تھے۔ان کا کہنا إِنِّي سَقِيمٌ میں بیمار ہوں اوران کا بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَـذَا یعنی ان کے بڑے نے یہ کام کیا ہےاورایک دفعہ سارہ کے بارہ میں جب آپ ایک بہت جابر (بادشاہ) کی سلطنت میں گئے اور آپ کے ساتھ سارہ بھی تھیں وہ لوگوں میں سےسب سے زیادہ خوش شکل تھیں تو انہوں نے ان سے کہا کہ اس جبار کو اگر پتہ لگ گیا کہ تم میری بیوی ہوتو وہ تیرے لئے مجھ پر غالب آ جائیگا۔پس اگر وہ تجھ سے پوچھے تو اسے

4356:اطراف :مسلم کتاب الایمان باب زیادة طمانیة القلب بتظاهر الادلة 208کتاب الفضائل باب من فضائل ابراهیم الخلیل ﷺ 4355

تخریج :بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله عزّوجلّ ونبئهم عن ضیف ابراهیم 3372 باب ولوطاً اذقال لقوله 3375 باب قول الله تعالیٰ کان فی یوسف واخوته 3387کتاب التفسیر باب قوله فلماّ جآء ه الرسول قال ارجع الی ربک 4694 کتاب التعبیر باب رؤیا اهل السجون والفساد والشرک 6992 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة یوسف 3116**ابن ماجه** کتاب الفتن باب الصبر علی البلاء 4026

4357:تخریج :بخاری کتاب البیوع باب شراء المملوک من الحربی 2217 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ واتخذالله ابراهیم خلیلاً 3358 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الانبیاء 3166 **ابو داؤد** کتاب الطلاق باب فی الرجل یقول لامراته :یاأُختی 2212

فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ مُسْلِمًا غَيْرِي وَغَيْرَكِ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْضَهُ رَآهَا بَعْضُ أَهْلِ الْجَبَّارِ أَتَاهُ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ قَدِمَ أَرْضَكَ امْرَأَةٌ لَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا لَكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأُتِيَ بِهَا فَقَامَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَتَمَالَكْ أَنْ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقُبِضَتْ يَدُهُ قَبْضَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي وَلَا أَضُرُّكِ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَةِ الْأُولَى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَقَالَ ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي فَلَكِ اللَّهَ أَنْ لَا أَضُرَّكِ فَفَعَلَتْ وَأُطْلِقَتْ يَدُهُ وَدَعَا الَّذِي جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ إِنَّمَا أَتَيْتَنِي بِشَيْطَانٍ وَلَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسَانٍ فَأَخْرِجْهَا مِنْ أَرْضِي وَأَعْطِهَا هَاجَرَ قَالَ فَأَقْبَلَتْ تَمْشِي فَلَمَّا رَآهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام انْصَرَفَ فَقَالَ لَهَا مَهْيَمْ قَالَتْ خَيْرًا كَفَّ اللَّهُ يَدَ الْفَاجِرِ وَأَخْدَمَ خَادِمًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ[6145]

کہہ دینا کہ تو میری بہن ہے کیونکہ تو اسلام میں میری بہن ہے اور میں اپنے اور تیرے علاوہ اس ملک میں کسی مسلمان کو نہیں جانتا۔ پس جب آپؑ اس کی مملکت میں داخل ہوئے تو اس جابر کے کسی رشتہ دار نے حضرت سارہ کو دیکھ لیا اور وہ اس (بادشاہ) کے پاس گیا اور کہا کہ تیرے ملک میں ایک ایسی عورت آئی ہے جو صرف تیرے لئے ہی مناسب ہے۔ پس اس (بادشاہ) نے ان (حضرت سارہ) کو بلا بھیجا۔ چنانچہ انہیں لایا گیا اور حضرت ابراہیمؑ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ جب آپ اس کے پاس اندر گئیں تو وہ اپنا ہاتھ اُن (حضرت سارہ) کی طرف بڑھانے سے نہ رہ سکا۔ مگر اس کا ہاتھ نہایت شدت سے جکڑا گیا۔ اس پر اس نے کہا کہ اللہ سے دعا کرو کہ وہ میرا ہاتھ کھول دے پھر میں تمہیں کوئی ضرر نہیں پہنچاؤں گا۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا لیکن اس نے پھر وہی حرکت کی اور اس کا ہاتھ پہلے سے زیادہ شدت سے پکڑا گیا۔ اس نے ان سے پھر وہی کہا۔ آپ (سارہ) نے ویسا ہی کیا لیکن اس نے پھر وہی حرکت کی۔ مگر اس کا ہاتھ پہلی دو مرتبہ سے زیادہ شدت سے پکڑا گیا۔ اس پر اس نے کہا تو دعا کر اللہ سے کہ وہ میرا ہاتھ کھول دے، میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں کہ تجھے کوئی تکلیف نہ دوں گا۔ چنانچہ انہوں (حضرت سارہ) نے ایسا ہی کیا اور اس کا ہاتھ کھول دیا گیا پھر اس نے

کا ہاتھ کھول دیا گیا پھر اس نے اس شخص کو بلایا جو انہیں لے کر آیا تھا اور اس شخص سے کہا کہ تو تو میرے پاس کسی شیطان کو لے آیا ہے کسی انسان کو نہیں لایا۔ پس اسے میری مملکت سے نکال دو اور اسے ہاجرہ دے دو۔ (راوی کہتے ہیں) وہ چلتی ہوئی آئیں جب حضرت ابراہیمؑ نے ان کو (نماز سے فارغ ہوکر) دیکھا تو ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ سارہ نے کہا ٹھیک ہے اللہ نے اس بدکار کے ہاتھ کو مجھ سے روکے رکھا بلکہ ایک خادمہ بھی دلوائی۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ کہ اے ماء السماء کے بیٹو! یہ تمہاری ماں ہے۔☆

[42]42: بَاب: مِنْ فَضَائِلِ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل

4358{155} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ

4358: ہمام بن منبّہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی

☆ ایک خیال یہ ہے کہ ابتدائی الفاظ حدیث کے بعد یہ تفصیلی تشریح راوی کی طرف سے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ ''اصل بات یہی ہے کہ کسی حدیث میں جھوٹ بولنے کی ہرگز اجازت نہیں بلکہ حدیث میں تو یہ لفظ ہیں کہ اِنْ قُتِلْتَ وَاُحْرِقْتَ یعنی سچ کو مت چھوڑ اگرچہ تو قتل کیا جائے اور جلایا جائے۔ پھر جس حالت میں قرآن کہتا ہے کہ تم انصاف اور سچ مت چھوڑو اگرچہ تمہاری جانیں بھی اس سے ضائع ہوں اور حدیث کہتی ہے کہ اگرچہ تم جلائے جاؤ اور قتل کئے جاؤ۔ مگر سچ ہی بولو تو پھر فرض کے طور پر کوئی حدیث قرآن اور احادیثِ صحیحہ کی مخالف ہوتو وہ قابلِ سماعت نہیں ہوگی۔'' (نور القرآن نمبر 2 روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 404)

4358: اطراف: مسلم کتاب الحیض باب جواز الاغتسال عریاناً فی ... 499 کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ ﷺ 4359

تخریج: بخاری کتاب الغسل باب من اغتسل عریانا وحدہ 278 ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ الاحزاب 3221

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوْأَةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَمَحَ مُوسَى بِأَثَرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوْأَةِ مُوسَى فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدُ حَتَّى نُظِرَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام بِالْحَجَرِ [6146]

احادیث بیان کیں۔جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل ننگے نہایا کرتے تھے اور وہ ایک دوسرے کے ننگ کو دیکھ رہے ہوتے تھے جبکہ حضرت موسیٰؑ علیحدہ ہوکر نہایا کرتے تھے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم موسیٰؑ کو ہمارے ساتھ نہانے سے اس کے سوا اور کوئی چیز نہیں روکتی کہ انہیں فتق کی بیماری ہے۔ ایک دفعہ حضرت موسیٰؑ نہانے کے لئے گئے اور اپنا کپڑا حجر پر رکھا اور حجر آپ کا کپڑا لے کر بھاگ گیا تو حضرت موسیٰؑ اس کے پیچھے یہ کہتے ہوئے دوڑے حجر میرا کپڑا، حجر میرا کپڑا یہانتک کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ کو دیکھ لیا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم موسیٰؑ کو تو کوئی بیماری نہیں ہے۔ پھر حجر کھڑا ہو گیا یہانتک کہ انہیں دیکھ لیا گیا۔ وہ کہتے ہیں پھر حضرت موسیٰؑ نے اپنا کپڑا لیا اور حجر کو مارنے لگے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا اللہ کی قسم اس حجر پر موسیٰؑ کی مار کے چھ یا سات نشان ہیں۔

4359{156} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا

4359: عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں بتایا کہ حضرت موسیٰ بڑے حیادار تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کبھی عریاں نہیں

☆ حجر کے لفظی معنے تو پتھر کے ہیں ہوسکتا ہے کہ حجر کسی شخص کا نام ہو واللہ اعلم۔ آخری فقرہ کہ حجر پر حضرت موسیٰؑ کے مارنے کے نشان ہیں حدیث کا حصہ نہیں ہے۔ اس سے اگلی روایت میں یہ واقعہ حضرت ابو ہریرہؓ کی طرف منسوب ہے حضور ﷺ کی حدیث کے طور پر نہیں ہے۔

4359: اطراف: مسلم کتاب الحیض باب جواز الاغتسال عریاناً فی الخلوۃ 499 کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ 4358
تخریج: بخاری کتاب الغسل باب من اغتسل عریانا وحدہ 278 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ الاحزاب 3221

أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام رَجُلًا حَيِيًّا قَالَ فَكَانَ لَا يُرَى مُتَجَرِّدًا قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِنَّهُ آدَرُ قَالَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ مُوَيْهٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَانْطَلَقَ الْحَجَرُ يَسْعَى وَاتَّبَعَهُ بِعَصَاهُ يَضْرِبُهُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا [6147]

دیکھے گئے۔حضرت ابو ہریرہؓ کہتے کہ بنی اسرائیل نے کہا کہ وہ فتق سے بیمار ہیں۔راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے چھوٹے چشمہ سے غسل کیا اور حجر پر اپنے کپڑے رکھے اور حجر دوڑنے لگا اور حضرت موسیٰؑ نے اپنے سوٹے کے ساتھ اسے مارتے ہوئے اس کا پیچھا کیا اے حجر میرا کپڑا، حجر میرا کپڑا یہانتک کہ حجر بنی اسرائیل کے ایک گروہ کے پاس آ کھڑا ہوا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰؑ کو تکلیف دی پھر اللہ نے اسے اس سے بری کر دیا جو انہوں نے کہا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑی وجاہت والا تھا۔☆

4360{157} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ

4360: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ موت کا فرشتہ حضرت موسیٰؑ کی طرف بھیجا گیا۔ جب وہ (فرشتہ) حضرت موسیٰؑ کے پاس آیا تو حضرت موسیٰؑ نے اسے (ایک طمانچہ) مارا اور اس (فرشتہ) کی آنکھ پھوڑ دی۔ چنانچہ وہ (فرشتہ) اپنے رب کی طرف گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھے ایک ایسے بندہ کی طرف بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا۔حضرت ابو ہریرہؓ کہتے

☆(سورۃ الاحزاب:70)

4360: اطراف : **مسلم** کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ 4361

تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب من احبّ الدفن فی الارض المقدسة 1339 کتاب احادیث الانبیاء باب وفاة موسیٰ و ذکره بعد 3407 **نسائی** کتاب الجنائز نوع آخر 2089

الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ [6148]

ہیں پھر اللہ نے اسے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا اس کی طرف واپس جاؤ اور اس سے کہو کہ وہ اپنے ہاتھ کو بیل کی پیٹھ پر رکھے تو جتنے بال اس کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے تو ہر بال کے بدلے اسے ایک سال (کی عمر) ملے گی۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا اے میرے رب پھر کیا ہوگا؟ اللہ نے فرمایا پھر موت ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا (موت ہی ہے تو) ابھی سہی۔ پھر موسیٰؑ نے اللہ سے التجاء کی کہ وہ انہیں ارض مقدسہ سے اتنا قریب کر دے جتنی دور پھینکنے پر ایک پتھر گرتا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں ضرور ایک رستہ کے پہلو میں سرخ ٹیلے کے نیچے ان کی قبر دکھا دیتا۔

4361{158} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَأَهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

4361: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث بیان کیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ موت کا فرشتہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ اپنے رب کے بلاوے کو قبول کرو۔ انہوں نے کہا کہ حضرت موسیٰؑ نے موت کے فرشتہ کی آنکھ پر تھپڑ مارا اور اسے پھوڑ دیا۔ انہوں نے فرمایا پھر فرشتہ اللہ تعالیٰ

4361: اطراف : **مسلم** کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ 4360

تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب من احبّ الدفن فی الارض المقدسة 1339 کتاب احادیث الانبیاء باب وفاة موسیٰ و ذکرہ بعد 3407 **نسائی** کتاب الجنائز نوع آخر 2089

فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلِ الْحَيَاةَ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوتُ قَالَ فَالْآنَ مِنْ قَرِيبٍ رَبِّ أَمِتْنِي مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ[6149]

کی طرف لوٹ گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھے ایسے بندہ کی طرف بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا اور اس نے میری آنکھ بھی پھوڑ ڈالی ہے۔انہوں نے کہا کہ پھر اللہ نے اسے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا کہ جاؤ میرے بندہ کے پاس اور کہو کہ تم زندگی چاہتے ہو؟ پس اگر تم زندگی چاہتے ہو تو اپنا ہاتھ بیل کی پیٹھ پر رکھو۔ پس تمہارے ہاتھ نے جتنے بال ڈھانپ لئے ، ہر بال کے مطابق تم ایک سال زندہ رہو گے۔انہوں نے کہا پھر کیا ہوگا ؟ اس نے کہا پھر تم مر جاؤ گے۔انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی۔اے میرے رب! تو مجھے ارض مقدسہ سے ٹپے بھر فاصلہ پر وفات دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں اس (ارض مقدسہ) کے پاس ہوتا تو ضرور ایک راستہ کے پہلو میں سرخ ٹیلے کے قریب تمہیں اُن کی قبر دکھا دیتا۔

4362{159}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

4362: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی اپنا کچھ سامان بیچ رہا تھا۔اسے اس (سامان) کی کوئی قیمت دی گئی تو اس نے اسے ناپسند کیا یا اس (قیمت) پر راضی نہ ہوا ۔عبدالعزیز نے اس میں

4362:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ ﷺ 4363 ، 4364 باب فی ذکر یونس وقول النبی ﷺ لا ینبغی لعبدٍ 4367

تخریج : بخاری کتاب الخصومات باب ما یذکر فی الاشخاص والخصومة 2411 ، 2412 کتاب احادیث الانبیاء باب وفاة موسیٰ وذکرہ بعد 3408 باب قول اللہ تعالیٰ وانّ یونس لمن المرسلین 3412 ، 3413 ، 3414 ، 3415 ، 3416 کتاب التعبیر باب قولہ انا اوحینا الیک 4604 باب قولہ ویونس ولوطاً وکلاً 4630 ، 4631 باب ونفخ فی الصور فصعق من فی السماء 4813 کتاب الرقاق باب نفخ الصور 6517 ، 6518 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7472 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الزمر 3245 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی التخییر بین الانبیاء 4668 ، 4669 ، 4670 ، 4671

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَعْرِضُ سِلْعَةً لَهُ أُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ أَوْ لَمْ يَرْضَهُ شَكَّ عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ لَا وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَطَمَ وَجْهَهُ قَالَ تَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى الْبَشَرِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَالَ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ لِي ذِمَّةً وَعَهْدًا وَقَالَ فُلَانٌ لَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى الْبَشَرِ وَأَنْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عُرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُفَضِّلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَيَصْعَقُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ أَوْ فِي أَوَّلِ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَحُوسِبَ بِصَعْقَتِهِ يَوْمَ

شک کیا ہے۔اس (یہودی) نے کہا نہیں، اس کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو سب انسانوں پر فضیلت دی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انصارؓ میں سے کسی آدمی نے اسے (یہ کہتے) سن لیا اور اس (یہودی) کے چہرہ پر طمانچہ مارا۔ اس (انصاری) نے کہا کہ تو کہتا ہے کہ اس کی قسم جس نے موسیٰؑ کو سب انسانوں پر فضیلت دی ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ راوی کہتے ہیں وہ یہودی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اے ابو القاسم! میرے لئے (آپؐ کی) ذمہ داری اور عہد ہے اور کہا کہ فلاں نے میرے چہرے پر طمانچہ مارا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے (اس انصاری سے) پوچھا کہ تم نے کیوں اس کے چہرہ پر طمانچہ مارا؟ راوی کہتے ہیں کہ اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اس نے کہا تھا کہ اس کی قسم جس نے موسیٰؑ کو سب انسانوں پر فضیلت دی جبکہ آپؐ ہمارے درمیان موجود ہیں (راوی کہتے ہیں) اس پر رسول اللہ ﷺ ناراض ہوئے یہاں تک کہ ناراضگی آپؐ کے چہرہ سے ظاہر ہونے لگی۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے انبیاء کے درمیان فضیلت نہ دو کیونکہ یقیناً جب صور پھونکا جائے گا سوائے اس کے جسے اللہ چاہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے غش کھا جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا پھر دوسری مرتبہ اس میں (صور) پھونکا جائے گا تو سب سے پہلا شخص میں

الطُّورِ أَوْ بُعِثَ قَبْلِي وَلَا أَقُولُ إِنَّ أَحَدًا أَفْضَلُ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَام و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً[6151,6152]

ہوں گا جو اٹھایا جاؤں گا یا سب سے پہلے جنہیں اٹھایا جائے گا ان میں میں ہوں گا تو کیا دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کو پکڑے ہوئے ہیں میں نہیں جانتا کہ آیا طور والے دن ان کی غشی شمار کر لی گئی یا انہیں مجھ سے پہلے اٹھایا گیا اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ کوئی یونس بن متّٰی علیہ السلام سے زیادہ صاحبِ فضیلت ہے۔☆

4363{160}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ وَرَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَالَمِينَ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ

4363: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ یہود اور مسلمانوں میں سے دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہا۔ مسلمان نے کہا اس کی قسم جس نے محمد ﷺ کو سب جہانوں پر فضیلت دی ہے۔ یہودی نے کہا اس کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو سب جہانوں پر فضیلت دی ہے۔ راوی کہتے ہیں اس پر مسلمان نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اس یہودی کے چہرہ پر طمانچہ مارا۔ تب وہ یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور اپنے اور اس مسلمان کے معاملہ کے بارہ میں بتایا۔ اس پر

☆ :رسول اکرم ﷺ کی فضیلت تو قرآن مجید اور احادیث نبوی کی رو سے مسلّم بات ہے یہاں غالبًا یہ مدنظر ہے کہ اس بات کو باہمی جھگڑے کا ذریعہ نہ بناؤ۔

4363: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ ﷺ 4362، 4364 باب فی ذکر یونس وقول النبی ﷺ لا ینبغی لعبدٍ 4367

تخریج : بخاری کتاب الخصومات باب ما یذکر فی الاشخاص والخصومة 2411، 2412 کتاب احادیث الانبیاء باب وفاة موسیٰ وذکره بعد 3408 باب قول الله تعالیٰ وانّ یونس لمن المرسلین 3412، 3413، 3414، 3415، 3416 کتاب التعبیر باب قوله انا اوحینا الیک 4604 باب قوله ویونس ولوطاً وکلاً 4630، 4631 باب ونفخ فی الصور فصعق من فی السماء 4813 کتاب الرقاق باب نفخ الصور 6517، 6518 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7472 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الزمر 3245 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی التخییر بین الانبیاء 4668، 4669، 4670، 4671

السَّلَام عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللَّهُ و{161} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ {162} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنْ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے موسیٰؑ پر فضیلت مت دو کیونکہ یقیناً لوگ بے ہوش ہو جائیں گے سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا۔ تب میں کیا دیکھوں گا کہ موسیٰؑ کو عرش کو ایک طرف سے پکڑے ہوئے ہوں گے مجھے نہیں پتہ آیا وہ غش کھا جانے والوں میں سے تھے اور مجھ سے قبل ہوش میں آ گئے یا وہ ان میں سے تھے جن کی اللہ نے استثناء کی ہے۔

ایک روایت میں (رَجُلَانِ کے بجائے) رَجُلٌ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں (أَمْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللَّهُ کی بجائے) أَوْ اكْتَفَى بِصَعْقَةِ الطُّورِ کے الفاظ ہیں۔

صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ اكْتَفَى بِصَعْقَةِ الطُّورِ[6153,6154,6155]

4364{163}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبِي [6156]

4364: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انبیاء کے درمیان فضیلت (کا مقابلہ) نہ کیا کرو۔

4365{164}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ وَفِي رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ[6157]

4365: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں آیا اور ایک روایت میں ہے جس رات مجھے اسراء کرایا گیا اور میں سرخ ٹیلے کے قریب موسیٰؑ کے پاس سے گزرا اور وہ (موسیٰؑ) اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے☆۔

4364: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ ﷺ 4362، 4363 باب فی ذکر یونس وقول النبی ﷺ لا ینبغی لعبدٍ 4367

تخریج : بخاری کتاب الخصومات باب ما یذکر فی الاشخاص والخصومة 2411 ، 2412 کتاب احادیث الانبیاء باب وفاة موسیٰ وذکرہ بعد 3408 باب قول اللہ تعالیٰ وانّ یونس لمن المرسلین 3412 ، 3413 ، 3414 ، 3415 ، 3416 کتاب التعبیر باب قولہ انا اوحینا الیک 4604 باب قولہ ویونس ولوطاً وکلًّا 4630 ، 4631 باب ونفخ فی الصور فصعق من فی السماء 4813 کتاب الرقاق باب نفخ الصور 6517 ، 6518 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7472 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ الزمر 3245 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی التخییر بین الانبیاء 4668 ، 4669 ، 4670 ، 4671

☆ ظاہر ہے یہ نظارے مادی طور پر نظارے نہیں تھے بلکہ روحانی اور کشفی نظارے تھے۔

4365: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ 4366

تخریج : نسائی کتاب قیام اللیل وتطوع النھار ذکر صلاۃ نبی اللہ موسیٰ 1631، 1632، 1633، 1634، 1635، 1636، 1637

4366{165} و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عِيسَى مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي[6158]

4366: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں موسیٰؑ کے پاس سے گزرا اور وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جس رات مجھے اسراء کرایا گیا۔

[43]43:بَاب: فِي ذِكْرِ يُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَام وَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

باب: حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر اور نبی ﷺ کا قول کہ کسی شخص کو نہیں چاہیے کہ وہ کہے کہ میں یونس بن متّٰی سے افضل ہوں

4367{166}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

4367: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے کسی بندہ کو نہیں چاہے کہ وہ کہے کہ میں

4366: اطراف: مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل موسیٰ 4365

تخریج: نسائی کتاب قیام اللیل وتطوع النهار ذکر صلاة نبی الله موسیٰ 1631، 1632، 1633، 1634، 1635، 1636، 1637

4367: اطراف : مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل موسی 4362، 4363، 4364

تخریج : بخاری کتاب الخصومات باب ما یذکر فی الاشخاص والخصومة 2411 ، 2412 کتاب احادیث الانبیاء باب وفاة موسیٰ وذکرہ بعد 3408 باب قول الله تعالیٰ وانّ یونس لمن المرسلین 3412، 3413 ، 3414 ، 3415 ، 3416 کتاب التعبیر باب قوله انا اوحینا الیک 4604 باب قوله ویونس ولوطاً وکلًا 4630 ، 4631 باب ونفخ فی الصور فصعق من فی السماء 4813 کتاب الرقاق باب نفخ الصور 6517 ، 6518 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ تؤتی الملک من تشاء 7472 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الزمر 3245 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی التخییر بین الانبیاء 4668، 4669، 4670، 4671

سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَعْنِي اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى لِعَبْدِي أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ[6159]

یونس بن متّی علیہ السلام سے بہتر ہوں۔ایک روایت میں (لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي کی بجائے) لَا يَنْبَغِي لِعَبْدِي کے الفاظ ہیں۔

4368{167}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ[6160]

4368:قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوالعالیہ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھے تمہارے نبی ﷺ کے چچا زاد یعنی ابن عباسؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی بندہ کے لئے نہیں چاہئے کہ وہ کہے کہ میں یونس بن متّی سے افضل ہوں اور آپؐ نے اس (یونسؑ) کا ان کے والد کی طرف منسوب کرکے ذکر فرمایا۔

[44]44:بَاب مِنْ فَضَائِلِ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَام

حضرت یوسف علیہ السلام کے کچھ فضائل کا بیان

4369{168} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ

4369:حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! لوگوں میں سے سب سے معزز کون

4368 : تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ وھل اتک حدیث موسیٰ وکلم اللہ موسیٰ تکلیما 3395 باب قول اللہ تعالیٰ وان یونس لمن المرسلین 3412، 3413، 3415 ، 3416 **ابوداؤد** کتاب السنة باب فی التمییز بین الانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام 4669 ، 4670

4369 : اطراف:مسلم کتاب فضائل الصحابة باب خیار الناس 4574کتاب البرّ والصلة والآداب باب ذمّ ذی الوجھین وتحریم فعلہ 4700، 4701، 4702 باب الارواح جنود مجندة 4773، 4774 =

قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا[6161]

ہے؟ آپؐ نے فرمایا جوان میں سے سب سے زیادہ متقی ہے۔انہوں نے عرض کیا ہم آپؐ سے اس بارہ میں نہیں پوچھ رہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر یوسف جو اللہ کا نبی تھا، اللہ کے نبی کا بیٹا اور وہ اللہ کے نبی کا بیٹا اور وہ (ابراہیم) خلیل اللہ کا بیٹا۔ انہوں نے عرض کیا ہم اس بارہ میں بھی نہیں پوچھ رہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر کیا تم قبائل عرب کے بارہ میں پوچھ رہے ہو۔ اسلام میں ان میں سے سب سے بہتر وہی ہیں جو جاہلیت میں ان میں سب سے بہتر تھے بشرطیکہ (دین کی) سمجھ بوجھ رکھیں۔

[45]45:بَاب فِي فَضَائِلِ زَكَرِيَّاءَ عَلَيْهِ السَّلَام

حضرت زکریا علیہ السلام کے فضائل کا بیان

4370{169}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّاءُ نَجَّارًا[6162]

4370: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت زکریا بڑھئی تھے۔

=تخریج : **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واتخذاللہ ابراھیم خلیلاً 3353باب ام کنتم شھداء اذ حضر یعقوب الموت 3374 باب لقد فی یوسف واخوته 3383کتاب المناقب باب قول اللہ تعالیٰ یایھا الناس انّا خلقناکم 3490 ، 3493 کتاب التفسیر باب قوله لقد کان فی یوسف واخوته 4689

4370:تخریج:ابن ماجه کتاب التجارات باب الصناعات 2150

[46]46:بَاب مِنْ فَضَائِلِ الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَام

حضرت خضر علیہ السلام کے فضائل کا بیان

4371{170}حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْسَ هُوَ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ قَالَ فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ

4371: حضرت سعید بن جبیرؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا کہ نوف بکالی گمان کرتا ہے کہ بنی اسرائیل والے موسیٰ علیہ السلام خضر والے موسیٰ نہیں ہیں۔اس پر حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ اللہ کا دشمن غلط کہتا ہے۔میں نے حضرت ابی بن کعبؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موسیٰؑ بنی اسرائیل میں خطاب کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو ان سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ کون جانتا ہے؟اس پر موسیٰؑ نے کہا میں سب سے زیادہ جانتا ہوں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا،اس لئے کے کہ انہوں نے اللہ اعلم نہیں کہا۔اس پر اللہ نے ان کی طرف وحی کی کہ دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پر میرے بندوں میں سے ایک بندہ ہے جو تم سے زیادہ عالم ہے۔موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب!میں اس تک کیسے پہنچ سکتا

4371:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل الخضر علیہ السلام 4372 ، 4373 ، 4374کتاب القدر باب معنی کل مولود یولد علی الفطرۃ 4797

تخریج :بخاری کتاب العلم باب ماذکر فی ذھاب موسیٰ 74باب الخروج فی طلب العلم 78باب ما یستحب للعالم اذا سُئل 122کتاب الاجازۃ باب اذا استاجر اجیراً 2267 کتاب الشروط باب الشروط مع الناس بالقول 2728کتاب بدء الخلق باب صفۃ ابلیس وجنودہ 3278کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث خضر مع موسیٰ علیھما السلام 3400 ، 3401کتاب التفسیر باب قولہ واذقال موسیٰ لفتٰہ 4725 ، 4726 ، 4727کتاب الایمان والنذور باب اذا حنث ناسیاً فی الایمان 6672کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ تؤتی الملک من تشآء 7478 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ الکھف 3149 ، 3150 **ابوداؤد** کتاب الحروف والقراءات باب 3984 کتاب السنۃ باب فی القدر 4705 ، 4706 ، 4707

أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوسَى أَيْ رَبِّ كَيْفَ لِي بِهِ فَقِيلَ لَهُ احْمِلْ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُ تَفْقِدُ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ فَتَاهُ وَهُوَ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ فَحَمَلَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام حُوتًا فِي مِكْتَلٍ وَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ يَمْشِيَانِ حَتَّى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَقَدَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام وَفَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الْمِكْتَلِ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ قَالَ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْهُ جِرْيَةَ الْمَاءِ حَتَّى كَانَ مِثْلَ الطَّاقِ فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى وَفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا وَنَسِيَ صَاحِبُ مُوسَى أَنْ يُخْبِرَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يَنْصَبْ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أُمِرَ بِهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا قَالَ يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا حَتَّى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَأَى رَجُلًا مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ

ہوں۔ موسیٰؑ سے کہا گیا کہ ٹوکری میں مچھلی ڈالو جہاں تم مچھلی گم کردو تو وہاں وہ ہوگا۔ پھر وہ (موسیٰؑ) چل پڑے اور ان کے ساتھ ان کا خادم یوشع بن نون بھی چل پڑا۔ پس موسیٰؑ نے ٹوکری میں ایک مچھلی اٹھائی اور پھر حضرت موسیٰؑ اور ان کا جوان دونوں چلنے لگے یہاں تک کہ وہ دونوں ایک چٹان کے پاس آئے تو موسیٰ علیہ السلام اور ان کا جوان سو گئے اور مچھلی ٹوکری میں ہلنے لگی یہاں تک کہ وہ ٹوکری سے نکل کر سمندر میں گر گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ نے اس سے پانی کے بہاؤ کو روک دیا یہاں تک وہ سرنگ کی طرح ہو گیا اور مچھلی کے لئے راستہ بن گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے جوان کو تعجب ہوا۔ پھر وہ دونوں اپنے باقی دن اور رات بھی چلتے رہے اور موسیٰ علیہ السلام کا ساتھی ان کو بتانا بھول گیا۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے صبح کی تو انہوں نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں صبح کا کھانا لا کر دو۔ ہمیں ہمارے اس سفر کی وجہ سے بڑی تھکان پہنچی ہے☆ فرمایا کہ موسیٰؑ کو اس وقت تھکان نہ ہوئی جب تک وہ اس جگہ سے گذر نہ گئے جہاں تک جانے کا انہیں حکم دیا گیا تھا۔ اس نے کہا کیا آپؐ کو پتہ چلا کہ جب ہم نے چٹان پر پناہ لی تھی تو میں مچھلی بھول گیا؟ اور مجھے شیطان کے سوا کسی نے یہ بات نہ بھلائی کہ میں اسے یاد رکھتا۔ پس اس

☆ (الکھف:63)

مُوسَى فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ أَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ لَهُ الْخَضِرُ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ الْخَضِرُ وَمُوسَى يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمَاهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمَا فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَبَيْنَمَا هُمَا

نے سمندر میں عجب طریق سے اپنی راہ بنالی۔[1] اس نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پس وہ دونوں اپنے نقوشِ قدم کا کھوج لگاتے ہوئے لوٹ گئے۔[2] راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں اپنے نقوش قدم کی پیروی کرتے رہے یہانتک کہ وہ دونوں اس چٹان کے پاس آ گئے تو انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو کپڑا اوڑھے ہوئے تھا۔ موسیٰ نے اسے سلام کہا اور خضرؑ نے اس سے کہا کہ تمہارے ملک میں سلام کہاں؟ انہوں نے کہا میں موسیٰؑ ہوں۔ انہوں نے پوچھا کہ بنی اسرائیل کے موسیٰؑ؟ انہوں نے کہا ہاں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے پاس اللہ کی طرف سے ایسا علم ہے جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے جسے میں نہیں جانتا اور مجھے اللہ کی طرف سے ایسا علم ہے جو اس نے مجھے سکھایا ہے جسے آپ نہیں جانتے۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کیا میں اس غرض سے آپ کی پیروی کرسکتا ہوں کہ مجھے بھی اس ہدایت میں سے کچھ سکھادیں جو آپ کو سکھلائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا یقیناً تو ہرگز میرے ساتھ صبر کی استطاعت نہیں رکھے گا اور تو کیسے اس پر صبر کر سکے گا جس کا تو تجربہ کے ذریعہ احاطہ نہیں کرسکا۔ اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو مجھے صبر کرنے والا پائے گا اور میں کسی امر میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا[3]۔ اس نے کہا پس اگر تو

1۔الکھف:64 2۔الکھف:65 3۔الکھف:67، 68، 69، 70

يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَهَذِهِ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ يَقُولُ مَائِلٌ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ هَكَذَا فَأَقَامَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُونَا وَلَمْ يُطْعِمُونَا لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَبَرَ حَتَّى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَخْبَارِهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ وَجَاءَ عُصْفُورٌ حَتَّى وَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ ثُمَّ نَقَرَ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ

میرے پیچھے چلے تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کرنا یہاں تک کہ میں خود تجھ سے اس کا کوئی ذکر چھیڑوں[1]۔ اس نے کہا ہاں پھر حضرت خضرؑ اور موسیٰؑ دونوں سمندر کے کنارے چل پڑے اتنے میں ان کے پاس سے کوئی کشتی گزری تو ان دونوں نے ان سے بات کی کہ وہ انہیں سوار کرلیں انہوں نے خضر کو پہچان لیا اور ان دونوں کو بغیر کسی اجرت کے سوار کر لیا۔ پھر خضرؑ نے اس کشتی کے ایک تختے کو اکھیڑ دیا۔ حضرت موسیٰؑ نے ان سے کہا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں بغیر کرایہ کے سوار کیا تھا۔ آپ نے ان کی کشتی میں سوراخ کر دیا ہے تا کہ کشتی والوں کو غرق کر دیں۔ یقیناً آپ نے ایک عجیب کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا میں نے کہا نہیں تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر کی استطاعت نہیں رکھ سکے گا۔ اس نے کہا جو میں بھول گیا اس کا مجھ سے مؤاخذہ نہ کر اور میرے معاملہ میں سختی کرتے ہوئے مجھے مشقت میں نہ ڈال[2]۔ پھر وہ دونوں اس کشتی سے نکلے اور اس اثناء میں کہ وہ ساحل پر چل رہے تھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک لڑکا ہے جو دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا ہے۔ خضرؑ نے اس کو سر سے پکڑا اور اسے اپنے ہاتھ سے اوپر کھینچا اور اسے قتل کر دیا۔ اس پر موسیٰؑ نے کہا کیا آپ نے ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے بدلہ قتل کر دیا۔

1۔ الکھف : 71　2۔ الکھف : 74 , 73 , 72

اللَّه إِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنْ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَكَانَ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَكَانَ يَقْرَأُ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا[6163]

یقیناً آپ نے ایک بڑا ناپسندیدہ کام کیا ہے۔اس نے کہا کیا میں نے آپ کونہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔[1] یہ پہلے سے زیادہ سخت تھا۔انہوں نے کہا کہ اگر اس کے بعد میں تجھ سے کوئی سوال کروں تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رہنے دینا۔یقیناً میری طرف سے تو ہر جواز پاچکا ہے۔وہ دونوں روانہ ہوئے یہانتک کہ جب وہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو اس کے مکینوں سے انہوں نے کھانا مانگا لیکن انہوں نے انکار کر دیا کہ ان کی میزبانی کریں۔وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے والی تھی وہ کہہ رہے تھے کہ وہ جھک رہی تھی تو انہوں نے اسے سیدھا کر دیا[2]۔خضرؑ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اسے سیدھا کر دیا۔موسیٰؑ نے اس سے کہا یہ ایسے لوگ ہیں کہ ہم ان کے پاس آئے لیکن انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہ کی اور ہمیں کھانا نہ کھلایا۔اگر آپ چاہتے تو ضرور اس پر اجرت لے سکتے تھے۔انہوں نے کہا یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی کا وقت ہے۔اب میں تجھے اس کی تعبیر بتاتا ہوں جس پر تو صبر نہیں کر سکا[3]۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ موسیٰؑ پر رحم کرے۔کاش وہ صبر کرتے تو ان دونوں کا حال ہم سے بیان کر دیا جاتا۔راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پہلی دفعہ موسیٰؑ کی

1۔ الکھف :76 , 75   2۔ الکھف : 78 , 77   3۔ الکھف : 79 , 78

طرف سے بھول ہوئی تھی۔فرمایا کہ ایک چڑیا آئی اور اس کشتی کے کنارہ پر بیٹھ گئی پھر اس نے سمندر میں چونچ ماری۔خضرؑ نے ان سے کہا کہ میرے اور تیرے علم نے اللہ کے علم سے اتنا بھی کم نہیں کیا جتنا کہ اس چڑیا نے سمندر میں سے کم کیا۔سعید بن جبیر نے کہا وہ پڑھا کرتے تھے۔ **وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا** (اور دوسری آیت یوں) پڑھتے **وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا** ۔

4372{171}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى الَّذِي ذَهَبَ يَلْتَمِسُ الْعِلْمَ لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ أَسَمِعْتَهُ يَا سَعِيدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَذَبَ نَوْفٌ {172}حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ

4372: سعید بن جبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباسؓ سے کہا گیا کہ نوف کا خیال ہے کہ وہ موسیٰ جو علم کی تلاش میں گئے تھے یہ بنی اسرائیل کے موسیٰ نہیں ہیں۔حضرت ابن عباسؓ نے کہا اے سعید! کیا تم نے اس سے یہ بات خود سنی ہے؟ میں نے کہا ہاں حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ نوف غلط کہتا ہے۔ہمیں حضرت ابی بن کعبؓ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا حضرت موسیٰؑ اپنی قوم کو ایام اللہ یاد دلا رہے تھے اور ایام اللہ سے مراد

4372: اطراف : مسلم كتاب الفضائل باب من فضائل الخضر عليه السلام 4371 ، 4373 ، 4374 كتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة 4797

تخريج : بخاری كتاب العلم باب ماذكر فى ذهاب موسىٰ 74 باب الخروج فى طلب العلم 78 باب ما يستحب للعالم اذا سُئل 122 كتاب الاجازة باب اذا استاجر اجيراً 2267 كتاب الشروط باب الشروط مع الناس بالقول 2728 كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3278 كتاب احاديث الانبياء باب حديث خضر مع موسىٰ عليهما السلام 3400 ، 3401 كتاب التفسير باب قوله واذقال موسىٰ لفتٰه 4725 ، 4726 ، 4727 كتاب الايمان والنذور باب اذا حنث ناسياً فى الايمان 6672 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تؤتى الملك من تشآء 7478 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الكهف 3149 ، 3150 **ابو داؤد** كتاب الحروف والقراء ات باب 3984 كتاب السنة باب فى القدر 4705 ، 4706 ، 4707

بَيْنَمَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فِي قَوْمِهِ يُذَكِّرُهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَيَّامُ اللَّهِ نَعْمَاؤُهُ وَبَلَاؤُهُ إِذْ قَالَ مَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا خَيْرًا وَأَعْلَمَ مِنِّي قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ إِنِّي أَعْلَمُ بِالْخَيْرِ مِنْهُ أَوْ عِنْدَ مَنْ هُوَ إِنَّ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ يَا رَبِّ فَدُلَّنِي عَلَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ تَزَوَّدْ حُوتًا مَالِحًا فَإِنَّهُ حَيْثُ تَفْقِدُ الْحُوتَ قَالَ فَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَعُمِّيَ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ وَتَرَكَ فَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ لَا يَلْتَئِمُ عَلَيْهِ صَارَ مِثْلَ الْكُوَّةِ قَالَ فَقَالَ فَتَاهُ أَلَا أَلْحَقُ نَبِيَّ اللَّهِ فَأُخْبِرَهُ قَالَ فَنُسِّيَ فَلَمَّا تَجَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يُصِبْهُمْ نَصَبٌ حَتَّى تَجَاوَزَا قَالَ فَتَذَكَّرَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَأَرَاهُ مَكَانَ الْحُوتِ قَالَ هَا هُنَا وُصِفَ لِي قَالَ فَذَهَبَ يَلْتَمِسُ فَإِذَا هُوَ بِالْخَضِرِ مُسَجًّى ثَوْبًا مُسْتَلْقِيًا

اللہ کی نعمت اور اس کی آزمائش ہیں جب حضرت موسیٰؑ نے کہا کہ میں زمین میں کوئی آدمی اپنے سے زیادہ بہتر اور زیادہ عالم نہیں جانتا۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر اللہ نے (موسیٰؑ) کی طرف وحی کی کہ میں خیر کے بارہ میں اس سے زیادہ جانتا ہوں کہ وہ کس کے پاس ہے۔ یقیناً زمین میں ایک ایسا شخص ہے جو تم سے زیادہ عالم ہے۔ انہوں نے کہا اے میرے ربّ! ان کی طرف میری راہنمائی فرما۔ فرمایا ان کو کہا گیا۔ ایک نمک لگی مچھلی زادِراہ کے طور پر لو پھر تم جہاں مچھلی گم کرو گے وہ وہاں ہے۔ فرمایا پھر حضرت موسیٰؑ اور ان کا جوان چل پڑے یہانتک کہ وہ دونوں اس چٹان تک پہنچے مگر ان کو نظر نہ آیا پھر موسیٰؑ چل پڑے اور انہوں نے اپنے جوان کو چھوڑ دیا اور مچھلی پانی میں ہلنے لگی اور پانی آپس میں ملنے نہ لگا یہانتک کہ طاق کی مانند ہوگیا۔ فرمایا کہ موسیٰؑ کے جوان نے کہا کیا میں اللہ کے نبی سے نہ جاملوں اور انہیں اس بارہ میں بتاؤں۔ آپؐ نے فرمایا پھر اسے بھلا دیا گیا۔ پھر جب وہ دونوں آگے نکل گئے تو اس نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا کھانا دو۔ یقیناً اپنے اس سفر سے ہمیں بہت تھکان ہوئی ہے☆۔ آپؐ نے فرمایا کہ انہیں اس وقت تک تھکان نہ ہوئی جب تک کہ وہ (اس مقام سے) آگے نہ نکل گئے۔ آپؐ نے فرمایا

☆ الكهف : 63

عَلَى الْقَفَا أَوْ قَالَ عَلَى حَلَاوَةِ الْقَفَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ وَمَنْ مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ مَجِيءٌ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا شَيْءٌ أُمِرْتُ بِهِ أَنْ أَفْعَلَهُ إِذَا رَأَيْتَهُ لَمْ تَصْبِرْ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ انْتَحَى عَلَيْهَا قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غِلْمَانًا يَلْعَبُونَ قَالَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَحَدِهِمْ بَادِيَ الرَّأْيِ فَقَتَلَهُ فَذُعِرَ عِنْدَهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام ذَعْرَةً مُنْكَرَةً قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

پھر اسے یاد آیا۔ اس نے کہا دیکھیں کہ جب ہم نے چٹان پر پناہ لی تھی تو میں مچھلی بھول گیا تھا اور مجھے شیطان کے سوا کسی نے یہ بات نہ بھلائی کہ میں اسے یاد رکھتا اور اس نے سمندر میں عجب طریق سے اپنی راہ لی۔ انہوں نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پس وہ دونوں اپنے نقوش قدم کا کھوج لگاتے ہوئے لوٹ گئے۔☆ پھر اس نے موسیٰؑ کو مچھلی (کے گم ہونے) کی جگہ دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ یہی جگہ مجھے بتائی گئی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر حضرت موسیٰؑ تلاش کرنے لگے تو کیا دیکھتے ہیں کہ خضر کپڑا اوڑھے سیدھے لیٹے ہوئے ہیں یا آپ ﷺ نے فرمایا کہ بغیر کسی طرف کروٹ لینے کے۔ موسیٰؑ نے کہا السلام علیکم تو خضرؑ نے کپڑا اپنے چہرہ سے ہٹایا اور کہا وعلیکم السلام۔ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا میں موسیٰؑ ہوں۔ خضرؑ نے پوچھا کون سے موسیٰ؟ انہوں نے کہا بنی اسرائیل کا موسیٰؑ۔ خضرؑ نے کہا کوئی بڑی بات ہے جو تمہیں لائی ہے؟ حضرت موسیٰؑ نے کہا میں اس لئے آیا ہوں کہ آپ مجھے اس ہدایت میں سے کچھ سکھا دیں جو آپ کو سکھائی گئی ہے۔ خضرؑ نے کہا یقیناً تو میرے ساتھ ہرگز صبر کی طاقت نہیں رکھے گا اور تو کیسے اس پر صبر کر سکے گا جب کوئی بات جسے کرنے کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ میں وہ کروں گا۔ انہوں نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو مجھے

☆ الکھف : 65 , 64

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هَذَا الْمَكَانِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى مُوسَى لَوْلَا أَنَّهُ عَجَّلَ لَرَأَى الْعَجَبَ وَلَكِنَّهُ أَخَذَتْهُ مِنْ صَاحِبِهِ ذَمَامَةٌ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا وَلَوْ صَبَرَ لَرَأَى الْعَجَبَ قَالَ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ بَدَأَ بِنَفْسِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى أَخِي كَذَا رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ لِئَامًا فَطَافَا فِي الْمَجَالِسِ فَ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ وَأَخَذَ بِثَوْبِهِ قَالَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَإِذَا جَاءَ الَّذِي يُسَخِّرُهَا وَجَدَهَا مُنْخَرِقَةً فَتَجَاوَزَهَا فَأَصْلَحُوهَا بِخَشَبَةٍ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَطُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا وَكَانَ أَبَوَاهُ قَدْ عَطَفَا عَلَيْهِ فَلَوْ أَنَّهُ أَدْرَكَ أَرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ

تو صبر کرنے والا پائے گا اور میں کسی امر میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا پس اگر تو میرے پیچھے چلے تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کرنا یہانتک کہ میں خود تجھ سے اس کا کوئی ذکر چھیڑوں[1]۔ پس وہ دونوں روانہ ہوئے یہانتک کہ وہ کشتی میں سوار ہوئے جسے (بعد ازاں) اس نے اکھیڑ پکھیڑ دیا۔ آپؐ نے فرمایا یا اس کی طرف قصد کیا۔ موسیٰؑ نے اس سے کہا کیا تو نے اس لئے اسے توڑا ہے کہ تم اس کے اہل کو غرق کردو۔ یقیناً تو نے ایک بری بات کی ہے۔ اس نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر کی استطاعت نہیں رکھ سکے گا۔ اس نے کہا جو میں بھول گیا ہوں اس کا مجھ سے مؤاخذہ نہ کر اور میرے بارہ میں سختی کرتے ہوئے مجھے مشقت میں نہ ڈال[2]۔ وہ دونوں پھر روانہ ہوئے یہانتک کہ جب وہ کچھ لڑکوں سے ملے جو کھیل رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا پھر خضرؑ ان (بچوں) میں سے ایک کی طرف تیزی سے گئے اور اسے قتل کردیا۔ موسیٰ علیہ السلام اس وقت ڈر گئے اور انہوں نے کہا کیا تو نے ایک معصوم جان کو جس نے کسی کی جان نہیں لی قتل کردیا یقیناً تو نے ایک سخت ناپسندیدہ بات کی ہے[3]۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم پر اور موسیٰؑ پر اللہ کی رحمت ہو۔ اگر موسیٰؑ جلدی نہ

1۔ الکھف 71 , 70 , 69 , 68 , 67 2۔ الکھف 74 , 73 , 72 3۔ الکھف 73

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِإِسْنَادِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَ حَدِيثِهِ [6164,6165,6166]

کرتے تو عجیب باتیں ملاحظہ کرتے۔ لیکن انہیں اپنے ساتھی سے شرمندگی محسوس ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد اگر میں تجھ سے کوئی سوال پوچھوں تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رہنے دینا۔ یقیناً میری طرف سے تو ہر جواز پا چکا ہے[1]۔ اگر وہ صبر کرتے تو ضرور عجیب باتیں ملاحظہ کرتے۔ راوی کہتے ہیں جب آپؐ کسی نبی کا ذکر فرماتے تو اپنے سے یوں شروع فرماتے کہ ہم پر اللہ کی رحمت ہو اور ہمارے بھائی پر اسی طرح ہم پر اللہ کی رحمت ہو۔ پھر وہ دونوں روانہ ہوئے یہاںتک کہ جب ایک کنجوس بستی والوں کے پاس پہنچے اور کئی مجالس میں گئے اور اس (بستی) کے مکینوں سے انہوں نے کھانا طلب کیا تو انہوں نے ان کی میزبانی سے انکار کر دیا۔ وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا ہی چاہتی تھی تو انہوں نے اسے سیدھا کر دیا۔ اس نے کہا اگر تو چاہتا تو ضرور اس کام پر اجرت لے سکتا تھا۔ اس نے کہا یہ میرے اور تمہارے درمیان (جدائی) کا وقت ہے[2] اور اس نے اس کا کپڑا پکڑ لیا۔ انہوں نے کہا اب میں تجھے اس کی حقیقت بتاتا ہوں جس پر تو صبر نہیں کر سکا۔ جہاں تک کشتی کا تعلق ہے تو وہ چند غریبوں کی ملکیت تھی جو سمندر میں محنت مزدوری کرتے تھے ...الخ[3]۔ پھر جب کشتی کو غصب کرنے والا آئے گا

1۔ الکھف 77 2۔ الکھف 79 , 78 3۔ الکھف 80 , 79

تو اسے عیب دار دیکھ کر اس (کشتی) کو چھوڑ دے گا اور وہ کشتی کو ایک لکڑی لگا کر درست کرلیں گے۔ پس جہاں تک اس لڑکے کا تعلق ہے تو وہ جب سے پیدا کیا گیا تھا اس کا مزاج کافرانہ مزاج تھا اور اس کے والدین اس پر بہت شفقت کرتے تھے۔ اگر وہ بڑا ہوتا تو ان دونوں پر سرکشی اور ناشکری کرتے ہوئے ناقابل برداشت بوجھ ڈال دیتا۔ پس ہم نے چاہا کہ ان کا ربّ انہیں پاکبازی کے اعتبار سے اس سے بہتر اور زیادہ رحم کرنے والا متبادل عطا کرے اور جہاں تک دیوار کا تعلق ہے تو وہ شہر میں رہنے والے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کے لئے خزانہ تھا۔۔۔الخ ☆۔

4373{173} و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا [6167]

4373: حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پڑھا لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا۔

4374{174} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ

4374: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ان کی اور حُرّ بن قیس بن حصن الفزاری کی حضرت موسیٰؑ کے ساتھی کے بارہ میں بحث ہوئی۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ وہ خضرؑ تھے۔ اسی اثناء میں حضرت ابیّ بن کعبؓ انصاری ان دونوں کے پاس

4374:اطراف:مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل الخضر علیه السلام 4371، 4372، 4373 کتاب القدر باب معنى كل مولود يولد على الفطرة 4797 ═

الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْخَضِرُ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ هَلُمَّ إِلَيْنَا فَإِنِّي قَدْ تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ فَقَالَ أُبَيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوسَى لَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى بَلْ عَبْدُنَا الْخَضِرُ قَالَ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا افْتَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَسَارَ مُوسَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسِيرَ ثُمَّ قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا فَقَالَ فَتَى مُوسَى حِينَ سَأَلَهُ الْغَدَاءَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا

سے گزرے تو حضرت ابن عباسؓ نے انہیں بلایا اور کہا اے ابوطفیل! ہمارے پاس آؤ، میری اور میرے ساتھی کی موسیٰؑ کے اس ساتھی کے بارہ میں بحث ہوئی ہے جس کی ملاقات کے لئے انہوں نے راستہ پوچھا تھا۔ پس کیا آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کو اس بارہ میں کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اس پر حضرت اُبَیؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موسیٰؑ بنی اسرائیل کی ایک مجلس میں تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور موسیٰؑ سے کہا کیا آپ ایسے شخص کو جانتے ہیں جو آپ سے زیادہ عالم ہو؟ موسیٰؑ نے کہا نہیں۔ اس پر اللہ نے حضرت موسیٰؑ کی طرف وحی کی نہیں بلکہ ہمارا بندہ خضرؑ ہے راوی نے کہا کہ پھر حضرت موسیٰؑ نے ان سے ملنے کے لئے راستہ پوچھا تو اللہ نے ان کے لئے مچھلی کو نشان بنایا اور ان سے کہا گیا کہ جب تم مچھلی گم کرو تو واپس آنا۔ یقیناً تم ضرور اس سے مل لو گے۔ پھر موسیٰؑ جتنا اللہ نے چاہا چلتے گئے۔ پھر انہوں نے اپنے جوان سے کہا ہمیں ہمارا کھانا لا دو۔ موسیٰؑ کے جوان نے، جب آپ نے اس سے کھانا طلب کیا، کہا دیکھیں جب ہم نے چٹان پر

تخریج : بخاری كتاب العلم باب ماذكر فى ذهاب موسىٰ 74باب الخروج فى طلب العلم 78باب ما يستحب للعالم اذا سُئل 122 كتاب الاجازة باب اذا استاجر اجيرًا 2267 كتاب الشروط باب الشروط مع الناس بالقول 2728كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3278 كتاب احاديث الانبياء باب حديث خضر مع موسىٰ عليهما السلام 3400 ، 3401كتاب التفسير باب قوله واذقال موسىٰ لفتٰه 4725 ، 4726 ، 4727 كتاب الايمان والنذور باب اذا حنث ناسياً فى الايمان 6672كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ تؤتى الملك من تشآء 7478 **ترمذی** كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الكهف 3149 ، 3150 **ابوداؤد** كتاب الحروف والقراءات باب 3984 كتاب السنة باب فى القدر 4705 ، 4706 ، 4707

الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ فَقَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ إِلَّا أَنَّ يُونُسَ قَالَ فَكَانَ يَتَّبِعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ [6168]

پناہ لی تھی تو میں مچھلی بھول گیا اور مجھے شیطان کے سوا کسی نے یہ بات نہیں بھلائی کہ میں اسے یاد رکھتا تو موسیٰؑ نے اپنے جوان سے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پس وہ دونوں اپنے نقوش قدم کا کھوج لگاتے ہوئے لوٹ گئے☆ اور انہوں نے خضرؑ کو پایا۔ پس یہ ان دونوں کا حال تھا جو اللہ نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا سوائے اس کے کہ (راوی) یونس نے کہا کہ موسیٰؑ اس مچھلی کے پیچھے پیچھے چلتے تھے جو سمندر میں تھی۔

☆۔ الکھف 65 , 64

الحمدللہ بارہویں جلد مکمل ہوئی۔ تیرہویں جلد ''کتاب فضائل الصحابہ'' سے شروع ہوگی۔ ان شاء اللہ

انڈیکس

آیات قرآنیہ

❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

مضامین

ا،ب،ت،ث

اللہ

رسول اللہ ﷺ

آبگینے

آداب

آگ

آنکھ

اجازت طلب کرنا

اجرت

اجرام فلکی

اخلاق

اسلام

صحابہؓ

صفر

صور

ط،ظ،ع،غ

طاعون

عدل

عدویٰ

عرب

عشق

عطا دیکھئے سخاوت/عطا

علاّتی

علاج

عمر

علم

عنب

عود ہندی

عورت

ف، ق، ک، گ، ل

فال

فتنہ

فرشتہ/فرشتے

کنیت رکھنا

گالی

گواہ/گواہی

گھوڑا

گوشت

گھٹی

لوہار

م،ن،و،ہ،ی

مانگ نکالنا

مجذوم

مجلس

مُحرِم

مخنث

مزاح

مسلمان

نام تبدیل کرنا

نبی/انبیاء کا ذکر

❁❁❁

اسماء

❁❁❁

مقامات

کتابیات

قرآن کریم

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

مؤطاامام مالک

ملفوظات جلد نمبر5 65

شرح نووی 238

نورالقرآن نمبر2 (روحانی خزائن جلد9 صفحہ 404) 284